آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مارچ 2011ء بمطابق ربیع الثانی 1432 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

انشاءاللہ
حضرت حکیم صاحب کا شیڈول

سکھر: 4اور5مارچ2011 رابطہ نمبر: 0323-7007438

راولپنڈی / اسلام آباد: 9اور 10 اپریل 2011ء
رابطہ نمبر: 0334-9577433 051-5539815

ملتان: 16اور17اپریل2011ء
رابطہ نمبر: 0322-7301239-061-4514929

گلگت: 25جون 2011ء۔ رابطہ نمبر: 0323-7007438

- معاشی تنگی کا خاص الخاص درود شریف
- گھر کی تبدیلی کا بچے کی شخصیت پر اثر
- یتیم کی غیبی مدد کا سچا واقعہ
- سردی گئی' احتیاط کی طرف آئیں
- یَاعَزِیْزُ کے حیرت انگیز اثرات
- مٹی سے آپ کے حسن میں نکھار
- گھریلو ایمرجنسی میں پریشان نہ ہوں
- گوبھی سے نظریں نہ چرائیں
- بارش کے پانی سے فرسٹ پوزیشن لیں
- بڑھاپے اور جھریوں سے بچاؤ ممکن ہے
- جنسی معاملات میں نوجوانوں کیساتھ رویہ
- گھریلو خواتین تھکاوٹ سے کیسے بچیں؟

عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ المفتی مدظلہ، حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

شمارہ نمبر 9 | جلد نمبر 5 | مارچ 2011ء بمطابق ربیع الثانی 1432 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور مارچ 2011ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی ہاشمی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 30 روپے | اندرون ملک سالانہ 360 روپے، بیرون ملک سالانہ 60 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان

مجبوراً جوہر شفاء مدینہ کی قیمت بڑھانا پڑی

10 سال سے استعمال کرنے والے قارئین جانتے ہیں باوجود مہنگائی کے اس کی قیمت نہیں بڑھائی۔ شفائے مدینہ کا نسخہ رسالے میں موجود ہے۔ آپ بازار سے دس سال پہلے کے ریٹ اور موجودہ ریٹ کا موازنہ کریں۔ بڑی الائچی 140 روپے کلو تھی اب 2800 روپے کلو ہے۔ چھوٹی الائچی جو 270 روپے کلو تھی موجودہ ریٹ 3600 روپے ہے۔ یہ صرف دو دوائیوں کا موازنہ ہے آپ نسخہ لے کر بازار چلے جائیں اور تصدیق کرلیں۔ مجبوراً ایسا کرنا پڑا۔ امید ہے اپنا تعاون جاری رکھیں گے۔ موجودہ قیمت 150 روپے ہے۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں ایڈیٹر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہوجائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر پہنچیں اطلاع کریں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوۃ ہے یا صدقہ

ضروری اطلاع:

حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر 0322-4688313-042-37552384 پر وقت لیکر آئیں۔ حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔ روزانہ صرف 30 لوگوں سے ملاقات ہوگی۔ بغیر وقت لیے آنے والے حضرات سے معذرت ہے۔ بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی۔ یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔

نقشہ: مزنگ چونگی (قرطبہ چوک نزد عابد مارکیٹ) گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری کیساتھ گلی کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے 042-37597605

خط و کتابت کا پتہ: دفتر ماہنامہ "عبقری" "مرکز روحانیت وامن" 78/3 قرطبہ چوک، نزد گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور

Website:www.ubqari.org E-mail:contact@ubqari.org 0322-4688313 042-37552384

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

سورۂ انعام اور چالیس ہزار فرشتے

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں ''جس نے صبح کی نماز میں سورۂ انعام کی ابتدائی تین آیات ''یَعْلَمُ مَاتَکْسِبُوْنَ'' تک تلاوت کی۔ چالیس ہزار فرشتے اس کی طرف نازل ہوں گے جن کے اعمال کی مثل اس کے نامۂ اعمال میں اجر لکھا جائے گا اور سات آسمانوں کے اوپر سے ایک فرشتہ نیچے آئے گا جس کے پاس لوہے کا گرز ہوگا پس اگر شیطان اس کے دل میں کوئی وسوسہ ڈالنا چاہے گا تو وہ فرشتہ اس شیطان کو ایک ضرب لگائے گا جس سے اس شخص اور شیطان کے درمیان ستر حجاب حائل ہو جائیں گے پھر جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے ''اے میرے بندے میں تیرا رب ہوں میرے عرش کے سائے میں چل، حوض کوثر سے سیراب ہو، نہر سلبیل سے غسل کر اور جنت میں بغیر کسی حساب و عذاب کے داخل ہو جا۔ (درمنثور)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں دس آدمیوں کی ایک جماعت کے ساتھ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انصار میں سے ایک صاحب نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ! لوگوں میں سب سے زیادہ سمجھدار اور محتاط آدمی کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سب سے زیادہ موت کو یاد کرنے والا ہو اور موت کے آنے سے پہلے سب سے زیادہ موت کی تیاری کرنے والا ہو (جو لوگ ایسا کریں وہی سمجھدار ہیں)۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے دنیا کی شرافت اور آخرت کی عزت حاصل کی۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہٗ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ دو چیزیں ایسی ہیں جن کو آدمی پسند نہیں کرتا۔ (پہلی چیز) موت ہے حالانکہ موت اس کیلئے فتنہ سے بہتر ہے یعنی مرنے کی وجہ سے آدمی دین کو نقصان پہنچانے والے فتنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور (دوسری چیز) مال کا کم ہونا جس کو آدمی پسند نہیں کرتا حالانکہ مال کی کمی آخرت کے حساب کو بہت کم کرنے والی ہے۔ (مسند احمد)

جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا

بیٹوں نے گولی ماردی

ایڈیٹر کے قلم سے

مکافات عمل کا نظام اس دنیا میں ہر شخص کیلئے ہر دور میں چلا ہے اور چلتا رہتا ہے ابھی پچھلے دنوں ایک شخص جو کہ کسٹم کلیئرنس کا کام کرتے ہیں، فرمانے لگے کہ آپ کو دو بچوں کو دکھانا ہے۔ دونوں بچے بہرے پیدا ہوئے ہیں۔ وہ خوبصورت بچے میرے سامنے بیٹھے تھے لیکن کانوں سے بہرے اور زبان سے گونگے تھے۔ وہ آبدیدہ ہو گئے کہنے لگے دنیا کا کوئی ڈاکٹر، علاج اور ٹیسٹ نہیں چھوڑا، بچے ٹھیک نہیں ہوئے۔ آخر تھک ہار کر میں مجبور بیٹھ گیا تھا کہ علاج کی توقع ہی چھوڑ دی تھی مگر جب کسی نے آپ کا بتایا تو آپ کے پاس آیا ہوں۔

جب میں نے مرض کی تشخیص کی، اس کیلئے دوائی تجویز کی تو ان سے سوال کیا کہ کبھی آپ کی سوچ یا ایمان میں یہ بات آئی ہے کہ بچوں کے اس مرض کے پس پشت کوئی خدائی پکڑ یا قدرت کا انتقام ہے۔ میری بات سنتے ہی وہ یکا یک چونک اٹھے اور کہنے لگے کہ ہمارے خاندان میں ایک صالح بوڑھی عورت ہے۔ بچوں کی بیماری کو دیکھ کر ایک دفعہ کہنے لگی کہ آپ کا رزق ٹھیک نہیں۔ رزق کی خرابی کے اثرات اولاد پر پڑتے ہیں۔ بطور سزا اللہ تعالیٰ نے بچوں کا دکھ آپ کے گھر والوں پر مسلط کر دیا ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا بس یہی بات میرے دل میں تھی اور یہی لفظ آپ سے بیان کرنا چاہتا تھا کیونکہ آپ کا شعبہ کسٹم کلیئرنس کا ہے اور اس میں دن رات صرف دو چیزیں چلتی ہیں۔ ایک جھوٹ دوسرا رشوت اور اس کے اثرات جہاں اپنی زندگی پر پڑتے ہیں وہاں نسلوں تک اثرات چلے جاتے ہیں۔

میرے قریبی دوست اپنے علاقے کے بڑے زمیندار تھے۔ مزاج میں غرور و تکبر بہت زیادہ ہے۔ شادی کے پہلے دن سے ہی بیوی کی تھوڑی سی غلطی مزاج پر بار گراں گزری، بیوی سے بول چال چھوڑ دی۔ پہلا بچہ گونگا پیدا ہوا اور یکے بعد دیگرے تمام اولاد گونگی پیدا ہوئی۔ پہلی اولاد کے بعد کسی سمجھدار معالج نے احساس دلایا تھا کہ وقتاً فوقتاً لبوں سے سختی ہوتی ہے اس کا ازالہ کر و ورنہ یہ خدائی پکڑ تیرے لیے خطرناک ہو سکتی ہے لیکن انہیں سمجھ ہی نہ آئی اور نتیجہ یہ ہوا کہ انہیں اب تک انہی حالات سے مسلسل سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ غور کریں کہ کرے کون اور سزا کون اٹھائے؟۔

ایک بڑے حکمران کو ان کے بیٹوں نے گولی ماری، پھر ٹرالی پر اٹھا کر چند نوکروں نے جنازہ پڑھا دیا، بیٹے جنازہ پڑھانے کے حق میں نہیں تھے مگر لوگوں کے کہنے پر چند نوکروں نے جنازہ پڑھایا۔ بقول قریبی آدمی کے میت یا تو قبر میں ڈال دی یا قریبی دریائے سندھ تھا اس میں ڈال دی گئی تا کہ مقدمہ نہ بنے وجہ اس کی یہ تھی کہ موصوف خود بہت ظالم تھے اور کسی انسان کو قتل کرانا مکھی مارنے سے زیادہ آسان تھا اور بڑے فخر سے قتل کرتے تھے۔ خدائی پکڑ آخر خدائی پکڑ ہوتی ہے۔

درسِ روحانیت وامن

ہفتہ وار درس سے اقتباس
حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

آپ ﷺ نے فرمایا: تم دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا رہ گزر رہتا ہے

ایک صاحب کو ایک نیک جن نے یہ بات بتائی (شیاطین بھی تو جن ہیں یعنی ہمارے انسانوں میں جو نیک انسان ہیں ہم انہیں انسان کہتے ہیں اور باقی جو ہیں انہیں انسان نہیں کہتے بلکہ کہتے ہیں یہ شیطان ہیں تو جو بدکار جنات ہیں ان کو ہم شیاطین کہتے ہیں جو نیک ہیں انہیں ہم جنات کہتے ہیں) وہ کہنے لگے جہاں انسان کو فائدہ ہوگا اور پھر جس مجلس میں، جس محفل میں، جس اللہ والے کے پاس یا کسی اللہ والے کے غلام کے پاس اس انسان کو نفع ہوگا' وہاں جانے سے شیطان اس کو گریزاں کرے گا یا بدگمانی ڈالے گا یا پھر مایوسی ڈالے گا یا سستی ڈال دے گا۔ اگر یہ چیز آ رہی ہو تو سمجھ لیں کہ یہاں سے نفع ہوگا۔ ہم خود سوچیں کہ جان بنانے کی محنت پر کتنی کوشش کر رہے' ایمان بنانے کی محنت پر کتنی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک ڈینٹل سرجن تھے۔ صبح صبح بازار میں سودا وغیرہ لینے کیلئے نکلتے تھے' وہ ایک مخصوص دکان سے چھوٹا گوشت لیتے تھے اور وہ بھی ایک خاص حصے یعنی چانپ اور گردن کا' گوشت کو اچھی طرح دھلواتے تھے۔ ایک روز صبح کو گیا تو پتہ چلا کہ ڈاکٹر صاحب رات کو سوئے تو صبح کو ختم ہو چکے تھے ان کا چمکتا ہوا چہرہ اور چھلکتا ہوا خون' سفید لباس ہوتا تھا۔ بہترین بوسکی' کرنڈی یا کاٹن کی اعلیٰ قسم کا لباس اور ہر قسم کی ریل پیل ہوتی تھی۔ اس واقعہ کو آج کئی سال گزر چکے ہیں جب میں وہاں جاتا ہوں اللہ کی قسم وہ نقشہ کبھی نہیں بھولتا پھر دل کے اندر ایک حسرت بھری آواز آتی ہے اس چہرے کو تو اب مٹی کھا گئی ہوگی یعنی اتنا بے وفا جسم ہے' اتنی بے وفا جان ہے اس کے لئے اتنی کوششیں کرتے ہیں

ایمان ہوگا تو..........!

جو ایمان موت کے وقت کام آئے' اگر ایمان ہوگا تو کلمہ نصیب ہوگا...... قبر میں کام آئے گا...... اگر ایمان ہوگا تو دائیں بائیں اعمال اور ایمان حصار کر لیں گے......نکیرین اور فرشتوں کے عذاب سے بچائیں گے...... ایمان ہوگا تو جنت کا دروازہ قبر میں کھلے گا...... ایمان ہوگا تو جنت کی مسہریاں قبر میں آئیں گی......ایمان ہوگا تو اللہ پاک قبر میں جہنم کے دروازے کو بند کریں گے...... ایمان ہوگا تو اللہ پاک وہیں جی بہلانے کے لئے اپنے اعمال والے ساتھی بھیج دیں گے...... ایمان ہوگا تو اللہ قبر میں نور اور روشنی عطا فرمائیں گے ورنہ تو اندھیرا ہی ہوگا۔ کئی لوگ بتاتے ہیں کہ قبر کھودتے کھودتے ساتھ والی قبر کھلی اور ایسی خوشبو نکلی کہ ہم حیران رہ گئے اللہ پاک ایسے واقعات ہم لوگوں کی عبرت کیلئے دکھاتے ہیں۔

میرے دوستو! یہ ایمان پھر قیامت کے دن اٹھائے گا تو پھر ایسا سرخ اور چمک والا چہرہ ہوگا کہ لوگ پوچھیں گے کیا یہ کسی نبی کا چہرہ ہے؟ فرمایا نہیں سرورِ کونین ﷺ کے ایک ایسے امتی کا چہرہ ہے جس کے اندر ایمان تھا اور پھر یہ ایمان ہوگا کہ قیامت کہ دن کوئی سایہ نہیں ہوگا اور ہر شخص کو اس کے ایمان کے بقدر سایہ ملے گا اور یہ ایمان ہوگا جس سے عرش کا سایہ نصیب ہوگا۔ یہ ایمان ہوگا کہ عرش کے سائے کے نیچے نور کے ممبر لگے ہوں گے' موتیوں کے' زمرد اور یاقوت کے اور ایمان والا ان پر بیٹھا ہوا ہوگا۔ یہ ایمان ہی تو ہوگا جو پل صراط پہ اس کو روشنی کی طرح چلائے گا اور یہ ایمان ہوگا کہ اس کی روشنی ہوگی پھر وہ لوگ جن کے پاس ایمان نہیں ہوگا وہ اس کی روشنی کے نیچے چل پڑیں گے جب چلتے جائیں گے تو اس کی روشنی پہ پل صراط کا راستہ طے کرنے کی کوشش کریں گے۔ پھر اللہ جل شانہٗ ایمان والے کو ایسی قوت عطا فرمائے گا یہ جلدی گزر جائے گا وہ روشنی تو اس کے پاس تھی دوسروں کے پاس تو تھی نہیں اور وہ کٹ کے گر جائیں گے پھر رضوان اس کیلئے جنت کے دروازے کھولے گا اور یہ ایمان کی روشنی ہوگی کہ اللہ پاک اس کیلئے جنت میں ایک نظام بنائیگا۔

لاجواب استقبال ہوگا

ستر ہزار کمرے ہوں گے' ہر کمرے کے ستر ہزار دروازے ہوں گے اور ہر دروازے کے باہر ستر ہزار حوریں اس کا استقبال کریں گی اور یہ کھانا چاہے گا تو دسترخوان لگے ہوئے ہوں گے ایمان کے بقدر ہی جنت بڑی چھوٹی ملے گی۔ ایمان زیادہ جنت اُتنی بڑی' ایمان چھوٹا جنت چھوٹی' ایمان بڑا تو اللہ تعالیٰ کا دیدار روز ہوگا جس کا ایمان جتنا بڑھتا چلا جائے گا اتنا دیدار بڑھتا چلا جائے گا۔ حدیث کے الفاظ کا مفہوم ہے بعض کو ہفتے کے بعد اللہ جل شانہٗ کا دیدار ہوگا۔ قیامت کے دن سب سے آخری نعمت جو ملے گی وہ اللہ کا دیدار ہوگا اور اللہ کی رضا ہوگی اور بعض لوگ ایسے ہوں گے جن کو مہینوں کے بعد اور بعض لوگ ایسے ہوں گے اللہ پاک کا دیدار جب چاہیں گے اللہ عطا کرے گا۔ یہ ساری چیزیں ایمان کے بقدر ہوں گی جتنا ایمان بڑھتا چلا جائے گا...... اتنے اعمال بڑھتے چلے جائیں گے۔ جتنا ایمان کم ہوتا چلا جائے گا اتنا اللہ کی ذات عالی کی طرف یقین کم ہوتا چلا جائے گا۔ ایمان کے بقدر مومن کا معاملہ ہے' ایمان ہی سے مومن کو زوال ملے گا اور ایمان ہی سے مومن کو عروج ملے گا۔ جان بنانے کے لئے کتنی کوششیں کیں، کتنی محنتیں کیں اور کتنی مشقتیں کیں' ایمان بنانے کے لئے کتنی کوششیں کیں' کتنی مشقت کی کتنی گرمی جھیلی' کتنا گھٹنوں میں درد ہوا اور کتنا سفر کیا اور کتنے دھکے کھائے اور کتنی جھڑکیاں برداشت کیں ہم خود سوچیں! دنیا کیلئے گھروں سے باہر رہنا ہمارے لیے کتنا آسان ہے۔ آج مجھے ایک صاحب کہنے لگے میں فلاں ملک میں بیس سال رہا۔ اللہ اکبر! اس دن ایک صاحب یورپ سے میرے پاس آئے ہوئے تھے کہنے لگے جب میں یورپ گیا تو جوان تھا اب بوڑھا ہو گیا ہوں' یہ کمانا بھی تو جان بنانے کیلئے ہوتا ہے۔ اچھا کماؤں گا' اچھا کھاؤں گا' اچھا رہوں گا' اچھی سواری' اچھی عزت' اچھی شان وشوکت یہ ساری چیزیں جان بنانے ہی کیلئے تو ہیں۔ ارے دوستو! جو ایمان پل پل ساتھ دے گا اس ایمان کیلئے کتنی کوشش کی ہے۔ اس ایمان کے لئے کتنی محنت کی ہے ہاں اس ایمان کے لئے دعا بھی کام دیتی ہے۔ اس ایمان کے لئے مشقت بھی کام دیتی ہے' اس

درس سے پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری تو ہے ہی لاجواب لیکن درس میں آ کر پتا چلا کہ یہ بھی لاجواب ہے۔ جو سکون مجھے اس میں آ کر ملا ہے وہ بیان سے باہر ہے' میری بیٹی جو پچھلے ایک ماہ سے بیمار تھی' میں اسے بھی ساتھ لیکر درس میں گئی اس کی بیماری وہیں سے ختم ہو گئی۔ تمام میڈیکل ٹیسٹ کروا چکی تھی۔ دوائیاں کھا کھا کر تنگ آ چکی تھی' بیماری وہی کی وہی تھی' اللہ آپ کو اس کا بہت اجر دے گا۔ آپ کے درس سے میری بیٹی تندرست ہوئی اور اب وہ پورے ایک (باقی صفحہ نمبر 37)

درس کی سی ڈی اور کیسٹ کے حصول کیلئے تفصیل آخری صفحے پر

انوکھا جن اور امیر المومنین رضی اللہ عنہ

پروفیسر آصف کریم
فیصل آباد

ایثار وقربانی میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہٗ کے بعد ان کا ہی درجہ تھا۔ ان کی جان نثاری وفداکاری اور خدمات اسلامی کی بنا پر ان کو بارگاہ نبوی ﷺ میں جو تقرب واختصاص حاصل تھا وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہٗ کے علاوہ کسی اور صحابی کو نہ تھا۔

مختصر حالات: آپؓ کا خاندان زمانہ جاہلیت میں بھی ممتاز تھا' قریش کے نظام میں سفارت اور فصل مقدمات کا عہدہ آپ ہی کے خاندان میں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اسلام سے قبل عرب کے مرغوب فنون میں (سپہ گری اور خطابت میں) بڑی دلچسپی تھی۔ معمولی نوشت وخواند سے بھی واقف تھے۔ معاش کا ذریعہ تجارت تھا۔ اسی سلسلہ میں دور دور کے سفر کرچکے تھے۔ ظہور اسلام کے وقت قریش کی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ بھی اسلام اور مسلمانوں کے سخت دشمن تھے۔ اسلام ان کی نگاہ میں سب سے بڑا جرم تھا۔ جو شخص نیا مسلمان ہوتا حضرت عمرؓ اس کے دشمن ہوجاتے تھے لیکن بڑے عالی دماغ اور شکوہ ودبدبہ کے مالک تھے۔ اس لیے آنحضرت ﷺ کو ان کے اسلام کی بڑی آرزو تھی اور آپ ﷺ ان کے اسلام کی دعا فرمایا کرتے تھے۔

ہجرت کے بعد بدر اور احد وغیرہ تمام بڑے بڑے معرکوں میں شریک رہے۔ جنگ بدر میں اپنے اعزہ کو اپنے ہاتھوں سے قتل کیا۔ غزوہ تبوک میں آدھا مال اللہ کی راہ میں دے دیا۔ غرض قبول اسلام کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ کی طرح انہوں نے بھی اپنی جان اور اپنا مال اسلام پر نثار کردیا اور ان کی جرأت وشجاعت اور جانثاری سے اسلام کو بڑی تقویت پہنچی۔ ایثار وقربانی میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہٗ کے بعد ان کا ہی درجہ تھا۔ ان کی جان نثاری کی بنا پر ان کو بارگاہ نبوی ﷺ میں جو تقرب وخصوصیت حاصل تھی وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہٗ کے علاوہ کسی اور صحابی کو نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کی اعمال خیر میں رغبت

ایک مرتبہ حضور انور ﷺ نے اپنے اصحاب سے دریافت کیا: ''آج جنازہ میں کس نے شرکت کی ہے؟'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں آج جنازہ میں شریک ہوا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آج مریض کی تیمارداری کس نے کی ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آج میں نے مریض کی تیمارداری کی ہے۔ حضور ﷺ نے پھر استفسار کیا: آج صدقہ کس نے دیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آج میں نے صدقہ دیا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا آج روزہ کس نے رکھا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آج میں نے روزہ رکھا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کے اعمال خیر کے اس شغف کو دیکھ کر حضور ﷺ نے فرمایا ''عمر رضی اللہ عنہ کیلئے جنت واجب ہوگئی' عمر رضی اللہ عنہٗ کیلئے جنت واجب ہوگئی۔

ایک جن کا انوکھا واقعہ

ایک دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہٗ بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے پاس سے ایک آدمی گزرا۔ کسی نے پوچھا اے امیر المومنین! کیا آپ اس گزرنے والے کو جانتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ حضرت سواد بن قارب رضی اللہ عنہٗ ہیں جنہیں ان کے پاس آنے والے جن نے حضور ﷺ کی بعثت کی خبر دی تھی۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ نے پیغام دے کرانہیں بلایا اور فرمایا کہ کیا آپ سواد بن قارب ہیں؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کیا تم زمانہ جاہلیت میں کہانت کا کام کرتے تھے؟ اس پر حضرت سواد رضی اللہ عنہٗ کو غصہ آگیا اور کہا امیر المومنین! جب سے میں مسلمان ہوا ہوں کبھی کسی نے میرے منہ پر ایسی بات نہیں کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا سبحان اللہ! ہم تو جاہلیت میں شرک پر تھے اور یہ شرک تمہاری کہانت سے زیادہ برا تھا۔ تمہارے تابع جن نے حضور ﷺ کی بعثت کی جو خبر دی تھی وہ مجھے بتاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فرمائش پر حضرت سواد رضی اللہ عنہ نے اپنا تفصیلی واقعہ سناتے ہوئے عرض کیا: اے امیر المومنینؓ! ایک رات میں لیٹا ہوا تھا اور بیداری اور نیند کی درمیانی حالت میں تھا' میرا جن میرے پاس آیا اور مجھے پاؤں مار کر کہا ''اے سواد بن قارب! اٹھ اور میری بات غور سے سن! اگر تیرے اندر عقل ہے تو تو سمجھ لے کہ (قریش کی شاخ) لوی بن غالب میں ایک رسول مبعوث ہوا ہے جو اللہ کی اور اس کی عبادت کی دعوت دیتا ہے۔

مجھے اس بات پر تعجب ہوا کہ جنات حق کو تلاش کررہے ہیں اور سفید اونٹوں پر کجاوے باندھ کر ہر طرف کا سفر کررہے ہیں' یہ سب ہدایت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا تم سفر کرکے اس ہستی کے پاس جاؤ جو بنی ہاشم میں چیدہ اور عمدہ ہیں اور ہدایت میں پہل کرنے والا دیر کرنے والے کی طرح نہیں ہوگا بلکہ اس سے افضل ہوگا۔

میں نے اس جن سے کہا مجھے سونے دو' مجھے شام سے بہت نیند آرہی ہے۔ اگلی رات وہ میرے پاس آیا اور اس نے مجھے پاؤں مار کر پھر گزشتہ رات والی ساری بات بتائی۔ اسی طرح مسلسل تین راتیں وہ جن مجھے آکر بتاتا رہا۔

چنانچہ میں اٹھا اور میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو جانچ لیا ہے یعنی جن کی بات صحیح معلوم ہوتی ہے اور میں اونٹنی پر سوار ہوکر چل دیا پھر میں مدینہ آیا تو وہاں حضور ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں تشریف فرما تھے میں نے قریب جاکر عرض کیا میری درخواست بھی سن لیں آپ ﷺ نے فرمایا ''کہو'' میں نے یہ اشعار پڑھے۔ ترجمہ: ''ابتدائی رات کا کچھ حصہ گزر جانے کے بعد اور میرے کچھ سو لینے کے بعد مجھے سرگوشی کرنے والا جن میرے پاس تین رات آتا رہا اور جہاں تک میں نے اسے آزمایا وہ جھوٹا نہیں تھا وہ ہر رات مجھ سے یہی کہتا کہ تمہارے پاس ایک رسول ﷺ آیا ہے جو قبیلہ لوی بن غالب سے ہے۔ اس پر میں نے سفر کی مکمل تیاری کرلی اور تیز رفتار والی اونٹنی مجھے لے کر ہموار اور وسیع میدانوں میں چلتی رہی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی چیز عبادت کے لائق نہیں ہے اور آپ ہر بات کے بارے میں قابل اعتماد ہیں اور اے قابل احترام اور پاکیزہ لوگوں کے بیٹے! آپ ﷺ اللہ تک پہنچنے کیلئے تمام رسولوں میں سب سے زیادہ قریبی وسیلہ ہیں۔ اے روئے زمین پر چلنے والے سب سے اچھے انسان! آپ ﷺ ہمیں ان تمام اعمال کا حکم فرمائیں جو آپ ﷺ کے پاس اللہ کی طرف آرہے ہیں۔ ہم ان اعمال کو ضرور کریں گے چاہے ان اعمال کی محنت میں ہمارے بال سفید ہوجائیں۔ آپ ﷺ اس دن کے لیے میرے سفارشی بن جائیں جس دن آپ ﷺ کے علاوہ اور سفارشی سواد بن قارب کے کام نہیں آسکتا۔''

میرے یہ اشعار سن کر حضور ﷺ اور تمام صحابی رضی اللہ عنہم اجمعین بہت زیادہ خوش ہوئے اور ان سب کے چہروں سے خوشی عیاں ہونے لگی۔

یہ قصہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ حضرت سواد رضی اللہ عنہٗ سے لپٹ گئے اور فرمایا ''میری دلی خواہش تھی کہ میں تم سے یہ سارا قصہ سنوں۔ کیا اب بھی وہ جن تمہارے پاس آتا ہے؟ حضرت سواد رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا جب سے میں نے قرآن پڑھنا شروع کیا ہے وہ نہیں آیا اور اس جن کی جگہ اللہ کی کتاب نعم البدل ہے۔

گھر کی تبدیلی کا بچے کی شخصیت پر اثر

مناظر صدیقی

قدرتی بات ہے کہ بچوں کے کانوں میں والدین کی گفتگو کی کوئی ایسی بھنک پڑ جائے جو تبدیلی سکونت سے متعلق کسی قسم کی غلط فہمی پیدا کرسکتی ہو تو وہ بچوں کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے شکوک وشبہات میں مزید اضافہ کردے گی

ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی اور اس کیلئے گھر کا اسباب ڈھونا' اپنے دوستوں اور مانوس ماحول کو چھوڑنا اور کسی دوسری آبادی میں جا کر سکونت اختیار کرنا کسی کیلئے بھی کوئی آسان بات نہیں ہوتی۔ بچوں کیلئے تو یہ بات خاص طور پر بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ ہر عمر کے بچوں کیلئے اس قسم کی منتقلی خواہ وہ ایک ہی شہر میں ایک محلّہ سے دوسرے محلے میں ہو یا ایک صوبے سے دوسرے صوبے کیلئے ان کی شخصیت کو مجروح کردیتی ہے۔ بچوں کی سب سے بڑی ضرورت ان کا تحفظ ہوتا ہے۔ انہیں یہ محسوس ہوتے رہنا چاہیے کہ وہ محفوظ ہیں اور اس نوعیت کی تبدیلی ان کے اسی احساس تحفظ پر ضرب لگاتی ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ اس نوعیت کی منتقلی کیلئے بچے پہلے سے ذہنی طور پر تیار ہوں۔ آپ کو جب کبھی اپنی سکونت بدلنی ہو تو جتنی جلد ممکن ہوسکے بچوں کو اس متوقع منتقلی کے بارے میں نہ صرف آگاہ کردیجئے بلکہ پوری صورت حال اور منتقلی کے اسباب کے بارے میں ان سے کھل کر گفتگو کیجئے۔ بچوں کو آپ کی بات سمجھنے' منتقلی کی اس خبر کو قبول کرنے' سوالات کرکے اس خبر کا حقیقی مفہوم سمجھنے اور کسی بھی سبب سے اس منتقلی کے سلسلے میں پیدا ہونے والی ہچکچاہٹ کو دور کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔ اس خبر کو سنتے ہی ان کی طرف سے کیے گئے سوالات کی کثرت اور ہچکچاہٹ پر تعجب کا اظہار نہ کیجئے بلکہ بچوں کو اس بات کا موقع دیجئے کہ وہ محسوسات کو کھل کر آپ کے سامنے پیش کریں۔

آپ کا سب سے چھوٹا بچہ آپ سے کچھ زیادہ حقائق جاننے کا طالب ہوگا' کیونکہ اپنی عمر کے اعتبار سے اس میں وقت کی ضرورتوں کا احساس نسبتاً بہت کم ہوتا ہے اس لیے ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ اسے بہت پہلے سے خاندان کی متوقع منتقلی کے بارے میں بتایا جائے اس لیے مناسب یہ ہے کہ منتقلی کے متعلق گفتگو کی ابتدا سب سے چھوٹے بچے سے کی جائے۔ بڑے بچوں کی صورتحال قدرے مختلف ہوگی۔ وہ آپ سے اس منتقلی کا سبب جاننا چاہیں گے اور یہ ان کا حق بھی ہے۔ گھر بدلنے کا مطلب بڑے بچوں کیلئے نئے دوست بنانا' نئے سکول میں جانا اور نئے اساتذہ سے تعلیم حاصل کرنا ہوتا ہے۔ غرض یہ تبدیلی ان کیلئے بالکل نئی زندگی کا آغاز ہوتی ہے۔ آپ کی کوشش یہ ہونی چاہیے کہ بچوں کی تبدیلی مکان کے متعلق خبر آپ خود سنائیں۔ انہیں کسی دوسرے ذریعہ سے مثلاً پڑوسیوں وغیرہ کے ذریعہ سے اس کی اطلاع نہیں ہونی چاہیے۔ ہوتا یہ ہے کہ اگر بچے خاندانی معاملات سے اس طرح آگاہ ہوں کہ بڑوں کی گفتگو اتفاقاً ان کے کانوں میں پڑ جائے یا باہر کا کوئی آدمی ان کے خاندان کے متعلق کوئی خبر انہیں سنائے تو ان کی آزردگی زیادہ شدید اور گہری ہوتی ہے۔ اس لیے یہ موقع رازداری برتنے کا نہیں ہوتا۔

قدرتی بات ہے کہ بچوں کے کانوں میں والدین کی گفتگو کی کوئی ایسی بھنک پڑ جائے جو تبدیلی سکونت سے متعلق کسی قسم کی غلط فہمی پیدا کرسکتی ہو تو وہ بچوں کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے شکوک وشبہات میں مزید اضافہ کردے گی۔ اگر بچے سکونت کی تبدیلی کے سلسلے میں اپنی ماں کو روتا ہوا دیکھ لیں یا باپ کی زبان سے کوئی شکایتی کلمہ سن لیں تو وہ یقیناً اس منتقلی کے زیادہ شدت سے مخالف ہوجائیں گے۔ لیکن والدین صحیح طریقہ اختیار کریں تو بچوں کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے شکوک وشبہات کم ہوجائیں گے یا ختم ہوجائیں گے۔ بار بار سکونت تبدیل کرنے والے خاندانوں کا مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوا کہ جن خاندانوں کے بچے اس منتقلی یا سکونت کی تبدیلیوں سے ناراض تھے ان میں یہ ناراضی والدین میں سے کسی ایک کے منتشر خیالات کا ردعمل تھی۔

''میں اپنے دوستوں سے دوبارہ نہیں مل سکوں گا''۔ آپ بالعموم اپنے بچوں سے ایسے جملے ضرور سنیں گے۔ آپ بچوں کے اس احساس میں بڑے بچوں کو پرانے دوستوں سے تعلقات برقرار رکھنے کی اجازت کا یقین دلا کر کمی کرسکتے ہیں۔ آپ بچوں کے سامنے اپنے دوستوں کو اپنے پتے کی تبدیلی کے متعلق خطوط لکھ کر یہ یقین دلا سکتے ہیں کہ سکونت کی تبدیلی پرانے تعلقات پر اثر انداز نہیں ہوگی۔

تبدیلی سکونت میں بچوں کی شرکت

یہ بات بڑی اہم ہے کہ تبدیلی سکونت کے سلسلے کی مصروفیات میں بچے اپنے والدین سے تعاون واشتراک کا بھرپور احساس رکھتے ہیں جہاں تک ممکن ہو انہیں تبدیلی مکان کی تیاریوں اور اسباب سمیٹنے کے کاموں میں مدد کرنے کا موقع دیجئے۔ انہیں وہ تمام سامان پھینکنے دیجئے جسے رکھنا وہ پسند نہ کرتے ہوں لیکن جس چیز کو وہ کسی بھی وجہ سے اپنا خزانہ سمجھتے ہوں یا اسے محفوظ کرنا چاہتے ہوں اسے اپنے ساتھ اپنے نئے مکان میں لے جایئے۔ چھوٹے بچوں کے وہ تمام کھلونے جو انہیں پسند ہوں۔ اس وقت تک محفوظ رہنے چاہئیں جب تک کہ وہ نئے مکان سے مانوس نہ ہوجائیں اور ان کھلونوں کی ضرورت باقی نہ رہے۔

بچوں کے اس یقین میں اضافہ کرنے کیلئے کہ گھر کی ہر چیز میں ان کا حصہ ہے انہیں اس بات کی اجازت دیجئے کہ اپنے نئے کمروں کیلئے وہ خود اپنی پسند کے رنگ منتخب کریں یا یہ بتادیں کہ ان کا فرنیچر کس جگہ رکھا جائے۔ بچے اپنے والدین ہی کے ذریعہ سے ہمت اور سکون حاصل کرتے ہیں۔ کوئی خاندان جب مل جل کر رہتا اور روزانہ کے معمولات مل جل کر ادا کرتا ہے تو اجنبیت کا احساس اور کسی منتقلی کی بنا پر پیدا ہونے والا کوئی بے ربط خیال خود بخود معدوم ہوجاتا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ والدین کو ہزاروں کام انجام دینے ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود والدین کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ بچے اور خاص طور پر کم عمر بچے عام دنوں کی بہ نسبت جذباتی لمحات کے دوران بہت زیادہ توجہ کے طالب ہوتے ہیں۔ دوسری مصروفیات کے ساتھ ان پر توجہ دینا یقیناً ایک دشوار کام ہے لیکن ایسے مواقع پر آپ کو ممکنہ حد تک خوش وخرم اور پرسکون رہنا چاہیے۔

سکونت تبدیل کرنے کے بعد آپ کا پہلا کام یہ ہونا چاہیے کہ نئے پڑوسیوں اور اجنبیوں سے شناسائی اور قربت پیدا کریں۔ اس کیلئے بہترین طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ سب سے پہلے اپنے بچوں کے کمرے آراستہ کریں تاکہ آپ کے بچے ہم عمر نئے ساتھیوں کو اپنے پاس بلا سکیں۔ تیرہ سے انیس سال تک کے بچے نئی سکونت کی خامیاں تلاش کرنے کے معاملے میں خاصے ذہین ثابت ہوتے ہیں۔ اس صورت میں ان کی دل جوئی کی بھرپور کوشش کیجئے۔ نئے مکان میں آنے کے بعد بچوں کو فوراً باہر جانے اور نئے دوست بنانے پر مجبور نہ کیجئے۔ کیونکہ ہر بچے میں نئے ماحول سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔ بعض بچے اس میں زیادہ دشواری محسوس نہیں کرتے اور بعض بچے ذرا دیر میں دوست بناتے ہیں۔ عقلمند والدین نئے مکان کے بارے میں اپنے بچوں کے تنقیدی جملے سننے کیلئے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ یہ اعتراضات کبھی مکان کے بڑا یا چھوٹا ہونے کے سلسلے میں ہوتے ہیں اور کبھی اس کے محل وقوع پر۔ یاد رکھیے سکونت کی تبدیلی ایک طرح سے بالکل نئی زندگی کا آغاز ہوتی ہے۔ تجربات کا ایک دفتر بند ہوتا اور نیا باب کھلتا ہے۔

یتیم کی غیبی مدد کا سچا واقعہ

نزہت' لاہور

میں نے معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا کہ جس نے پیدا کیا ہے وہ اسباب بنائے گا۔ بچی کو بھی میں نے ہر طرح سمجھا دیا کہ دیکھو بیٹا ہر چیز اللہ کے اختیار میں ہے جب اس کا حکم ہوگا تو وہ کوئی سبب ضرور بنا دیگا کیونکہ اللہ نے ہر چیز کے جوڑے بھی بنائے ہیں

گزشتہ ڈیڑھ سال قبل میری بڑی بہن وفات پاگئیں چونکہ وہ خود لاولد تھیں اور ان کے شوہر بھی وفات پاچکے تھے۔ انہوں نے ایک دارالامان سے ایک لاوارث بچی کسی کے ذریعے کئی سال پہلے لی تاکہ ان کی تنہائی دور ہوجائے اور بچی کو بھی سہارا مل جائے۔ اس بچی کا دنیا میں کوئی رشتہ دار نہ تھا۔ نہ بھائی' نہ بہن' نہ والدین اور نہ ہی کوئی چچا تایا۔ (بقول بچی کے وہ بچپن میں گم ہوگئی تھی اس لیے اسے اپنے والدین کے بارے کچھ علم نہیں) یہ بچی حسن اتفاق سے دونوں کانوں سے اونچا بھی سنتی ہے۔ مگر پانچ وقت کی نمازی ہے۔ روزانہ تلاوت قرآن اس کا معمول ہے۔ جب میری بہن وفات پانے لگیں تو بار بار میری طرف دیکھتیں اور بچی کا نام لیتی۔ یہاں تک کہ میں نے آگے بڑھ کر بچی کو گلے لگالیا اور آپا سے کہا کہ آپا میں اس کی ذمہ داری لیتی ہوں۔ اسکے بعد میری بہن مطمئن ہوکر خاموش ہوگئیں۔ تین ماہ قبل میرے شوہر بھی فوت ہوچکے تھے۔ میں اپنی بہن کو اپنے پاس لے آئی غرضیکہ کہ اس بچی نے میری بہن کی بے حد خدمت کی اور تین مہینے ان کی بیماری (کینسر) میں ان کے پلنگ کی پٹی سے لگی رہی۔ ان کی ایک آواز پہ بے قرار ہوکر اٹھتی اور ان کو بستر پر ٹٹو لنے لگتی۔ اتفاق سے یہ بچی آٹھویں جماعت تک پڑھی ہوئی تھی۔ میں نے اسے نویں اور دسویں جماعت کی کتابیں لے کر دیں تاکہ اس کا دل پڑھائی میں لگ جائے۔ دوسری طرف اسے ہم نے گھر کا کام کرنا بھی سکھا دیا۔ اب یہ بچی گھر کا سارا کام سیکھ گئی' گھر میں چھوٹے بچے بھی اس سے بہت مانوس ہوگئے۔ ایک ماں کی طرح آہستہ آہستہ میں نے اس کی اخلاقی تربیت بھی کرنا شروع کردی کیونکہ یہ بچی بچپن کے حالات کی وجہ سے کچھ زیادہ بولتی تھی۔ میں نے اسے کبھی پیار' کبھی ڈانٹ کر سمجھایا۔ رفتہ رفتہ اب اس کی عمر 18,17 سال ہوگئی۔ اس کیلئے بہت سی جگہ رشتے کی کوشش کی لیکن لوگوں کو لالچ کے سوا اس بچی سے کوئی ہمدردی نہ تھی۔ کوئی مکان مانگتا تو کوئی حیثیت پوچھتا۔ کوئی کہتا ہمیں تو کرایہ کا مکان لے دو۔ (گویا میں ساری عمر کرایہ ہی دیتی رہتی) بہرحال میں نے معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا کہ جس نے پیدا کیا ہے وہ اسباب بنائے گا۔ بچی کو بھی میں نے ہر طرح سمجھا دیا کہ دیکھو بیٹا ہر چیز اللہ کے اختیار میں ہے جب اس کا حکم ہوگا تو وہ کوئی سبب ضرور بنا دیگا کیونکہ اللہ نے ہر چیز کے جوڑے بھی بنائے ہیں۔ غرض اللہ پر توکل کرلیا اور اس کو بھی صبر اور توکل کی تاکید کی۔ بچی کو ہر نماز کے بعد سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 136 پڑھنے کو کہہ دیا۔ یقین کریں اللہ تعالیٰ نے ایسی دعا سنی اور دو مہینوں کے اندر اندر ہی اس کا رشتہ طے پا کر شادی ہوگئی۔ ہوا یوں کہ میری بہو کے رشتہ داروں میں ایک صاحب تھے جن کی شادی کے ایک سال بعد بیوی دوران زچگی چل بسی۔ میری بہو کی والدہ نے جب یہ بات سنی تو انہوں نے اپنی رشتہ دار سے کہہ کر کہا کہ اگر آپ رشتہ ڈھونڈ رہی ہیں تو اس طرح ایک بچی میری بیٹی کے سسرال میں موجود ہے۔ اس کے بعد انہوں نے بچی کے بارے میں سب بتا دیا کہ وہ کانوں سے اونچا سنتی ہے اور دارالامان سے لی گئی ہے اس کا کوئی یارومددگار نہ ہے۔ آپ بیٹے سے مشورہ کرلیں اگر وہ تیار ہو تو ایک گھر بس سکتا ہے۔ بیٹا جو کہ کسی فیکٹری میں معمولی ملازمت کرتا تھا راضی ہوگیا تو انہوں نے رشتہ دیکھنے کی خواہش کی۔ لڑکا چونکہ رشتہ میں میری بہو کا چچازاد بھائی لگتا ہے اس لیے ہم نے سوچا دیکھا بھالا بھی اور سب کو اس کے بارے میں علم ہے' ہاں کردی اور ان کو اپنے گھر آنے کی دعوت دی۔ اب میں نے دل میں خالص نیت کی کہ اے اللہ آپ جانتے ہیں یہ کام میں صرف اور صرف آپ کی خوشنودی کیلئے کر رہی ہوں اس میں میرا ذرا بھر بھی فائدہ نہیں اور نہ مجھے کوئی لالچ ہے پس آپ میری مدد فرمائیں۔ خیر جب ہاں کی تو میرے پاس فقط چند سو روپے ہونگے اور آپ یقین کریں کہ اللہ تعالیٰ کی مددیں آئی کہ میں خود حیران ہوں کہ ہر روز مجھے کہیں نہ کہیں سے پیسے ملتے۔ (میں نے کسی سے کچھ نہیں مانگا) ہر رشتہ دار نے بند مٹھی میں پیسے پکڑائے۔ ایسے لگتا جیسے پیسوں کی بارش ہورہی ہے۔ ہر روز میں بازار جاتی اور اس کے جہیز کا سامان لے آتی۔ ابھی ایک چیز لاتی تو اگلی چیز کیلئے رقم کا انتظام ہوجاتا۔ ہر رشتہ دار نے بڑھ چڑھ کر اس نیکی میں حصہ ڈالا۔ بڑے بہنوئی نے کھانے کا انتظام اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔ غرض میں نے کھلے دل سے ہر چیز بنائی' بہترین کھانا براتیوں کو کھلایا اور لڑکی کی رخصتی کردی۔ اللہ کی مدد یوں تھی کہ میں گھر سے جس کام کیلئے نکلتی اس کیساتھ دو تین کام اور بھی مکمل پاجاتے۔ گویا فرشتے میرا ہر کام کردیتے۔

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

پیغمبرؐ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

قسط نمبر 57

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

عراق' مصر اور شام کے دفتر مال گزاری کا حساب کتاب وہاں کی زبانوں میں رکھا جاتا تھا اس لیے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے زمانہ میں وہاں کے حساب کتاب کرنے والے مجوسی' عیسائی یا قبطی تھے۔ ان کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے حکم کے مطابق اچھا سلوک رہتا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو اپنے بستر مرگ پر بھی ذمیوں کا خیال رہا۔ انہوں نے فرمایا میں اپنے بعد آنے والے خلیفہ کو ذمیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تلقین کرتا ہوں' ان سے جو عہد کیا جائے اس کی پابندی کی جائے' ان کے دشمنوں کے خلاف ان کا دفاع کیا جائے اور ان پر ان کی برداشت سے زیادہ بار نہ ڈالا جائے۔ وہ عمال (گورنر وغیرہ) کی خطاؤں کی سخت گرفت کرتے' ایک بار عوام سے مخاطب ہوکر فرمایا: اللہ کی قسم میں اپنے عمال (گورنر) کو تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجتا ہوں کہ وہ تمہارے منہ پر تم کو چانٹے ماریں' تمہارا مال چھین لیں' وہ اس لیے بھیجے جاتے ہیں کہ تم کو تمہارا دین اور تمہارے نبی ﷺ کی سنت سکھائیں' اگر کوئی ذمہ دار کسی سے دین اور سنت سے ہٹ کر سلوک کرے تو میں اس سے مظلوم کا بدلہ لیکر رہوں گا یہ سن کر عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہہ اٹھے کہ اگر کوئی مسلمان گورنر اپنی رعایا کی تادیب کرے تو کیا اس سے بھی قصاص لیا جائیگا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے جواب دیا: ہاں! میں اس سے ضرور قصاص لونگا' میں نے تو رسول اللہ ﷺ کو خود اپنے سے قصاص دلواتے دیکھا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو معلوم ہوجاتا کہ کوئی حکومتی ذمہ دار اپنے نمود و ترفع کا اظہار کرتا ہے' بیمار کی عیادت نہیں کرتا ہے' کمزور اس کے دربار میں پہنچ نہیں پاتے ہیں تو اس کو معزول کردیتے' انہوں نے عمال (گورنر وغیرہ) کو ہدایت دے رکھی تھی کہ وہ ترکی گھوڑے پر نہ سوار ہوں' باریک کپڑے نہ پہنیں' چھنا ہوا آٹا نہ کھائیں' دروازہ پر دربان نہ رکھیں' اہل حاجت کیلئے ہمیشہ دروازہ کھلا رکھیں۔ اگر کوئی ان ہدایتوں کی خلاف ورزی کرتا تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کرتے۔

گھریلو خواتین تھکاوٹ سے کیسے بچیں؟

تسکین زہرا

اپنی کسی گھریلو پریشانی کا غصہ بچوں اور شوہر پر مت نکالیں۔اس طرح آپس کے تعلقات میں دراڑ پڑنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کریں۔ کچھ وقت کیلئے کسی پرسکون جگہ پر اکیلی بیٹھ جائیں۔

بعض گھریلو خواتین اکثر جذباتی مسائل کا شکار رہتی ہیں۔ بظاہرانہیں جسمانی طور پر کوئی تکلیف نہیں ہوتی لیکن اس کے باوجود وہ اپنے آپ کو بہتر محسوس نہیں کرتیں۔کبھی سر درد، کمر درد، بیزاری یا پھر ہر وقت بلاوجہ کی تکان محسوس ہوتی ہے۔ اکثر خواتین اعصابی تناؤ بھی محسوس کرتی ہیں۔یہ تمام علامات فکر اور پریشانی کے باعث ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ اپنی جسمانی استطاعت سے زیادہ کام کرنا بھی تھکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔اپنے غموں' فکروں اور پریشانیوں کے بارے میں مسلسل سوچتے رہنے اور انہیں صرف خود تک محدود رکھنے کی وجہ سے سخت قسم کے اعصابی تناؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

انگلستان کے ماہر نفسیات جے اے ہیڈ فیلڈ کے مطابق ''جس تکان سے ہمیں تکلیف پہنچتی ہے وہ زیادہ تر ذہنی ہوتی ہے جسمانی نہیں۔'' کوشش کریں کہ اپنی پریشانی' فکر اور کسی قسم کی الجھن کو اپنے شوہر سے ضرور شیئر کریں کیونکہ شوہر آپ کا بہترین دوست بھی ہوتا ہے اس کے علاوہ آپ اپنی ماں، بہن یا پھر کسی قابل اعتماد دوست سے ذکر کریں اور ان کے دیئے گئے مناسب مشوروں پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ بہت سی ایسی باتیں ہیں اگر گھریلو خواتین ان پر عمل کریں تو کسی حد تک تکان سے دور رہ سکتی ہیں۔

1۔ اپنے کاموں کو سرانجام دینے کیلئے ان کی ایک فہرست بنالیں اس طرح سے سب کام وقت پر ہو جائیں گے اور آپ کو خود پر توجہ دینے کیلئے بھی کچھ وقت میسر ہو جائے گا۔

2۔ ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھیں کیونکہ یہ سلیقہ شعار ہونے کی علامت ہے۔ اس سے آپ کی کارکردگی پہلے سے بہتر ہو جائے گی۔ اگر کبھی آپ واشنگٹن کانگریس لائبریری میں جائیں تو آپ کو اس کی چھت پر انگریزی کے معروف شاعر پوپ کا یہ مصرعہ لکھا ہوا دکھائی دے گا کہ ''ترتیب اس کائنات کا سب سے پہلا اصول ہے۔'' اگر آپ بھی اس پر عمل کریں تو بہت سی پریشانیوں سے نجات پا سکتی ہیں۔

3۔ گھر کے اہم کام سب سے پہلے نبٹائیں اور جو معمولی نوعیت کے کام ہیں وہ بعد میں کریں ایسا کرنے سے آپ خود کو پرسکون محسوس کریں گی۔

4۔ اپنے قریبی ہمسائیوں میں دلچسپی لیں' ان کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کریں تاکہ ضرورت پڑنے پر آپ لوگ ایک دوسرے کے کام آسکیں کیونکہ اچھے اور پرخلوص ہمسائے کسی نعمت سے کم نہیں ہوتے۔

5۔ اپنی کسی گھریلو پریشانی کا غصہ بچوں اور شوہر پر مت نکالیں۔ اس طرح آپس کے تعلقات میں دراڑ پڑنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ایسے وقت میں اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کریں۔ کچھ وقت کیلئے کسی پرسکون جگہ پر اکیلی بیٹھ جائیں۔کسی کتاب کا مطالعہ کریں۔

6۔ اکثر خواتین اعصابی تناؤ کے باعث سر درد' آنکھوں اور گردن کے پٹھوں میں کھچاؤ محسوس کرتی ہیں۔آنکھوں کے مسلز کو آرام پہنچانے کیلئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے آپ آرام دہ حالت میں کسی کرسی پر بیٹھ جائیں' ذہنی طور پر خود کو پرسکون رکھیں' ہر قسم کی فکر اور پریشانی کو ذہن سے نکال دیں۔ آنکھیں بند کرلیں۔اب دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں آنکھ اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں آنکھ پر رکھ دیں۔ دونوں بازوؤں کی کہنیوں کو یا تو میز پر ٹکا دیں یا پھر انہیں گھٹنوں کو ملا کر ان پر رکھیں' ایسا کم از کم 10 سے 20 منٹ تک کریں۔ اس سے آپ خود کو ذہنی طور پر پرسکون محسوس کریں گی اور آپ کی آنکھوں کا تناؤ بھی کسی حد تک کم ہو جائے گا۔

گردن کے سکڑے ہوئے عضلات اور پٹھوں کو دوبارہ لچکیلا بنانے کیلئے صبح کے وقت آپ کسی ہوا دار جگہ پر کھڑی ہو جائیں' گہرے گہرے سانس لیں۔ اس کے بعد سر کو پہلے بائیں جانب جس قدر لے کر جاسکیں موڑیں' پھر واپس سیدھی پوزیشن میں لے آئیں' اس کے بعد دائیں جانب جس قدر گردن کو موڑ سکیں' موڑ دیں۔اس ورزش کو کم از کم 5 سے 10 منٹ کریں۔ اس سے آپ کی گردن اور ریڑھ کی ہڈی کا اوپری حصہ آرام محسوس کرنے لگے گا۔ گردن کے پٹھوں کا کھنچاؤ بھی ٹھیک ہو جائے گا۔

ان سب باتوں پر عمل کرکے یقیناً آپ تھکاوٹ سے دور ہو سکتی ہیں۔خود کو بہتر محسوس کریں گی اور اپنے گھریلو کاموں کو خوش دلی سے سرانجام دینے کی کوشش کر سکتی ہیں۔

کراماتی تیل اور نسوانی حسن

محترم حکیم صاحب! میں بے شمار علاج کر کے تھک گئی تھی۔ میری والدہ جوڑوں کے درد کیلئے یہ ''**کراماتی تیل**'' لائیں تھیں۔اچانک میرے ذہن میں خیال آیا اور میں نے یہ تیل نسوانی حسن کو بڑھانے کیلئے سوتے وقت مالش کرنی شروع کردی اور ابھی تک کر رہی ہوں' حیرت انگیز فرق پڑا ہے۔ **(فرحت ذوق)**

غم اور رنج کو دور کرنے کیلئے

سورۂ طلاق کی روزانہ تلاوت کرنے سے انسان کا رنج و غم دل سے دور ہوتا ہے اور سکون ملتا ہے۔ ہر عمل کو پڑھنے کیلئے نماز کی پابندی ضروری ہے۔ **(عبدالقادر' کراچی)**

سردی گئی' احتیاط کی طرف آئیں

لیڈی ڈاکٹر لیمس محمود ملک

بچے کی جلد خشک ہوتی ہے اور اس پر شدید خارش ہوتی ہے جس کے نتیجے میں زخم اور انفیکشن پھیل جاتے ہیں۔ سردی کا موسم چونکہ جلد کو اور زیادہ خشک کرتا ہے اس لیے خشکی کی وجہ سے یہ بیماری شدت اختیار کرلیتی ہے اس کیلئے ماؤں کیلئے چند احتیاطی تدابیر ہیں

مارچ کے موسم میں جہاں نزلہ' زکام' کھانسی بخار سے انفیکشن وغیرہ اور دیگر بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں وہاں جلدی بیماریوں کے لحاظ سے بھی یہ موسم نہایت اہم ہے۔ بہت سی ایسی جلدی بیماریاں ہیں جو اس موسم میں شدت پکڑ لیتی ہیں اور اس سلسلے میں خصوصی احتیاط اور بروقت علاج سے ہی ان کا تدارک کیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے جس جلدی بیماری کا ذکر خصوصیت سے کیا جائے گا وہ ہے وراثتی چنبل یہ عام طور پر خاندانی بیماری ہوتی ہے یعنی جن لوگوں کے خاندان میں دمہ' الرجی' چھینکوں کا آنا' پرانا نزلہ اور چنبل کا مرض موجود ہوتا ہے ان میں یہ زیادہ ہوتی ہے۔ عام طور پر چھوٹے بچوں میں شروع ہوتی ہے۔ مگر بڑی عمر میں بھی ہوسکتی ہے۔

بچے کی جلد خشک ہوتی ہے اور اس پر شدید خارش ہوتی ہے جس کے نتیجے میں زخم اور انفیکشن پھیل جاتے ہیں۔ یہ موسم چونکہ جلد کو اور زیادہ خشک کرتا ہے اس لیے خشکی کی وجہ سے یہ بیماری شدت اختیار کرلیتی ہے اس کیلئے ماؤں کیلئے چند احتیاطی تدابیر یہ ہیں کہ بچے کی جلد کو چکنا رکھیں اس کیلئے بہترین چیز وائٹ پٹرولیم جیل جسے عرف عام میں سادہ ویزلین بھی کہا جاتا ہے یہ رنگ اور خوشبو سے پاک ہے اور بچے کی حساس جلد کیلئے بہترین ہے۔ بچے کو نہلانے کیلئے کسی اچھے موئسچرائزنگ صابن کا انتخاب کریں۔ عام جراثیم کش صابن استعمال ہرگز نہ کریں کیونکہ یہ جلد کو اور خشک کرتے ہیں نہ ہی کبھی پانی میں جراثیم کش ادویات یا نیم وغیرہ ڈال کر نہلائیں۔ نہانے کے بعد گیلے جسم پر ہی سادہ ویزلین مل لیں تاکہ جسم کی نمی اڑنے سے پہلے ہی محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ صرف کاٹن کے کپڑے استعمال کریں۔ ریشمی نائلون یا مکس کپڑا نہ پہنائیں۔ کاٹن کے کپڑے پہن کر ضرورت محسوس ہو تو سویٹر پہنا جاسکتا ہے۔ اسی طرح بستر کی چادریں کاٹن کی ہوں۔ خاص طور پر آگ کے بالکل سامنے نہ بیٹھیں کیونکہ یہ بھی جلد کو مزید خشک کردیتی ہے۔ یہی تدابیر بڑوں کیلئے بھی ہیں ان لوگوں کیلئے بھی جن کو وراثتی چنبل تو نہیں مگر ان کی جلد قدرتی طور پر کچھ خشک ہے۔ ایسے لوگوں کو بھی مارچ کے موسم میں احتیاط کرنا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ سردی کے موسم میں ایسی بیماریاں بھی بڑھ جاتی ہیں جو Over Crowding یا زیادہ قریب رہنے سے پھیلتی ہیں ان میں سب سے اہم بیماری متعدی خارش یا Scabies ہے۔ یہ خارش جب تیزی سے پھیلتی ہے تو پورے خاندان بلکہ پورے محلے بلکہ بعض دفعہ تو پورے کے پورے گاؤں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ یہ بیماری ایک چھوٹے سے کیڑے جسے Scabies Mite کہتے ہیں سے پھیلتی ہے اور ایک سے دوسرے شخص کو ساتھ بیٹھنے' اٹھنے' ہاتھ ملانے' ایک دوسرے کے کپڑے اور بستر وغیرہ استعمال کرنے سے منتقل ہوتی ہے۔

اس میں خاص طور پر رات کے وقت زیادہ خارش ہوتی ہے گو کہ خارش سارا دن بھی ہوسکتی ہے اس کے علاوہ ہاتھوں بازوؤں، پیٹ' ٹانگوں اور مخصوص اعضا پر دانے بنتے ہیں جو شدید صورتوں میں پیپ سے بھر سکتے ہیں بچوں میں یہ بہت تیزی سے پھیلتی ہے اور چہرہ پر بھی آسکتی ہے جیسا کہ ظاہر ہے اس کیلئے ہمیں تمام گھر والوں کا اکٹھے علاج کرنا پڑتا ہے نہیں تو خارش ختم نہیں ہوتی اگر گھر کے ایک فرد کو بھی خارش ہو تو سب گھر والے چاہے انہیں خارش ہو یا نا ہو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دوا استعمال کریں کیونکہ جراثیم یا کیڑا سب میں پہنچ چکا ہوتا ہے۔ اگر گھر کا ایک فرد بھی دوا لگائے بغیر رہ جائے تو وہ باقی گھر والوں کو دوبارہ خارش کا مرض دینے کا سبب بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ پہننے کے کپڑے' بستر کی چادریں' تولیے وغیرہ کو اچھی طرح دھو کر تیز دھوپ میں سکھانا چاہیے تاکہ ان میں موجود جراثیم کا خاتمہ ہوسکے۔

یہ تھی وہ چند جلدی بیماریاں جو اس موسم میں خاص طور پر زیادہ ہوتی ہیں اور چند احتیاطی تدابیر سے ان کی شدت میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ کسی قسم کی جلدی تکلیف کی صورت میں فوری طور پر ماہر امراض جلد سے رجوع کرنا چاہیے۔ گھریلو ٹوٹکے اور سنی سنائی بات پر اعتبار کرکے مختلف ٹیوبیں وغیرہ استعمال کرنے سے نقصان اور تکلیف کے بڑھنے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔

ایسے لوگ جن کی جلد خشک اور حساس ہو انہیں بھی اس موسم میں خصوصی احتیاط کی ضرورت ہے۔

ان میں کچھ تدابیر تو وہی ہیں جو وراثتی چنبل کے مریضوں کیلئے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کہ جلد کو مختلف قسم کے کیمیکلز صابنوں اور ڈٹرجنٹ وغیرہ سے بچائیں۔ گھر کا کام کرنے والی خواتین بالخصوص برتن دھونے' کپڑے دھونے اور صفائی وغیرہ کے کام میں احتیاط کریں اگر جلد حساس ہے تو ایسے کام حفاظتی دستانے پہن کر کریں۔ کام ختم کرکے فوراً ہاتھ دھولیں اور کوئی تیل یا پٹرولیم جیل وغیرہ ہاتھوں پر لگالیں۔

(بقیہ: مقدمہ باز شخص کا انجام)

بند کردی گئی۔ سوچنے کا مقام ہے کہ ایک شخص نے ساری زندگی مخلوق خدا کو مقدموں میں الجھائے رکھا۔ حق ناحق شہادتیں دیں۔ جھوٹے مقدمات بنائے مگر آخرت کو بھول گیا۔ اس وقت قبر یاد نہ رکھی کہ زمین جگہ نہیں دے گی۔ کاغذوں سے بھرا تھیلا گھر پڑا جو عدالتوں میں لے جاتا تھا۔ مگر اعمال کا تھیلا بالکل خالی ہے۔ موت انتہائی قریب ہے۔ کیا ہمارے تھیلا میں اعمال ہیں یا صرف کاغذوں سے بھرا پڑا ہے۔

سانولی رنگت کیلئے لوشن

جن لوگوں کے چہرے کی رنگت سانولی ہو ایسا صابن استعمال کریں جس میں جلد کو نرم کرنے والا کوئی روغن یا کریم شامل ہو۔ غسل کے بعد چہرے اور ہاتھوں پر درج ذیل لوشن لگائیں۔ بادام روغن ایک حصہ' گلیسرین آدھا حصہ' عرق گلاب 2 حصے' عرق لیموں چند بوندیں۔ (ماریہ' لاہور)

شدید زخموں سے آرام: سورۂ طلاق کا تین دن تک تین مرتبہ پڑھ کر شدید زخموں پر دم کرنا اللہ تعالیٰ کے فضل سے زخموں کو بہت جلد اچھا کرتا ہے۔ (قاسم محمود)

جب ٹریفک بلاک ہو

جب ٹریفک بلاک ہو اور راستہ نہ مل رہا ہو تو اپنی سواری پر بیٹھے بیٹھے یقین کے ساتھ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ پڑھیں اور پڑھتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ غیب سے راستہ بنادیتے ہیں۔

☆ عشاء کے وتروں میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ' سورۂ لہب اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ انشاء اللہ دانت اور کان کی تکلیف نہ ہوگی۔ (مہوش اسلم' لاہور)

ربیع الثانی میں خاتمہ بالخیر کی گارنٹی

اس ماہ کی پانچویں شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 9 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پروردگار عالم ان نوافل کی مداومت کرنے والے کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں گے۔ (انشاءاللہ)

ربیع الثانی اسلامی قمری سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ یہ بڑی فضیلت اور برکت والا مہینہ ہے۔ اس ماہ کو ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ ربیع الثانی کے مہینہ میں نوافل و وظائف کا پڑھنا بے شمار ثواب حاصل کرنے کا باعث ہے۔

اس ماہ کے نوافل حسب ذیل ہیں جو اکثر صوفیاء پڑھتے رہے ہیں۔

شب اول کے نوافل: عابدوں کا کہنا ہے کہ جب ربیع الثانی کا چاند نظر آجائے تو اس کی شب اول میں بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت کر کے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکوثر تین بار اور دوسری میں سورۃ الکافرون تین بار پھر تیسری چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں، آٹھویں رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار ثواب ملے گا اور بے شمار نمازوں کا اجر عطا ہوگا۔

پانچویں شب: اس ماہ کی پانچویں شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 9 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پروردگار عالم ان نوافل کی مداومت کرنے والے کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں گے۔ (انشاءاللہ)

چار رکعت نفل: جواہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ کی پہلی، پندرہویں، انتیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔ انشاءاللہ پروردگار عالم روز محشر مغفرت فرمائیں گے۔

انجام بخیر کا وظیفہ: جو شخص پورا ماہ بعد نماز عشاء یہ وظیفہ روزانہ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھے گا وہ موت کے وقت کلمہ پڑھتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوگا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس وظیفے میں خاتمہ بالخیر کی بے حد تاثیر ہے۔ اس وظیفہ سے خاتمہ بالخیر ہوتا ہے۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (سورہ یوسف:101)

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھا لے اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل کر لے۔

بابرکت دعا: ماہ ربیع الثانی نہایت افضل مہینہ ہے اور اس ماہ میں زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک بار اسرافیلؑ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَاعَلِمَ اللّٰهُ وَمِثْلَ مَاعَلِمَ اللّٰهُ ایک بار پڑھے گا اللہ اس کو ان لوگوں کے زمرہ میں لکھے گا جو خدا کی بکثرت یاد کرنیوالے ہیں اور وہ رات و دن خدا کی یاد میں لگے رہنے والوں سے بھی افضل ہو جائے گا اور یہ کلمات اس کیلئے جنت میں داخلہ کا ذریعہ بن جائیں گے اور جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں اسی طرح اس کے گناہ جھڑ جائیں گے اور خدا کی اس پر نظر رہے گی اور اس کو دوزخ کا عذاب نہ دے گا اور حدیث میں آیا ہے کوئی سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَافِي عِلْمِ اللّٰهِ وَدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ پڑھے گا دنیا اور اہل دنیا چاہے ختم ہو جائیں لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب نہ ختم ہوگا۔

دستوں کا فوری علاج

اگر کسی شخص کو دست کا عارضہ لاحق ہو تو وہ ایک پیالہ دودھ لے کر منہ سے لگالے جبکہ دوسرا شخص ایک لیموں لے کر اس کا رس دودھ میں ٹپکاتا رہے۔ اس دوران متاثرہ شخص دودھ برابر پیتا رہے دست روکنے کا تیر بہدف نسخہ ہے

ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا

نیم کے تھوڑے سے تازہ پتے لے کر انہیں پانی میں جوش دے لیں پھر اس گرم پانی کو چھان کر اس میں ذرا سا نمک ملائیں اور اس پانی کو ناک کے نتھنوں میں اس طرح ڈالیں جیسا کہ وضو کرتے وقت ڈالتے ہیں۔ دس بارہ دن تک یہ علاج جاری رکھیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا اور ناک کی ہڈی کا بڑھنا رک جائے گا۔ (صائمہ طارق، شرقپور شریف)

روحانی محفل ماہانہ

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 6 مارچ بروز اتوار صبح 9 تا 11 بجکر 10 منٹ تک، 16 مارچ بروز بدھ سہ پہر 3 بجکر 13 منٹ سے لیکر 4 بجکر 5 منٹ تک، 25 مارچ بروز جمعہ صبح 11 بجے سے 12 بجکر 23 منٹ تک یَا اَللّٰهُ یَا نُوْرُ یَا بَاعِثُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام، اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاءاللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ **2-** خواتین ناپاکی کے ایام میں بغیر مصلے کے بھی باوضو ہو کر روحانی محفل میں شرکت کر سکتی ہیں۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفااللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے ابو نے عبقری کے دفتر سے عبقری رسالہ خریدا تھا۔ ان کا مسئلہ یہ تھا کہ ہم بہن بھائیوں کی شادی میں رکاوٹ تھی۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ میں نے روحانی محفل باقاعدگی سے کرنا شروع کر دی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری شادی ہو گئی۔ ہمیں یہ پتہ نہیں تھا کہ ہمارے ابو نے روحانی محفل کی ہے۔ جب ہمارے ابو نے ہمیں بتایا کہ یہ سب کچھ روحانی محفل کی برکت سے ہوا ہے تو ہم نے بھی باقاعدگی سے روحانی محفل کرنا شروع کر دی۔ ہمیں بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے بہت سکون ملتا ہے ہر پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ (علیشاہ، لاہور)

حضرت طاہر بندگی لاہوری کے وظائف

اگر کسی پر جادو کا اثر ہو تو باوضو اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سات بار آیۃ الکرسی اور اذان اور تکبیر کے کلمات پڑھے آخر میں تین بار درود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے وہ پانی سحر یا جادو میں مبتلا شخص کو چار وقت پلائیں۔

نیا درخت یا کھیت میں بیج پھینکتے وقت

اگر کوئی شخص کسی پھل کا نیا درخت لگاتا ہے یا سایہ کیلئے درخت لگاتا ہے اور چاہتا ہے کہ درخت محفوظ طریقے سے پروان چڑھے یا کھیتی میں ہل چلا کر بیج پھینکتا ہے اور چاہتا ہے کہ بیج ضائع نہ ہو اور فصل اچھی ہو اور ہر قسم کے موذی جانوروں سے محفوظ رہے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل کلمات باوضو پڑھے۔ جب درخت لگا رہا ہو مسلسل پڑھتا رہے اسی طرح جب بیج کھیت میں پھینک رہا ہو برابر پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ درخت ہر طرح سے محفوظ رہے گا اور فصل بھی ہر طرح سے محفوظ رہے گی اور خوب پیداوار ہوگی وہ کلمات یہ ہیں

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ o تُؤْتِیْٓ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّھَا ط (سورۂ ابراہیم آیت 25)

سوتے میں بچے کا ڈرنا

اگر کوئی بچہ یا بڑا سوتے میں ڈر کر اٹھ جاتا ہو یا اسے سوتے وقت ڈر لگتا ہو تو اس کے لیے باوضو اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین بار سورۃ الزلزال (مکمل سورت) پڑھے اس کے بعد مندرجہ ذیل آیت تین بار پڑھے۔ آخر میں تین بار درود شریف پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرے اور وہ پانی مریض کو پلا دے اور مریض کے بستر پر بھی چھڑک دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ تین دن یا سات دن عمل کرنے سے ڈر خوف ختم ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:

وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط (الطلاق، 3)

تہجد نصیب ہونے کیلئے

تہجد شروع کرنے سے پہلے یہ کلمات دس دس بار پڑھیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ، اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

پھر تہجد کی دو رکعت ادا کریں۔ اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص۔ دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص ایک بار پڑھ کر دونوں رکعات مکمل کر لیں۔ کم درجہ تہجد کا دو رکعت ہے۔ زیادہ بارہ رکعت، آٹھ رکعت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ سوتے وقت سبحان اللہ، الحمدللہ 33 بار اور اللہ اکبر 34 بار پڑھا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے تہجد کی نماز پڑھنا نصیب ہو جائے گی۔

جادو سے نجات

اگر کسی پر جادو کا اثر ہو تو باوضو اول تین بار درود شریف پڑھے بعد اس کے سات بار آیۃ الکرسی اور اذان اور تکبیر کے کلمات پڑھے آخر میں تین بار درود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے وہ پانی سحر یا جادو میں مبتلا شخص کو چار وقت پلائیں۔ مثلاً صبح ناشتے سے پہلے، دوپہر گیارہ بجے، بعد نماز عصر، سوتے وقت یہ پانی پلائیں۔

ظالم کے شر و فتنہ سے حفاظت اور نجات کیلئے

جب ظالم چاروں طرف سے نئے نئے طریقوں سے تنگ کرنے لگیں اور ستانے اور نقصان پہنچانے کا موقع خالی نہ چھوڑتے ہوں ایسے موذی دشمنوں سے حفاظت کیلئے مندرجہ ذیل عمل کافی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دشمن ہمیشہ ناکام رہے گا اور اللہ نے چاہا تو جلد دفع ہو جائے گا۔ **وہ عمل یہ ہے:۔**

بعد نماز عشاء باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو بار یہ آیت پڑھے:

اِنَّمَآ اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ط (سورۂ یوسف، 86) اس کے بعد 575 بار یہ آیت پڑھے:۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط (آل عمران 173)

پڑھے اس کے بعد 112 مرتبہ سورۃ لایلف قریش پڑھے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر رو رو کر گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور دشمنوں کی اصلاح اور ہدایت کی دعا کرے اور ان کے شر سے حفاظت کی دعا مانگے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دشمن کا ہر داؤ بیکار ہو جائیگا۔

پنڈلیوں اور ٹانگوں کے پٹھوں کا بیکار ہونا

اگر خدانخواستہ کسی کی ٹانگوں کے پٹھے کمزور ہو گئے ہوں اور بار بار پنڈلیوں کی ایک نس دوسری پر چڑھ جاتی ہے یا پٹھوں کی کمزوری کے سبب چلنے میں دشواری ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔

کالے تلوں کا تیل آدھا کلو کسی لکڑی کے کولہو سے نکلوائیں۔ تیل کیلئے تل اتنی مقدار میں لیں کہ ان کا آدھا کلو تیل نکل آئے۔ اس تیل کو کسی بڑی بوتل میں رکھ لیں جس میں ڈھکن یا کارک لگا ہو۔ اس بوتل پر گیارہ ہزار بار باوضو یہ کلمات پڑھ کر دم کریں۔ اگر ایک نشست میں پڑھنا مشکل ہو تو ایک ہزار بار پڑھ کر دم کر کے بوتل کا منہ ڈھکن یا کارک سے بند کر دیں اسی طرح ایک بیٹھک میں ایک ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ جب تعداد گیارہ ہزار پوری ہو جائے تو اس تیل میں سے تھوڑا سا تیل روٹی پر لگا کر وہ روٹی کھائیں اور تھوڑا تھوڑا تیل گھٹنوں اور پنڈلیوں پر مالش کریں۔ انشاءاللہ ٹانگوں کی رگ اور پٹھے مضبوط ہو جائیں گے اور چلنا پھرنا آسان ہو جائے گا۔

وہ کلمات یہ ہیں:۔ کُلُّ شَیْءٍ یَرْجِعُ اِلٰی اَصْلِہٖ

تپ دق (ٹی بی) کا علاج

تپ دق (ٹی۔ بی) جان لیوا مرض ہے۔ اس کے علاج میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کیلئے مندرجہ ذیل کلمات باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھیں اور لکھنے کیلئے چینی کی پلیٹ بغیر پھول والی استعمال کریں۔ روزانہ تین وقت تین پلیٹ پانی سے دھو کر مریض کو استعمال کرائیں۔

صبح فجر کی نماز کے بعد۔ بعد نماز عصر۔ بعد نماز عشاء۔

جب تک مریض پوری طرح صحت یاب نہ ہو جائے برابر پلاتے رہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ٹی بی کے مرض سے نجات حاصل ہوگی اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

الٓرٰ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ (یوسف 1). اَلرَّحِیْمُ. اَلرَّحِیْمُ. اَلرَّحِیْمُ.

کان، ڈاڑھ درد کیلئے اکسیر

السلام علیکم حکیم صاحب! بندہ اپنے حقیر سے دو نسخے پیش کرتا ہے۔ **ھوالشافی:** چونا اور نوشادر برابر وزن پیس کر رکھ لیں۔ سر درد، نزلہ زکام اور ڈاڑھ کان درد کیلئے اکسیر ہے۔ تین چار مرتبہ سونگھنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی: موت کے سوا ہر مرض کا علاج کلونجی سات دانے، ثابت مسر تین دانے کیپسول میں بھر کر صبح شام پانی کے ساتھ دیں۔ (**حکیم مجاہد محمد اسلم، خانیوال**)

امرود کے چشم کشا فائدے

محمد مدثر، لاہور

ایک جج میرے پاس علاج کی غرض سے آئے اور دائمی قبض کی شکایت کی بندہ نے ادویات کیساتھ امرود کھانے کو کہا انہوں نے ادویات ختم کر کے صرف امرود کھانے شروع کر دیئے اور دائمی قبض سے نجات مل گئی کہنے لگے کہ آپ نے خوب مزے دار علاج بتایا

ہوشربا خواص: خالق لم یزل نے انسان پُر نسیان کیلئے عظیم انعامات پیدا فرما کر اس کی خدمت میں ڈال دیئے ہیں تا کہ یہ انسان انعامات ایزدی کو استعمال کر کے زبان شکر سے رب العالمین کو یاد کرے۔ امرود کے بارے میں کون نہیں جانتا' مشہور عام پھل اور خاص نمک مرچ لگا کر خوب مزے سے کھاتے ہیں اور اس کی مہک اور خوشبو بھی دل کو فرحت دینے کا باعث ہے امرود کی اعلیٰ قسم الہ آباد بھارت میں ہے۔ جس کی نظیر نہیں لیکن قدرت نے پاکستان کو اس اعلیٰ نعمت سے نوازا ہے پاکستان میں لاڑکانہ اور کوہاٹ کے امرود بے مثال ہیں۔

عام طور پر میرے تجربات اور مشاہدات کے مطابق بہتر امرود وہ ہے جو خوشبودار ہلکا پیلا سفید اور نرم ہو لیکن فوائد کے لحاظ سے امرود کو دو اقسام میں پرکھتے ہیں۔

(الف) سخت کچا گلابی جس کے اندر ترشی ہو۔

(ب) سفید' زرد یا شیریں امرود یہ دوسری قسم ہے۔

پہلے ہم قسم الف کے فوائد عرض کرتے ہیں

زکام: اس قسم کے امرود زکام کا بہترین علاج ہوتا ہے جب مریض کا بلغم پک کر نہیں نکلتا گلے میں خراش اور پانی بہتا ہے تو اس صورت میں اس کا استعمال بہت مفید ہے یہ بلغم کو خارج کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

ٹانسلز: جب گلے کے غدود متورم ہو جائیں اور نگلنے میں مشکل ہو تو ایسی صورت میں امرود الف کو راکھ یا بھوبھل میں دبا کر رکھیں جب پک جائے تو صاف کر کے کاٹ کر نیم گرم کھلائیں اس سے گلے کی ورم کم ہو جاتی ہے اور بلغم پک کر نکلتا ہے اگر یہی ترکیب بچوں کی کھانسی کیلئے استعمال کرائی جائے تو بچوں کی کھانسی کو بہت زیادہ مفید ہے۔

اسہال دیرینہ: ایک مریض مطب میں دیرینہ اسہال کی شکایت لے کر آئے ان کو اسہال کے دورے پڑتے تھے کھانا کھانے کے فوراً بعد اسہال کی شکایت تھی جگہ جگہ علاج کرا کر تھک گئے اور مزید علاج سے گھبراتے تھے بندہ نے امرود الف کھانے کا مشورہ دیا کچھ عرصہ کے بعد ملے بہت خوش تھے۔ اس طرح ایک مریض کو امرود کی چھال کچل کر رات کو پانی میں بھگونے کو کہا۔ کہنے لگا اس سے کیا ہوگا؟ میں نے کہا کہ استعمال کے بعد فوائد ملحوظ کریں یعنی امرود کی چھال رات کو کوٹ کر بھگو دیں صبح نہار منہ وہی پانی پی لیں اور غذا میں اوجڑی کھائیں مزمن اور حاد پرانے اور گرم اسہال کیلئے انتہائی مفید ہے۔

قسم ب: یہ قسم ہمہ صفت کامل ہے۔

دائمی قبض: ایک جج میرے پاس علاج کی غرض سے آئے اور دائمی قبض کی شکایت کی بندہ نے ادویات کے ساتھ امرود کا کہا انہوں نے ادویات ختم کر کے صرف امرود کھانے شروع کر دیئے اور دائمی قبض سے نجات مل گئی کہنے لگے کہ آپ نے خوب مزے دار علاج بتایا۔

آنتوں کی خشکی: اکثر مریض معدے اور آنتوں کی خشکی کی شکایت کرتے ہیں ایسے مریضوں کو جب قسم ب امرود بتائے تو حیرت انگیز طریقے سے ان کی خشکی کا ازالہ ہوا اور مزید یہ کہ اس خشکی کی وجہ سے دیگر اثرات بد بھی بتدریج ختم ہوتے گئے۔

پیشاب کی تکلیف: جب گرمی اور خشکی کی وجہ سے پیشاب کی نالیاں تنگ' متورم یا خشک ہو جاتی ہیں ایسی صورت میں جب ہم نے مریضوں کو امرود کھانا کھانے کے بعد (اس کا استعمال کھانے کے بعد ہی مفید ثابت ہوتا ہے) استعمال کرائے تو وہ تمام علامات جو کہ پیشاب کی تکلیف کی صورت میں لاحق ہوئی تھیں ختم ہو گئیں اور پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا' رک جانا وغیرہ تکلیف کا آسانی سے ازالہ ہو گیا۔

بواسیر: اب تک جتنے بھی مریض بندہ کے پاس آئے ہیں سبھی کو امرود کھانے کو کہا جب بھی کسی نے امرود قسم ب استعمال کی خوب فائدہ ہوا' بواسیر چاہے خونی ہو یا بادی ہر دو کیلئے مفید اور مؤثر ہے۔ اس سے قبض اور خشکی رفع ہو جاتی ہے۔ مزید یہ کہ تیزابیت کے لیے بہت مفید ہے۔

گلے کا کینسر: ایک حکیم صاحب نے بتایا کہ ایک مریض کو نگلنے میں تکلیف ہوتی تھی اور غذا کے نگلنے میں بہت دقت ہوتی ڈاکٹروں نے گلے کے کینسر کا علاج کیا لیکن افاقہ نہیں تھا۔ ایک دن دعوت میں امرود کھا لیا کچھ افاقہ ہوا اور دوسرے دن اور کھائے اس سے مزید فائدہ ہوا اب تو انہوں نے اس علاج کو چھوڑ کر مسلسل امرود کھانے شروع کر دیئے کیونکہ ان کو وہ کیفیت سودا کی خلط کی وجہ سے تھا اس لیے افاقہ ہو گیا۔

انگوٹھی سے جلد ختم

سات سچے موتی لیں ہر ایک موتی پر باوضو سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں

جادو کے اثر کا ختم ہونا' مریض کا تندرست ہونا

حضرت مولانا رشید احمد قدس سرہٗ جادو زدہ شخص کو یہ عبارت لکھ کر دیتے تھے۔ وہ نقش بنا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال لیا کرتا تھا اور بفضل خداوندی ٹھیک ہو جاتا تھا۔

یا الٰہی رحم کن۔ کرم کن۔ برحال فلاں ابن فلاں

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبٌ وَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ جادو زدہ کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھنا چاہیے۔

سحر رفع ہونے کا طریقہ

حضرت مولانا رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مسحور پر باوضو تین مرتبہ سورہ فاتحہ' تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کرتے تھے۔ لگاتار سات دن اس عمل کی برکت سے سحر رفع ہو جاتا تھا۔ **(صفحہ نمبر 553)**

جادو سے نجات کا عمل

سات سچے موتی لیں ہر ایک موتی پر باوضو سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح شام سات دن تک پلائیں۔ آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور چھ موتی چھ الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی جادو نہیں ہو سکے گا۔ **(صفحہ نمبر 560)**

سحر سے نجات کیلئے

جست کے ٹکڑے میں حروف مقطعات باوضو کندا کرا کے کسی جگ میں ڈال دیں اور پانی بھر لیں پھر یہ پانی صبح و شام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ 29 دن میں سحر سے نجات مل جائیگی۔

(مزید ایسے بہترین روحانی نسخے حاصل کرنے کیلئے ''کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کا مطالعہ کریں'' نوٹ: جو عمل آزمائیں تفصیل سے لکھیں لاکھوں کا نفع' آپ کا صدقہ جاریہ)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج —— طبی مشورے

مشورہ آپ کیلئے نہیں ❁ دو مسئلے ❁ کن پٹیوں میں درد ❁ معدہ اور بالوں کا مسئلہ ❁ دمہ مستقل بیماری نہیں ❁

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔

مشورہ آپ کیلئے نہیں تھا

میری عمر پچیس سال ہے شادی کو پانچ سال ہوگئے ہیں اور میرے دو بچے ہیں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ شادی سے پہلے میں کافی دبلی پتلی تھی مگر پہلے بچے کی پیدائش کے بعد سے میرا وزن کافی بڑھ گیا ہے اور میرا وزن دن بدن بڑھ رہا ہے۔ خاص طور پر بازو اور پیٹ کی وجہ سے کافی پریشان ہوں۔ رسالے میں آپ نے کسی کو مشورہ دیا تھا معجون وبیدالورد، جوارش کمونی، عرق مکو، عرق کاسنی، عرق بادیان کا۔ پندرہ دن تک میں نے وہ استعمال کیا ان سب کے استعمال کرنے کے بعد کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ براہ مہربانی آپ مجھے کوئی ایسا مشورہ دیں جس سے میری پریشانی (موٹاپا پن) کم ہوجائے میں آپ کی بہت مشکور ہوں گی۔ **(طاہرہ' تربت)**

مشورہ: وہ مشورہ آپ کیلئے نہیں تھا وہ ورم کا علاج ہے۔ موٹاپے کا نہیں آپ کیلئے بہترین مشورہ یہ ہے کہ آپ جسمانی ریاضت کریں یا دو گھنٹہ روزانہ کوئی بھاگ دوڑ والا کھیل یا ٹیبل ٹینس کھیلیں یا پھر تیز رفتاری پابندی سے کریں۔ غذائی قلت سے بچیں۔ ڈائٹنگ نہ کریں۔ اشتہاری دواؤں اور عطائیوں سے دور رہیں۔ غذا نمبر 6-5 استعمال کریں۔

بال گرنے کا نسخہ

میری عمر تقریباً 31 سال ہے اور میں غیر شادی شدہ ہوں بچپن سے ہی مجھے نزلہ زکام کی شکایت ہے ڈاکٹر کی دوائی استعمال کرنے سے وقتی طور پر کچھ فائدہ ہوجاتا ہے۔ لیکن مستقل طور پر ٹھیک نہیں ہوتا پیاس بہت لگتی ہے۔ ماتھے اور بازوؤں سے پسینہ بہتا ہے۔ میرے بازو کمزور ہوکر رہ گئے ہیں۔ دماغ پر بوجھ سا رہتا ہے اور ذہنی طور پر پریشان رہتا ہوں۔ اب سر کے بال گر رہے ہیں ساتھ ہی سر اور ڈاڑھی کے بال باریک ہوکر مکمل طور پر سفید ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے میں اپنی عمر سے بہت بڑا نظر آتا ہوں۔ چہرہ مرجھا گیا ہے۔ کیا سفید بال کالے ہوسکتے ہیں؟ اگر طب کی دنیا میں ایسا ممکن ہے تو مجھے کوئی ایسا نسخہ تحریر کیجئے جس سے میرے سر اور ڈاڑھی کے بال کالے ہوسکیں اور مجھے ان بیماریوں سے نجات مل جائے۔ **(سراج الحق' کوہاٹ)**

مشورہ: آپ کے خط سے مجھے کافی سال پہلے کا ایک ذاتی مشاہدہ یاد آگیا۔ حکیم صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک امریکن نوجوان آیا اور اس نے یہ ہی کچھ کہا جو آپ نے لکھا ہے کہ بال سفید ہیں کالے ہوجائیں وغیرہ......

حضرت صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ مرحوم نے ایک نسخہ تجویز کیا جس کے استعمال سے اس امریکن نوجوان کے بال کالے ہوگئے تو اس سے ہمیں بھی یقین ہوا کہ سفید ہونے کے بعد بھی بال کالے ہوسکتے بنیادی بات تو یہ ہے کہ آپ پہلے زکام کو دور کریں عمدہ بنا ہوا جالینوس اصلی چھ چھ گرام غذا کے بعد کھائیں۔

اسطوخودوس چھ گرام ایک کپ پانی میں جوش دے کر چھان کر میٹھا کرکے پئیں صبح اور سوتے وقت۔

تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔ چاول دودھ سے پرہیز ضروری غذا میں عمدہ بکرے کا گوشت اچھی طرح گلا کر اصلی خالص دیسی گھی میں پکائیں۔ بھون کر کھائیں بشرطیکہ خون میں کولیسٹرول نارمل ہو اور دو گھنٹے بھاگ دوڑ والا کھیل بھی ضرور روزانہ کھیلیں۔ اچھی غذا کھا کر آرام سے نہ بیٹھے رہیں بادام ضرور کھائیں۔ غذا نمبر 2-3 استعمال کریں۔

کن پٹیوں میں درد

میری عمر 17 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری دور کی نظر کمزور ہے تقریباً (دو سے ڈھائی پوائنٹ) مجھے عینک لگی ہوئی ہے لیکن اسکے باوجود میرے سر میں اکثر درد ہوتا ہے۔ خاص طور کن پٹیوں میں شدید درد ہوتا ہے اور کبھی کبھی سو کے اٹھنے کے بعد میری آنکھوں کے آگے تھوڑی دیر کیلئے اندھیرا آجاتا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں گرنے لگی ہوں مہربانی فرما کر اس کا کوئی حل بتائیں۔ **(ستارہ ڈار...... گوجرانوالہ)**

مشورہ: حب عنبر مومیائی اصلی بنی ہوئی ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ سے کھائیں۔ کحل الجواہر سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔ ناشتہ میں بادام ضرور کھائیں یا بادام کا حلوہ کھائیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ غذا نمبر 6-5 استعمال کریں۔

دو مسئلے

میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ میری آنکھوں کے نیچے حد سے زیادہ جھریاں اور حلقے ہیں میری عمر اٹھارہ سال ہے جو کہ نہ تو عمر کا مسئلہ ہے جو اتنی زیادہ جھریاں پڑ گئی ہیں۔ براہ مہربانی کوئی ایسا نسخہ تجویز کردیں کہ یہ جھریاں صاف ہوجائیں اور میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے منہ اور ہاتھوں کا رنگ میرے باقی سارے جسم سے بالکل نہیں ملتا یعنی چہرے کا رنگ سانولہ ہے اور باقی جسم کا بہت سفید ہے اور نیند بہت آتی ہے سونے کی بہت کوشش کرتی ہوں لیکن کافی دیر بعد آتی ہے۔ براہ مہربانی کوئی مناسب مشورہ دیں جس سے میرے یہ مسئلے حل ہوجائیں اور میں ذہنی سکون حاصل کرسکوں آپ کی مہربانی ہوگی۔ **(ثمن فراز۔ حافظ آباد)**

مشورہ: صبح بادام کشمکش کھائیں۔ دوپہر' رات کو غذا کے بعد عمدہ انگور کھائیں پانی زیادہ پئیں۔ ہلکی پھلکی ورزش' کھیل کود بھی کریں خالص عمدہ شہد ہر غذا کے بعد ایک چمچی ضرور کھائیں' دودھ چاول' سرد اشیاء سے پرہیز کریں مگر دھوپ میں نہ جائیں۔ غذا نمبر 1-5 استعمال کریں۔

دمہ مستقل بیماری نہیں

میری عمر 23 سال ہے مجھے بچپن ہی سے الرجی یا نزلہ کی شکایت ہے۔ دھول مٹی اور دھوئیں سے میری ناک میں سوزش ہوتی ہے پھر ناک سے پانی کی طرح ریشہ بہنا شروع ہوجاتا ہے کبھی کبھی رات میں بھی ناک بہنا شروع ہوجاتی ہے جسے صاف کرنے کیلئے ایک دوپٹہ بھی ناکافی ہوتا ہے یہ ریشہ تھوکنے کے ساتھ ساتھ میرے سینے سے سیٹی جیسی آوازیں آتی ہیں سانس لینے میں دشواری محسوس ہوتی ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے۔ بادام اور چھوارے کھانے سے نزلہ تو ٹھیک ہوجاتا ہے لیکن سانس کی تکلیف بڑھ جاتی

ہے بیماری کی وجہ سے جسمانی اور ذہنی طور پر بہت کمزور ہوگئی ہوں مہربانی فرما کر ایسا نسخہ بتائیں جس کے باقاعدہ استعمال سے میں مکمل طور پر صحت یاب ہوجاؤں میری سانس کی بیماری دور ہوجائے۔ **(ش ب۔کراچی)**

مشورہ: یہ دمہ کی شکایت ہے کشتہ طلاء کلاں اصلی دو چاول عمدہ اصلی بنے ہوئے خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا پر ڈال کر صبح کھائیں سوتے وقت لعوق صنوبر اصلی ایک چائے کی چمچی کھائیں۔ اسطوخودوس کا جوشاندہ دن میں دوبار پئیں شدید ضرورت پر انہیلر یا کوئی بھی علاج ہمراہ لیتی رہیں وہ تمام پرہیز کریں جو اس سلسلے میں ہم لکھتے ہیں اور غذا بھی ہمارے سابقہ مشوروں کے مطابق کھائیں۔ اس بات کا یقین رکھیں کہ اگر درست علاج میسر آجائے اور غذائی پرہیز اور سردی سے مکمل بچاؤ رہے تو شفاء یابی یقینی ہے۔ دمہ کوئی مستقل یا لاعلاج مرض نہیں ہے چونکہ غلط سلط علاج ہوتا رہتا ہے اکثر مریضوں کو تو پرہیز کا پتہ ہی نہیں ہوتا کہ کیا کرنا ہے۔ اکثر کے ذہن میں الرجی جیسا مبہم لفظ ہوتا ہے۔ وہ دھویں گرد سے ہی بھاگتا رہتا ہے۔ سردی گرمی خشکی تری کے بنیادی فلسفے سے اس کی واقفیت صفر ہوتی ہے تو بچاؤ اور پرہیز کیسا......؟ غذا نمبر 6-5 استعمال کریں۔

معدہ اور بالوں کا مسئلہ

میری عمر 19 سال ہے تقریباً تین سال سے میرے بال متواتر گر رہے ہیں اور بال اتنے زیادہ پتلے ہوچکے ہیں کہ میں نے بالوں کی کٹنگ بھی کروادی کہ بال اڑنا بند ہوجائیں لیکن بالکل فرق نہیں پڑا آپ براہ مہربانی میرے بالوں کیلئے ایسی دوائی تجویز کردیں کہ میرے بال جلدی سے لمبے اور گھنے ہوجائیں کیونکہ بال چھوٹے بھی بہت ہیں اور میرے بالوں میں کبھی کبھار خشکی بھی ہوجاتی ہے۔ میرے بھائی کے بالوں کا بھی یہی مسئلہ ہے کیا وہ بھی وہی دوائی استعمال کرسکتا ہے جو آپ مجھے تحریر کریں گے' میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے معدے کی تکلیف بھی ہے کھانا کھانے کے بعد جلن محسوس ہوتی ہے تلی ہوئی چیز دیکھنے سے بھی دم گھٹتا ہے بھوک لگتی بہت ہے لیکن جب کھانا کھاتی ہوں تو سکون نہیں ملتا' صحت پر بھی اثر پڑ رہا ہے کمزور ہوتی جارہی ہوں ڈپریشن بہت جلدی آجاتا ہے' معدے کی تکلیف تقریباً ایک سال سے ہے۔ **(ارم خان......سیالکوٹ)**

مشورہ: آپ معدے کے علاج کی طرف توجہ دیں' معدے کے ٹھیک ہونے پر دوبارہ لکھیں' نظام ہضم ٹھیک نہ ہو تو غذا سے غذائیت حاصل نہیں ہوتی جس کی وجہ سے کمزوری ہوکر بال گرنے لگتے ہیں رہی سہی کسر صابن اور شیمپو پوری کردیتے ہیں عمدہ قسم کے بادام خالص شہد زیتون کا تیل یا مکھن خالص عمدہ انگور غذا میں شامل رکھیں' روغن بادام شیریں خشک بالوں میں مالش کریں بشرطیکہ معدہ ہضم بھی کرے ورنہ پھر پہلے معدہ کا حال ہمیں تفصیل سے لکھیں' مرچ گرم مصالحے کھٹائی وغیرہ سے فی الحال پرہیز رکھیں۔ غذا نمبر 3-2 استعمال کریں۔

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنار، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ، آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس

غذا نمبر 2

انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑہی، بیسن کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقیٰ)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ

غذا نمبر 3

بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیز پات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔

غذا نمبر 4

دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خربوزہ، شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ

غذا نمبر 5

کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی بسکٹ کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ

غذا نمبر 6

کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بہی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، الیچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹ، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔

غذا نمبر 7

اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگوگوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکر قندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب

غذا نمبر 8

آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، اناناس، رس بھری

مٹی سے آپ کے حسن میں نکھار

فہمیدہ سلطانہ، لیہ

چہرے کیلئے کریم بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ مٹی میں اتنا پانی ملالیں کہ گاڑھا گاڑھا پلاستر بن جائے۔ دھات یا پلاسٹک کا ڈبہ یا کوئی اوزار ہرگز استعمال نہ کریں۔ مٹی کئی اقسام کی ہوتی ہے اور ہر قسم کی مٹی میں پانی جذب ہونے کی مقدار مختلف ہوتی ہے

جس وقت سے کسی گم نام بزرگ نے شہد کی مکھی کے کاٹے پر مٹھی بھر گیلی مٹی لیپ ڈالی اسی وقت سے دھرتی ماتا کے بچوں نے مٹی کو صفائی اور علاج کیلئے استعمال کرنا شروع کردیا۔ ظاہر ہے اس سے بڑھ کر فطری بات اور کیا ہوسکتی ہے۔

مٹی ایک ایسی جیتی جاگتی سنگار کی چیز ہے جس میں بے شمار معدنیات ہیں۔ کیمیائی تجزیہ کرنے سے ظاہر ہوا ہے کہ اس میں لوہا، میگنیشیم، کیلشیم، سوڈیم اور پوٹاشیم ہے۔ صدیوں کی مہارت کی بدولت اب مٹی کئی رنگوں میں اور بے شمار کاموں کیلئے دستیاب ہے۔

سنگار کیلئے جو مٹی خریدی جاتی ہے وہ بنیادی طور پر انتہائی قدرتی کارروائی کے ذریعہ سے تیار ہوتی ہے۔ یعنی چٹان پر بارش کا عمل تحلیل ہوجانے والے پتھریلے ذرات کو تو پانی بہالے جاتا ہے اور باقی قوس قزح کی طرح انواع واقسام کے رنگوں میں رہ جاتا ہے رنگ کا انحصار ہوتا ہے معدنی حصے پر، نیلا، سبز، بھورا، سرخ اور سفید چکنی مٹی کی چمکدار سفیدی۔

مٹی کے بارے میں آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ قدرتی طور پر ایک ایسی حسن افزا شے ہے جو باہر سے اندر جاکر کام کرتی ہے گویا آپ کی بافتوں کیلئے ضیافت کا سامان فراہم کرتی ہے۔

مٹی کے استعمالات

مٹی کو بے شمار طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ خشک سفوف کی شکل میں یہ بدبو دور کرتی ہے۔ آپ اسے خشک کرنے کیلئے بھی استعمال کرسکتے ہیں اور تیز کیمیائی چیزوں کے اثرات سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں اس سے داغ دھبے بھی نہیں پڑتے اگر اس میں نمک ملالیا جائے تو یہ آپ کے دانتوں کی صفائی اور چمک کیلئے بہترین چیز ہے۔ اپنے جوتوں کو پیر کے لحاظ سے درست رکھنے کیلئے اور بدبو سے پاک کرنے کیلئے آپ اسے چھڑک سکتے ہیں۔

کچھ لوگ اسے چکنی چندیا کا بھی علاج سمجھتے ہیں۔ آپ خاص قسم کی چکنی مٹی میں پانی ملا کر لئی بنالیں اور سر پر اس کا پلاستر کرلیں۔ آدھے گھنٹے تک اسے سر پر رہنے دیجئے۔ پھر اچھی طرح سر دھوڈالیں۔

چہرے کیلئے کریم بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ مٹی میں اتنا پانی ملالیں کہ گاڑھا گاڑھا پلاستر بن جائے۔ دھات یا پلاسٹک کا ڈبا یا کوئی اوزار ہرگز استعمال نہ کریں۔ مٹی کئی اقسام کی ہوتی ہے اور ہر قسم کی مٹی میں پانی جذب ہونے کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔ اگر تیار شدہ لئی بہت پتلی ہے تو اسے تھوڑی دیر تک چھوڑ دیجئے پانی خود بہ خود اوپر آجائے گا اور آپ اسے حسب ضرورت نتھار سکتے ہیں۔

اگر آپ کی جلد خشک ہے تو جتنا مٹی کا سفوف لیا ہے اتنا ہی تیل اس میں شامل کرلیجئے اور اگر آپ کی جلد روغنی ہے تو کسی خشک پھل یا ترکاری کا تھوڑا سا بھرتا ملا دیجئے تاکہ مٹی کے جذب کرنے کی قدرتی صلاحیت میں اضافہ ہوجائے۔ حساس جلد کی صفائی کی بھی ضرورت درپیش ہوتی ہے۔ مٹی میں پانی ملا لیجئے اور اسے خوب گاڑھا کرلیجئے پھر اس میں چائے کا ایک چمچہ شہد شامل کرلیجئے۔ انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مٹی کے مرکب میں جڑی بوٹیاں بھی شامل کی جاسکتی ہیں جلد کو نرم کرنے کیلئے سویا کو آزما کر دیکھیے۔ مسام اگر بہت بڑے ہوں تو انہیں کم کرنے کیلئے گھوڑے کی دم یا ایال کے بال شامل کیے جاسکتے ہیں۔ پورے جسم کو صاف کرنے کیلئے مٹی کا استعمال نہایت پرانے زمانے سے چلا آرہا ہے۔ یورپ اور افریقہ کے معدنی چشموں پر ہر سال ہزاروں لوگ صحت حاصل کرنے کیلئے جمع ہوتے رہتے ہیں۔ گرم گرم مٹی کا پلاستر جسم پر لگا کر لوگ سکون سے لیٹ جاتے ہیں پھر جب پلاستر اتار دیا جاتا ہے اور جسم کو تولیے سے خوب رگڑ رگڑ کر ملا جاتا ہے تو جلد صاف اور تازہ ہوجاتی ہے۔ یورپ میں گنٹھیا کے مریض مٹی کے صحت بخش اثرات کا بے حد چرچا کرتے ہیں۔

بھاپ لینے کا طریقہ

ایک کھلے منہ کے برتن میں پانی ڈال کر چولہے پر رکھ دیں جب پانی ابلنے لگے تو چولہے سے اتارلیں۔ بھاپ لینے سے پہلے بالوں کو کپڑے سے اچھی طرح لپیٹ لیں یا شاور کیپ پہن لیں۔ اب بند کمرے میں سر پر تولیہ ڈال کر چہرے کو برتن کے اوپر لائیں، فاصلہ اتنا ہو کہ بھاپ آپ کے چہرے پر آسانی سے پہنچ جائے۔ آنکھیں بند رکھیں۔ بڑی احتیاط کے ساتھ چہرے کو اس وقت تک بھاپ دیں جب تک کہ پسینہ نہ آجائے۔ اس عمل میں دس سے پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں۔ جب خوب پسینہ آجائے تو چہرہ گیلے تولیے سے پونچھ لیں، حتیٰ کہ اعتدال کی حالت پر آجائے۔

ماسکنگ: چہرے کی حفاظت اور جلد کو تروتازگی بخشنے کیلئے فیس ماسک بہت ضروری ہے کیونکہ اس سے چہرے کی جلد کو بھرپور غذائیت ملتی ہے اور چہرے کا نکھار قائم ہوجاتا ہے۔ ماسک کے لفظی معنی نقاب کے ہیں جو چہرے پر چڑھا لیا جاتا ہے جسے خواتین کچھ دیر کیلئے چہرے پر چڑھا لیتی ہیں۔ فیس ماسک بہترین سکن فوڈ اور سکن ٹانک ہے۔ پچیس سال کی عمر کی خواتین کو ہفتہ میں ایک بار ضرور ماسکنگ کرنا چاہیے۔ ماسکنگ نہ صرف چہرے کی جلد کو غذائیت مہیا کرتی ہے بلکہ ماسکنگ سے جلد نارمل حالت میں آجاتی ہے۔ ماسکنگ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ داغ، دھبے ختم ہوجاتے ہیں۔ جلد میں توانائی محسوس ہوتی ہے۔ دوران خون نارمل حالت میں آجاتا ہے۔ ماسکنگ خواتین کو جھریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ اگر باقاعدگی سے ماسکنگ کی جائے تو جھریوں سے بچا جاسکتا ہے لیکن ماسکنگ سے پہلے چہرے کی جلد کے متعلق ضرور غور کرلینا چاہیے کہ آپ کے چہرے کی جلد کی نوعیت کے مطابق ہی آپ ماسکنگ کیجئے۔ انڈہ، شہد، دودھ، بالائی، روغن زیتون، روغن بادام، کسٹرآئل، لیموں، سنگترے، کھیرے، گریپ فروٹ، گاجر، چقندر، انگور کا رس وغیرہ وٹامنز اور معدنی نمکیات کی غذائیت سے بھرپور فیس ماسک ہیں۔ ان کے استعمال سے چہرہ جلدی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے اور چہرے کی جلد کو غذا اضافی وٹامنز کی صورت میں ملتی رہتی ہے۔

ملتانی مٹی کا ماسک: یہ ماسک ہر طرح کی جلد کیلئے مفید ہے، یہ چہرے کے کھلے مسامات کو بند کرتا ہے اور چہرے کی جلد میں تناؤ پیدا کرتا ہے، اس کو بنانے کیلئے ان چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچی ملتانی مٹی، ایک انڈے کی سفیدی اور ایک چمچہ شہد ملا کر پیسٹ بنالیں اور چہرے پر لگائیں۔ جب تناؤ محسوس ہونے لگے تو چہرہ دھولیجئے۔

کیلے کا ماسک: یہ ماسک خشک جلد کیلئے بہت مفید ہے کیونکہ یہ جلد کو قدرتی نمی اور موئسچرائزر فراہم کرتا ہے۔ اس کو بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے۔ مسلا ہوا کیلا، پاؤڈر کا دودھ اور ایک چمچ شہد ملا کر پیسٹ بنالیں اور اس کے بعد چہرے اور گردن پر لگائیں۔ اب ململ کے باریک کپڑے سے چہرہ ڈھانپ لیں اور پندرہ منٹ بعد چہرہ دھولیں۔

معاف کرنے کا انوکھا واقعہ

ام حذیفہ، اسلام آباد

انہوں نے کہا ڈاکٹر صاحب اللہ تعالیٰ کو معاف کر دینا بہت پسند ہے میری موت اسی لیے نہیں آئی کہ اگر مر جاتا تو میرے بھتیجے گرفتار ہو جاتے، اللہ تعالیٰ نے جب ان کو بچایا تو میں کیسے انہیں گرفتار کراتا جب میں نے علیحدگی میں تھانیدار کو یہ بتایا تو وہ حیران رہ گیا۔

اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں عجیب و غریب حالات و واقعات سے واسطہ پڑا۔ فورٹ عباس آج سے کافی عرصہ پہلے چولستان کا دیباچہ ہی تھا اور ان سزا یافتہ ملازمین کیلئے مختص تھا جنہیں قرار واقعی سزا دینی ہوتی تھی۔ ہم لاڑکانہ سے اس قدر دل برداشتہ ہوئے کہ از خود جا کر اس دور افتادہ فورٹ عباس کے ہسپتال میں تبادلہ کرا لیا ایک روز آدھی رات کو ڈسپنسر نے اطلاع دی کہ ایک میڈیکولیگل کیس آیا ہے چل کر دیکھا تو ایک بزرگ عمر ساٹھ پینسٹھ سال سفید براق ڈاڑھی، چہرہ پر نور ایسا کہ دیکھتے ہی رہ جاؤ، مارنے والے نے پیٹ پھاڑ کر رکھ دیا تھا، تمام کپڑے خون میں لت پت تھے، معلوم ہوا کہ بیٹوں اور بھتیجوں میں تنازع تھا۔ مغرب کی نماز پڑھ کر مسجد سے نکلے اور لڑکوں کو چھڑانے لگے۔ سگے بھتیجوں نے خنجر کے وار کر ڈالے میں نے ایسا پرسکون چہرہ پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ زخم دیکھا تو پیٹ سے انتڑیاں باہر (اومینٹم) یعنی وہ پردہ جس کے عقب میں انتڑیاں ہوتی ہیں کٹا ہوا تھا عقل انسانی محو حیرت کہ یہ کیونکر اب تک زندہ ہیں۔ زخم کھلے چھ سات گھنٹے گزر گئے اور وہ زندہ ہی نہیں ہوش و حواس میں تھے۔ ادھر ہسپتال میں اوزار تو کجا بجلی بھی نہ تھی جو اوزار دستیاب ہوئے انگیٹھی پر ابالے گئے ایک گھنٹہ اور لگ گیا جب آپریشن کیلئے میز پر لٹایا اور میں نے کمر میں ٹیکہ لگانے کی کوشش کی تو انہوں نے یہ کہہ کر میرے رہے سہے ہوش اور باختہ کر دیئے ڈاکٹر صاحب آپ جلدی کام کریں، زندگی اللہ کے ہاتھ میں ہے ابھی میرا وقت نہیں آیا ایسی حالت میں لالٹین کی روشنی میں کام کرنا بڑا مشکل تھا۔ بہرحال آہستہ آہستہ کام کرتا رہا، ان حضرت کے ہونٹ ہلتے رہے جب آپریشن ہو چکا تو اذانیں ہو رہی تھیں، صبح دیر سے ہسپتال میں آیا، انہیں دیکھا تو وہ سو رہے تھے۔ میری تمام کوشش کے باوجود ان کا زندہ رہنا میری عقل و دانش سے ماورا تھا گو یہ آپریشن میں نے پوری توجہ سے کیا تھا مگر مناسب اوزار اور ادویات نہ ہونے کے باعث میرے نزدیک ان کے زندہ رہنے کا چند فیصد امکان بھی نہ تھا تاہم ان کی نبض درست چل رہی تھی۔ دوسرے دن جب میں نے خیریت دریافت کی تو وہ کچھ پڑھ رہے تھے مجھے دیکھ کر سلام کا جواب دیا اور آہستہ آہستہ بولے جب انسان کو یقین ہو کہ ہمارا مرنا جینا اللہ کیلئے ہے ہم اللہ کے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو ایمان مضبوط ہوتا ہے جب یہ بات عین الیقین ہو تو موت کا ڈر نہیں رہتا۔ مومن زندگی کو اللہ کی نعمت سمجھتا ہے اور موت کو بھی۔ میرے تعجب کی کوئی انتہا نہ رہی جب پانچویں دن ان کے زخم قطعی درست تھے۔ ان کی خواہش کے باوجود میں نے انہیں ہسپتال سے رخصت نہ کیا جب پولیس ان کا بیان لینے آئی تو انہوں نے اپنے قاتل بھتیجوں کے خلاف بیان دینے سے انکار کر دیا اور انہیں معاف کر دیا جنہوں نے اپنی دانست میں تو انہیں مار ہی ڈالا تھا۔ میری ضد کرنے پر کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا۔ انہوں نے کہا ڈاکٹر صاحب اللہ تعالیٰ کو معاف کر دینا بہت پسند ہے میری موت اسی لیے نہیں آئی کہ اگر مر جاتا تو میرے بھتیجے گرفتار ہو جاتے، اللہ تعالیٰ نے جب ان کو بچایا تو میں کیسے انہیں گرفتار کراتا جب میں نے علیحدگی میں تھانیدار کو یہ بتایا تو وہ حیران رہ گیا۔

تلاش گمشدہ

ہم سے خلوص گم ہو گیا ہے اس کی عمر سو سال ہے بڑھاپے کی وجہ سے کافی کمزور ہو گیا ہے اور گھر سے خود غرضی سے ان بن ہونے پر ناراض ہو کر چلا گیا۔ اس کے بارے میں گمان ہے کہ انسانوں کی وجہ سے ادھر اُدھر ہو گیا ہے۔ اس کو آخری بار ہمدردی کے ساتھ دیکھا گیا تھا تب سے دونوں کی کچھ خبر نہیں اس کے بھائی اخوت، سخاوت بہت پریشان ہیں اور بہن حب الوطنی کا تو کچھ نہ پوچھو۔ اس کے دوست محبت اور مہربانی اس کی تلاش میں خود کھو گئے ہیں۔ اس کی عدم موجودگی میں اس کے دشمن شر پسندوں نے تعصب اور ہوس کے ساتھ مل کر تباہی مچا رکھی ہے۔ اس کی جڑواں بہن شرافت کا انتقال ہو گیا اور شرافت کے غم میں حیاء بھی مر گئی ہے۔ اس کی ماں انسانیت شدید بیمار ہے۔ آخری بار اپنے جگر گوشے خلوص کو دیکھنا چاہتی ہے جس کسی کو ملے براہ مہربانی اسے ماں کے پاس پہنچا دے یا خود پڑھے تو واپس آ جائے اسے کچھ نہیں کہا جائے گا۔ (سمیہ کلثوم، سرگودھا)

مقررہ حد کو پار نہ کرو

مولانا وحید الدین خان

جو شخص ریلنگ کو پار کر جائے۔ وہ اپنے آپ کو حادثات سے نہیں بچا سکتا۔ نہ چڑیا گھر کے اندر اور نہ چڑیا گھر کے باہر

جب بھی کسی شخص نے اپنی مقررہ حد کو پار کیا وہ لازمی طور پر برے انجام کا شکار ہوا۔

نیتین والیا ایک تین سالہ بچہ ہے۔ وہ اپنے والدین (وجے پال والیا اور سونیتا) کے ساتھ شاہدرہ میں رہتا ہے۔ بچہ کو چڑیا گھر دیکھنے کا شوق تھا اس کے والدین اس کو دہلی کا چڑیا گھر دکھانے کیلئے لے گئے۔ مختلف جانوروں کو دیکھتے ہوئے یہ لوگ وہاں پہنچے جہاں سفید شیر کا پنجرہ ہے۔ وہ شیر اور اس کے بچے کو دیکھنے کیلئے رکے۔ یہاں نیتین ریلنگ کے اندر داخل ہو گیا اور پنجرہ میں اپنا ہاتھ ڈال دیا۔ شیرنی نے جھپٹ کر اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے لیا۔ لوگوں نے اس کو لکڑی سے مار کر ہٹایا مگر اس دوران وہ بچے کا ہاتھ کندھے تک چبا چکی تھی۔ آپریشن کے بعد وہ بچہ زندہ ہے مگر وہ ساری عمر کیلئے اپنے دائیں ہاتھ سے محروم ہو چکا ہے۔

ٹائمز آف انڈیا کے رپورٹر کے مطابق بچہ کے والدین نے اس حادثہ کی ذمہ داری چڑیا گھر کے کارکنوں پر ڈالی ہے انہوں نے کہا کہ اس وقت پنجرہ کے پاس کوئی چوکیدار موجود نہ تھا۔

اکثر لوگوں کا یہ حال ہے کہ جب ان کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آتا ہے تو وہ فوراً اپنے سے باہر کسی کو تلاش کرتے ہیں جس پر حادثہ کی ذمہ داری ڈال سکیں۔ مگر موجودہ دنیا میں اس قسم کی کوشش سراسر بے فائدہ ہے۔ یہاں حادثات سے صرف وہ شخص بچ سکتا ہے جو اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔ جو شخص خود بے قابو ہو جائے وہ لازماً حادثہ سے دوچار ہوگا خواہ دوسروں کو ذمہ دار ٹھہرانے کیلئے اس نے ڈکشنری کے تمام الفاظ دہرا ڈالے ہوں۔

چڑیا گھر میں خونخوار جانور کے کٹہرے سے چار فٹ کے فاصلہ پر ریلنگ لگی ہوئی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ جانور کے مقابلہ میں آدمی کو ایک محفوظ فاصلہ پر رکھا جائے۔ اسی طرح زندگی کے ہر موڑ پر ایک ریلنگ کھڑی ہوتی ہے۔ جو شخص ریلنگ کو حد سمجھ کر وہاں ٹھہر جائے وہ محفوظ رہے گا اور جو شخص ریلنگ کو پار کر جائے۔ وہ اپنے آپ کو حادثات سے نہیں بچا سکتا۔ نہ چڑیا گھر کے اندر اور نہ چڑیا گھر کے باہر۔

جنسی معاملات میں نوجوانوں کیساتھ رویہ

انجینئر کاشف وسیم

بچوں میں جنسی شعور کو دبانا نہیں چاہیے۔ لانگ فیلٹ کہتے ہیں کہ اگر جنسی گفتگو کے سلسلے میں کسی بچے کو مارا پیٹا جائے یا اسے برا بھلا کہا جائے تو اس کی جنسیت اور جارحیت آجاتی ہے۔ امریکہ جہاں بچوں کی جنسیت کو ممنوع تصور کیا جاتا ہے

ناروے کے معالج امراض نفسیات تھورے لانگ فیلٹ نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ بچے کے جنسی جذبات کو دبانے کے نتیجے میں اس کی شخصیت غیر مرتب اور جارحیت پسند ہوجاتی ہے۔ جنسی تعلیم سے متعلق پہلی بین الاقوامی کانفرنس نئی دہلی میں منعقد ہوئی جس میں لانگ فیلٹ نے کہا کہ بہت سے بالغ افراد بچوں کی حیثیت کو بہت کم کر کے اندازہ لگاتے ہیں۔ جنسیت کے موضوع پر سکوت بہت سے بچوں کیلئے آفت اور بربادی کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ بعض اوقات والدین بچوں کو جنسی جذبات کے اظہار پر سخت سست کہتے یا سزا دیتے ہیں۔ والدین کا یہ عمل مستقبل میں ان بچوں کے بالغ ہونے پر اس کی جنسی زندگی میں بہت سے مسائل پیدا کردیتا ہے جن کی وجہ سے بعض اوقات وہ جرائم کا راستہ اختیار کرلیتے ہیں۔

بچوں میں جنسی شعور کو دبانا نہیں چاہیے۔ لانگ فیلٹ کہتے ہیں کہ اگر جنسی گفتگو کے سلسلے میں کسی بچے کو مارا پیٹا جائے یا اسے برا بھلا کہا جائے تو اس کی جنسیت اور جارحیت آجاتی ہے۔ امریکہ جہاں بچوں کی جنسیت کو ممنوع تصور کیا جاتا ہے وہاں پورے ملک میں زنا بالجبر کے واقعات بڑی کثرت سے پیش آتے ہیں۔

نامردی' اشیاء پرستی یا جنس پرستی اور مخالف جنس جیسا بننے کے شوق کی جڑیں دراصل بچوں کی جنسیت کو دبانے کے عمل میں پیوست ہوتی ہیں۔ بچوں کی جنسیت کو دبانے کا عمل پوری دنیا میں عام ہے۔ اسے ہم بین الاقوامی رویہ کہہ سکتے ہیں۔ اس رویہ کو تبدیل کرنے کیلئے کام نہ ہونے کے برابر ہوا ہے۔ لانگ فیلٹ نے کہا کہ ہم نے بالغ افراد میں جنسیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور اسے سمجھنے پر ایک طویل مدت صرف کی ہے۔ اب ضرورت ہے کہ ہم بچوں کی جنسیت پر توجہ مرکوز کریں کیونکہ بالغ افراد کے اکثر جنسی مسائل کی جڑیں ان بچوں میں پیوست ہوتی ہیں۔

بچوں اور نوجوانوں میں جنسی مسائل عام تصورات سے کہیں زیادہ پائے جاتے ہیں لیکن معالج حضرات بچوں کی جنسیت کی طرف کم سے کم توجہ کرتے ہیں اور خود بچے بھی بڑوں کے سامنے اپنے جنسی جذبات واحساسات کا اظہار نہیں کرتے۔

میرے خیال سے جنسی معلومات نوعمروں تک پہنچانا اور حقیقت ایک تہذیبی مسئلہ اور قطعی طور پر ایک ثقافتی معاملہ ہے اور کلیہ کے طور پر ہر تہذیب اور ثقافت کیلئے اختیار کرنا صحیح نہیں ہوسکتا۔ راقم الحروف نے مغرب بالخصوص امریکہ میں یہ رویہ دیکھا ہے کہ جنسی معاملات لڑکے اور لڑکی کا ذاتی معاملہ ہے اور ان کو حق ہے کہ وہ اس بات میں آزادی اختیار کریں۔ امریکہ نے پوری فراخ فکری کے ساتھ اپنے ہاں لاکھوں بچوں کے یتیم ہوجانے کے خطرات موجود ہیں۔ تہذیب اسلامی اور ثقافت مسلم اس بات میں نہایت واضح رویے کی حامل ہے۔ وہ نوعمروں اور نونہالوں کو جنسی فکر کی آزادی دینے کو قطعاً روا نہیں رکھتی۔ اس کے نزدیک شائستگی یہ ہے کہ جنسی معاملات ہمیشہ پردہ اخفا میں رہیں اور انسان اس باب میں حیوانیت کا روپ اختیار نہ کرے۔

جنسی سوچ اور صحت کے تقاضے

تاریخ کے ہر دور میں انسان اپنی صحت قوت اور جسمانی حالت کو خوب سے خوب تر بنانے کیلئے بہت کچھ کرتا چلا آیا ہے۔ چنانچہ مردوزن آج بھی صحت اور قوت کو قائم رکھنے کیلئے نیز ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کیلئے کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ آج بھی نت نئے نسخے' لوشن اور ورزش کے طریقے اختیار کیے جارہے ہیں۔ اہل مغرب تو آج کل اس طرف خاص توجہ دے رہے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ان کے سارے تجربے اور فارمولے آج بھی خصوصاً جنسی قوت و استواری کیلئے چند روزہ خوش فہمی سے زیادہ اثر نہیں رکھتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تجربہ گاہوں میں اب نوبت مصنوعی طریقوں کی تلاش تک پہنچ گئی ہے جو وقتی طور سے ہی مردانہ قوت کو قائم رکھ سکیں۔ مردوزن میں چند لمحوں کی محبت اور کشش پیدا کرسکیں۔ مجاسعت کے فعل کو بخوبی تکمیل تک پہنچانے کیلئے جس سچی محبت' لگن' جوش اور قوت کی ضرورت ہے اس کی جگہ وقتی محبت اور جھوٹے جوش کو اپنانے کیلئے وہ مصنوعی ادویات کو استعمال میں لاتے ہیں۔

اگر سینکڑوں سال پیچھے مڑکر دیکھیں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ اس دور میں جہاں مردوزن اپنے اپنے حسن وشباب کو دیرپا رکھنے کیلئے مختلف طور طریقے اور ادویات استعمال کرتے تھے وہاں اپنے جنسی اعضاء اور ملحقہ پٹھوں وغیرہ کی پرورش اور نگہداشت پر بھی کامل توجہ دیتے تھے۔ بدقسمتی سے فی زمانہ اس قسم کا تصور بھی ذہنی عیاشی اور بے شرمی بن کر رہ گیا ہے۔ حالانکہ کتنے تعجب کی بات ہے کہ ہم اپنے جسم کی ایک ایک نوک پلک کو سنوارنے میں وقت' پیسہ اور محنت صرف کرتے ہیں لیکن میں اعضاء پر انسانی افزائش' ذہنی آسودگی اور طبعی بالیدگی کا انحصار ہے۔ اسے شجر ممنوع قرار دے کر اس کی طرف اس وقت تک دھیان نہیں دیتے جب تک جسم کے یہ اہم اعضاء بیمار ہو کر ناکارہ نہیں ہونے لگتے اور اس وقت بھی ہمارے نزدیک ان اعضاء کی وقتی مرمت کا خیال پیش پیش ہوتا ہے چاہے اندر ہی اندر بیماری کا دیمک چاٹ رہا ہو۔

جس طرح مناسب غذا اور صفائی وغیرہ کا خیال نہ رکھنے سے انسانی جسم کے دوسرے اعضاء بیمار پڑجاتے ہیں اسی طرح جنسی اعضاء کا خیال نہ رکھنے سے یہ بھی بیمار ہوجاتے ہیں اور جس طرح بیمار انسان سست' کاہل اور مجہول ہوجاتا ہے یہ بھی سست اور ناکارہ ہوجاتے ہیں اور جب ان مخصوص اعضاء کی کمزوری کا پتہ چلتا ہے تو اس وقت احساس کمتری کے سبب اور جلد از جلد صحت یاب ہونے کی آرزو میں اشتہار باز اور مجموعہ لگانے والے نام نہاد معالجوں کے چکروں میں پھنس جاتے ہیں یا پھر سنے سنائے ٹوٹکوں پر عمل کرتے ہیں۔ افسوس کہ آج کا مرد پہلے جیسا مرد نہیں رہا۔ اس قوم کا کیا حشر ہوگا جس کے نوجوان نوعمری میں ہی بدعادتوں میں پڑجائیں۔

مردوں اور عورتوں کی پوشیدہ بیماریوں کا کامیاب علاج

عبقری کے رسالے اگست 2008ء میں ایک نسخہ مردوں اور عورتوں کیلئے چھپا تھا۔ میں یہ نسخہ جس کسی کو بھی دیا فائدہ ہی فائدہ ہوا ہے۔ پانچ پانچ سال پرانا لیکوریا ختم ہوا۔ **ھوالشافی:** بکھڑا 200 گرام، پھٹکڑی سفید 50 گرام پیس کر صبح وشام کچی لسی دودھ والی میں نمک ڈال کر ایک ایک چمچہ لیں۔ جریان لیکوریا، گرمی سے پیشاب کی جلن، کثرت احتلام عورتوں مردوں کے لیے یکساں مفید۔ ایسے ایسے لا علاج مریض تندرست ہوئے کہ بے شمار ادویات کھائیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ عورتوں کا لیکوریا ختم ہوجاتا ہے، بھوک بہت لگتی ہے۔ کم از کم 40 دن استعمال کریں۔ **(امجد حسین)**

وضو کے پانی کے شفائی اثرات

ہم فلپائن کی سیاحت میں تھے ایک جگہ نماز کا وقت آیا ہم تمام وضو کرنے بیٹھ گئے ایک عیسائی دیکھتا رہا پھر کہنے لگا کیا تم تمام پاگل ہو؟ ہم نے کہا نہیں۔ کہنے لگا دراصل بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں پاگل لوگوں کے علاج کیلئے ان جگہوں پر پانی لگایا جاتا ہے جہاں جہاں تم پانی لگا رہے ہو

ایک مسلمان ڈاکٹر کی ریسرچ

وضو کا بچا ہوا پانی پینے میں شفاء ہے۔ اس سلسلے میں ایک مسلمان ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اس کا پہلا اثر مثانے پر پڑتا ہے پیشاب کی رکاوٹ دور ہوتی ہے اور خوب کھل کر پیشاب آتا ہے۔ اس سے ناجائز شہوت سے خلاصی ہوتی ہے نیز کسی برتن یا لوٹے سے وضو کیا ہو تو اس کا پانی کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے۔

ہمارا فن طب طبعیات پر مبنی ہے۔ سائنسی تحقیقات بھی حتمی نہیں ہوتیں بدلتی رہتی ہیں۔ ہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات اٹل ہیں وہ نہیں بدلیں گے۔ ہمیں سنتوں پر عمل طبی فوائد کیلئے نہیں صرف اللہ کی رہنما کی خاطر کرنا چاہیے لہٰذا اس لیے وضو کرنا کہ میرا بلڈ پریشر نارمل ہو جائے یا میں تازہ دم ہو جاؤں گا۔ سفر مدینہ اس لیے کرنا کہ آب و ہوا تبدیل ہو جائے گی' گھر' کاروباری جھنجھٹ سے کچھ دن سکون ملے گا یا دینی مطالعہ اس لیے کرنا کہ میرا ٹائم پاس ہو جائے گا اس طرح کی نیتوں سے اعمال بجالانے والوں کو ثواب کہاں سے ملے گا؟ اگر ہم ہر نیک عمل اللہ کی خوشنودی کیلئے کریں گے تو ثواب بھی ہوگا اور ظاہری و باطنی طہارت وفوائد بھی حاصل ہوں گے۔

وضو پر مغربی تحقیقات مشاہدات و واقعات

فلپائن میں پاگل پن کا علاج وضو:

ملک محمد انور صاحب فرمانے لگے ہم چند دوست فلپائن کی سیاحت میں تھے ایک جگہ نماز کا وقت آیا ہم تمام وضو کرنے بیٹھ گئے ایک عیسائی دیکھتا رہا پھر کہنے لگا کیا تم تمام پاگل ہو؟ ہم نے کہا نہیں۔ کہنے لگا دراصل بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں پاگل لوگوں کے علاج کیلئے ان جگہوں پر پانی لگایا جاتا ہے جہاں جہاں تم پانی لگا رہے ہو۔

مغربی ممالک میں مایوسی کے مریضوں کا علاج اور وضو

مغربی ممالک میں مایوسی کا مرض جس کو ڈیپریشن کہتے ہیں بہت عام ہے۔ ہر محلے میں پاگل خانے موجود ہیں اور نفسیاتی امراض کے ماہر سب سے زیادہ مصروف رہتے ہیں۔ اس کے برعکس مسلمانوں میں یہ مرض بہت کم ہے۔ خاص کر جن مسلمانوں کا تعلق دین سے زیادہ ہے ان میں یہ مرض بہت ہی کم پایا جاتا ہے چنانچہ مغربی ممالک کے ڈاکٹروں نے اس کی وجہ دریافت کرنے کی کوشش کی ہے۔

چند سال قبل فیصل آباد گیا تو وہاں کے پنجاب میڈیکل کالج کے سامنے ایک فزیوتھراپسٹ نے دکان کھولی ہوئی ہے ان سے ملاقات ہوئی۔ اس نے ڈپلومہ مغربی جرمنی سے کیا ہوا ہے اور مجھے بتایا کہ اس کو دوران تعلیم جرمنی کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ مایوسی کا علاج انہوں نے ادویات کے علاوہ اور طریقوں میں بھی دریافت کرلیا ہے۔

چنانچہ مغربی جرمنی میں ایک سیمینار ہوا جس کا موضوع بحث یہ تھا کہ مایوسی کا علاج دواؤں کے علاوہ اور کن طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔ ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ اس نے مایوسی کے چند مریضوں کے روزانہ پانچ دفعہ منہ دھلائے اور کچھ مہینوں بعد ان کی بیماری کم ہوگئی۔

اسی ڈاکٹر نے مایوسی کے مریضوں کا دوسرا گروپ لیا جس کے ہاتھ' منہ اور پاؤں روزانہ پانچ مرتبہ دھلوائے تو اس گروپ میں مایوسی کے مریضوں کو بہت ہی افاقہ ہوا۔ اپنے مقالے کے آخر میں اس نے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ مرض مسلمانوں میں کم اس لیے ہے کہ وہ دن میں کئی مرتبہ منہ' ہاتھ اور پاؤں دھوتے ہیں یعنی وضو کرتے ہیں۔

سنت نبویؐ اور جدید سائنسی تحقیقات کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

''اولاد سے محروم افراد'' کی اصلاح

قارئین! عبقری کا جنوری 2011ء کے رسالے میں مضمون ''اولاد سے محروم افراد ضرور پڑھیں'' کے نسخہ میں غلطی شائع ہوگئی تھی۔ قارئین! اصلاح فرمالیں۔

ھوالشافی: الائچی چھوٹی، سرمہ سفید، ماجو، طباشیر انڈیا، کمرکس، مائیں، موصلی سفید انڈیا ہر ایک 100 گرام۔ گری، مغز خشخاش ہر ایک 250 گرام۔ چاول سرخ' بادام مغز ہر ایک آدھا پاؤ۔ سپاری 5 تولہ، مغز پستہ، زیرہ سفید، گوند کیکر، گوند کتیرا ہر ایک آدھا کلو، مصری آدھا کلو تمام کوٹ پیس کر ایک بڑا چمچہ دودھ کے ہمراہ صبح و شام مرد و عورت دونوں استعمال کریں۔

روحانی کیفیت

ایک بہن

دوسری مرتبہ جب وہ اچھل کر واپس آتا ہے تو انسانی بچے کے روپ میں ہوتا ہے۔ وہ بچہ بہت صحتمند تھا

قابل احترام حکیم صاحب! السلام علیکم آپ نے مجھے (لاحول ولا قوۃ الا العلی العظیم) کا سوا لاکھ کرنے کو کہا تھا جب وہ مکمل کیا تو آپ نے 2 مرتبہ سوا لاکھ کرنے کا کہا۔ پہلے خط میں حضور ﷺ کی زیارت کا ذکر تھا دوسرے میں حضرت شعیبؑ کی قوم پر عذاب وغیرہ کا۔ آپ نے جواب میں لکھا تھا کہ یہی وظیفہ مستقل پڑھتے رہیں تب 2 مرتبہ سوا لاکھ مکمل ہوا تھا۔ اب الحمدللہ 3 مرتبہ سوا لاکھ مکمل ہو چکا ہے۔ ایک خواب قابل ذکر ہے۔

خواب: میں نے دیکھا کہ میں چارپائی پر بیٹھی ہوں اور آسمان کی طرف دیکھتی ہوں۔ باقی آسمان بہت پیارا صاف ستھرا نیلا ہے کہیں کہیں بالکل سفید بادل کے ٹکڑے ہیں۔ میری نظر اک سفید بادل پر پڑتی ہے تو اس کے پیچھے گھوڑے کا بچہ ہے جو کہ کافی خوبصورت ہے۔ میں اسے دیکھ کر اپنی بہن سے کہتی ہوں کہ دیکھ آسمان پر گھوڑے کا بچہ۔ مگر وہ اسے دکھائی نہیں دیتا۔ پھر وہ بچہ آسمان سے اڑتا ہوا آ کر میری گود میں بیٹھ جاتا ہے۔ میں اس کی کمر اور سر پر ہاتھ پھیر کر اسے پیار کرتی ہوں اور باتیں کرتی ہوں۔ وہ مجھے جواب بھی دیتا ہے مگر میرے سوا وہ کسی اور کو دکھائی نہیں دیتا پھر آسمان کی طرف دیکھتی ہوں تو گھوڑا اور گھوڑی جیسے اس کے ماں باپ کھڑے اس کو دیکھ رہے ہوتے ہیں میں اسے کہتی ہوں دیکھو تمہارے امی ابو تمہارے انتظار میں کھڑے ہیں پہلے تو وہ میری گود سے نہیں نکلتا پھر جب بڑی مشکل سے جانے کو راضی ہوتا ہے تو اڑ نہیں سکتا۔

میں اسے ہاتھوں میں اٹھا کر اچھالتی ہوں تا کہ وہ اڑ جائے مگر پھر جب وہ اڑ نہیں سکتا تو میں اسے پکڑ لیتی ہوں پھر اچھالتی ہوں مگر وہ پھر بھی نہیں جاسکتا۔ دوسری مرتبہ جب وہ اچھل کر واپس آتا ہے تو انسانی بچے کے روپ میں ہوتا ہے۔ وہ بچہ بہت صحتمند تھا۔ پھر میں اسے اپنی گود میں ہی رہنے دیتی ہوں۔ (وہ بچہ اتنا صحت مند تھا کہ جب میں جاگی تو میرے بازو درد کر رہے تھے اسے اچھالنے کی وجہ سے)

پسند کی شادی ناکام کیوں؟؟

فوزیہ سلطانہ

آج اگر کسی کی اریج میرج ہوجائے تو لوگ اسے دقیانوسی خیال کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ والدین بھی اس بات کو سمجھنے لگے ہیں کہ زندگی بچوں نے گزارنی ہے اس لیے ان کی پسند کو اہمیت دینی چاہیے

ثانیہ اور عاصم کے درمیان سرد جنگ کا آغاز کئی روز پہلے ہی ہوچکا تھا جب عاصم نے دبے الفاظ میں ثانیہ کو جاب کرنے سے منع کردیا تھا لیکن اس خاموش سرد جنگ نے جب لفظوں کا روپ اختیار کیا تو دونوں کی آوازیں گھر کے درودیوار پھلانگ کر بیرونی گیٹ سے باہر جارہی تھیں۔

عاصم میں نے آپ کو صاف الفاظ میں بتادیا ہے کہ میں جاب نہیں چھوڑ سکتی۔ شادی سے پہلے تو آپ کو جاب کرنے پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔ اب بیٹھے بٹھائے بلاوجہ ناراض کیوں ہورہے ہیں۔ ثانیہ غصے میں بولی۔ دیکھو پہلے بات اور تھی لیکن اب میری فیملی والے تمہاری جاب کرنے کو پسند نہیں کرتے‘ عاصم نے کہا۔ شادی میں نے تم سے کی ہے‘ تمہاری فیملی سے نہیں جوان کے اعتراضات کی فکر کروں اور اپنی تعلیم ضائع کروں میں نے اتنی بڑی ڈگری گھر بیٹھنے کیلئے حاصل نہیں کی تھی۔ ثانیہ کو اس کے بلاوجہ اعتراض پر شدید غصہ آرہا تھا۔ پہلے تو اسے سمجھنے کے پہلے سے دعوے کرتا تھا۔ اب فیملی کے سامنے پتہ نہیں کیوں بھیگی بلی کی طرح رہتا ہے۔

مجھے پتہ ہے تم شروع ہی سے اتنی ضدی اور ہٹ دھرم ہو‘ تمہارے سامنے شوہر اور اس کی عزت سے زیادہ جاب کی اہمیت ہے۔ اب عاصم کو بھی غصہ آگیا تھا اور دونوں کی بحث طول پکڑ رہی تھی جبکہ فیملی اور محلے والے تماش بینوں کی طرح سے اس محبت کی شادی کو زوال پذیر ہوتے دیکھ رہے تھے۔

عاصم اور ثانیہ نے بزرگوں کی مرضی کے خلاف شادی کی تھی اور دونوں میں مصلحت آمیزی کی کوئی گنجائش نہیں نکل رہی تھی کیونکہ اس قسم کے جھگڑے روز ہی کھڑے ہوتے تھے۔

ہمارے معاشرے میں آج بھی ایسی ہزاروں مثالیں موجود ہیں کہ لڑکی اور لڑکے کی پسند سے کی ہوئی شادی بھی کسی نہ کسی وجہ سے ناکام ہوجاتی ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ فریقین کی اپنی مرضی اختیار کرنے کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا تھا حالانکہ وقت گزرنے کے ساتھ الیکٹرانک میڈیا کی بدولت حالات میں بڑی تیزی سے تبدیلی آئی ہے جہاں بہت سی دوسری چیزوں کو نئی نسل نے پرانا قرار دے دیا۔ وہاں شادی بیاہ کے معاملات میں بھی نوجوان نسل کی پسند کو اہمیت دی جانے لگی۔ انہی بدلتی ہوئی معاشرتی اقدار کے پیش نظر والدین کی سوچ میں بھی کسی حد تک تبدیلی واقع ہوئی‘ پہلے بچوں کے رشتے ناطے طے کرنے کے سلسلے میں والدین کی پسند و ناپسند کو محترم سمجھا جاتا تھا اور ان کی زندگی کے اہم فیصلوں کا اختیار والدین اور گھر کے بزرگوں کو ہی حاصل تھا اگر ایک دو واقعات ایسے ہو بھی جاتے کہ بچے اپنی مرضی کرلیں تو انہیں معاشرے میں معیوب نظروں سے دیکھا جاتا تھا اور عموماً اس طرح کے جملے سننے کو ملتے تھے کہ ”نئی نسل کو پتہ نہیں کیا ہوگیا ہے ایک ہمارا زمانہ تھا ہم والدین کے سامنے زبان تک نہیں کھولتے تھے جبکہ موجودہ نسل ہر معاملے میں اپنی مرضی کی مالک ہوتی جارہی ہے۔“

80,70 کی دہائی میں کسی حد تک مڈل کلاس میں بھی پسند کی شادی کا رواج زور پکڑ رہا تھا اور یہ وہ دور تھا جب پسند کی شادی کا رواج عام ہوتا جارہا تھا اور کسی حد تک والدین نے اسے قبول کرنا شروع کردیا تھا لیکن اکیسویں صدی میں داخل ہونے کے بعد پسند کی شادی کا رواج اتنا بڑھ گیا ہے کہ آج اگر کسی کی اریج میرج ہوجائے تو لوگ اسے دقیانوسی خیال کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ والدین بھی اس بات کو سمجھنے لگے ہیں کہ زندگی بچوں نے گزارنی ہے اس لیے ان کی پسند کو اہمیت دینی چاہیے اور ویسے بھی اریج میرج میں میاں بیوی کی ناچاقی کی صورت میں یا خاندانی لڑائی جھگڑوں کی صورت میں والدین ہی موردالزام ٹھہرائے جاتے تھے جبکہ لو میرجز میں اگر دونوں فریقین کی آپس میں نہ بنے تو والدین یہ کہہ کر بری الذمہ ہوتے ہیں کہ تم نے اپنی مرضی کی تھی اب جیسے بھی حالات ہیں ان کے ذمہ دار بھی تم خود ہو۔

مذہب اور پسندیدگی

تعلیم نے نوجوانوں کو یہ شعور دیا کہ وہ اپنی زندگی کے معاملے میں خود مختار ہیں اور ہمارے مذہب اسلام نے بھی ہر شخص کی ذاتی زندگی کے حوالے سے اس کی پسند کو ترجیح دی ہے۔ اپنے حقوق کی آگہی سے نوجوان نسل کو والدین کے سامنے اپنے حقوق کی آزادی اور پسندیدگی کا احساس دلایا اور آج کے دور میں بہت حد تک والدین اس بات کو سمجھ گئے ہیں کہ شادی بے شک دو خاندانوں کا ملاپ ہے لیکن اس میں مرکزی کرداروں لڑکا اور لڑکی کی پسند کو ضرور اہمیت دینی چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے شمار ایسی مثالیں موجود ہیں کہ خاندان والوں کی ناچاقی کے باوجود لڑکا اور لڑکی کی پسند کے باعث شادی ہوجاتی ہے لیکن ایسی شادی بعض صورتوں میں تو کامیاب ہوجاتی ہیں لیکن بعض صورتوں میں خاندان والوں کی باہمی چپقلش اور دیگر منفی عناصر کی بدولت نتائج مثبت نہیں نکلتے۔

لو میرجز ناکام کیوں؟

والدین کی رضامندی‘ رشتہ داروں کی ناچاقی اور اس طرح کے درپیش دیگر رکاوٹوں کو عبور کرنے کے بعد ہونے والی شادی بھی ناکام کیوں ہوجاتی ہے۔ اہم مسئلہ یہ ہے کہ جب دونوں فریقین ایک دوسرے کو پسند کرنے کے بعد سوچ سمجھ کر شادی کا فیصلہ کرتے ہیں تو آخر وہ کیا وجوہات ہیں کہ پسند اور مرضی سے کی جانیوالی شادی بھی ناکام ہوجاتی ہے۔ محبت کے تحت کی جانے والی شادیوں میں سے 50 فیصد سے زائد شادیاں ناکام ہوجاتی ہیں اور ان میں سے اکثر کی مدت ایک سال یا چند ماہ سے بھی کم ہوتی ہے۔ ہمارے سامنے بہت سی معروف شخصیات ایسی ہیں جن کی شادی کچھ عرصے بعد ہی ناکام ہوجاتی ہے اور پھر وہی فریقین جو ایک دوسرے کی تعریفیں کرتے نہیں تھکتے تھے ایک دوسرے کے خلاف محاذ آرائی پر اتر آتے ہیں اور ایک دوسرے کی دل کھول کر برائیاں کی جاتی ہیں۔ ایک دوسرے کیلئے دلوں میں موجود محبت نفرت کا روپ اختیار کرلیتی ہے اور بعض اوقات میں تو دونوں فریقین کسی نہ کسی طرح زندگی کی گاڑی کو دھکیلتے رہتے ہیں لیکن بعض اوقات حالات بالکل برداشت سے باہر ہوجاتے ہیں اور اتنے ارمانوں اور خواہشات سے کی جانے والی شادی کا نتیجہ علیحدگی کی صورت میں نکلتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں دیکھا گیا ہے کہ ہوتا یہ ہے کہ جب دونوں فریقین ایک دوسرے کو پسند کرنے کے بعد شادی کے مضبوط بندھن میں بندھ جاتے ہیں تو مرد حضرات ساری ذمہ داری عورت پر ڈال دیتے ہیں کہ تمہیں اپنی فرمانبرداری اور سلیقہ شعاری سے نہ صرف میرے والدین کا دل جیتنا ہے بلکہ ان کے ہر ظلم و ستم کو خوش اخلاقی سے برداشت کرنا ہے اور دوسری طرف والدین اور دیگر اہل خانہ اس میں اپنی ہتک محسوس کرتے ہیں کہ ان کے لڑکے نے والدین کی اور بہنوں کی پسند کو کوئی اہمیت نہیں دی اور شادی کے معاملے میں اپنی مرضی کی بلکہ وہ اکثر لڑکے کی بجائے آنیوالی بہو کو اس قسم کے طعنوں کا نشانہ بناتے ہیں۔ ان حالات میں اگر بیچاری لڑکی شوہر سے شکوہ کرتی ہے تو الٹا اسے سمجھوتہ کرنے اور حالات کا مقابلہ کرنے کا لیکچر دیا جاتا ہے جبکہ اس قسم کا سمجھوتہ دل سے نہیں حالات سے کیا جاتا ہے اور حالات کے تحت کیا ہوا (**باقی صفحہ نمبر 46 پر**)

یَاعَزِیْزُ کے حیرت انگیز اثرات

محتاجی سے چھٹکارا: اس اسم کا ذکرمحتاجی سے چھٹکارادلاتا ہے۔صبح کی نماز کے بعداسے روزانہ سومرتبہ پڑھنے والاکبھی کسی کامحتاج نہ ہوگااور نہ کبھی مقروض ہوگا۔اس کی ہمت ہمیشہ بلندرہے گی اوراللہ تعالیٰ اسے دوسروں کی نگاہ میں اسے باعزت رکھیں گے۔

سب سے زیادہ عزت والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اس لیے العزیز اس کی صفت ہے۔ یہ اسم عزت سے مشتق ہے جس کا مطلب قوت اور غلبہ ہے۔بعض صوفیاء کا قول ہے کہ عزیز سے مراد وہ ذات ہے کہ جس کا مقام اتنا اعلیٰ اورارفع ہو کہ جس کا حصول ناممکن ہواورعوام الناس کے فہم سے بالاتر ہواوراس کا ادراک ممکن نہ ہو۔ نہ وہ ذات مادی آنکھوں سے دیکھی جاسکے اور نہ ہاتھوں سے چھوئی جاسکے۔ اس لیے ایسی ذات کوعزیز کہا گیا ہےصفت عزیز کا غلبہ مثبت معنوں میں ہے جبکہ صفت جبار کا غلبہ نفی کے معنوں میں ہے۔صفت عزیز کے غلبہ میں محبت ہے جبکہ صفت جبار میں جبر وابستہ ہے۔ یہ اسم جلالی ہےاوراس کے اعداد 94 ہیں‘ اسے ہمیشہ پڑھنے والا باعزت رہتا ہےاور دوسروں پر غالب رہتا ہے۔اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

محتاجی سے چھٹکارا: اس اسم کا ذکرمحتاجی سے چھٹکارا دلاتا ہے۔صبح کی نماز کے بعداسے روزانہ سومرتبہ پڑھنے والاکبھی کسی کامحتاج نہ ہوگا اور نہ کبھی مقروض ہوگا۔اس کی ہمت ہمیشہ بلندرہے گی اوراللہ تعالیٰ اسے دوسروں کی نگاہ میں اسے باعزت رکھیں گے۔

عہدہ ومنصب کی بحالی: یہ اسم عہدہ اور منصب کی بحالی کیلئے بہت مؤثر ہے لہٰذا اگر کوئی ملازم اپنے عہدہ یا منصب سے معطل ہوجائے یااسے نکال دیا جائے یااس کی ترقی روک دی جائے تو اس صورت میں اسے چاہیے کہ اس اسم کو اکیس دن تک روزانہ سات ہزارمرتبہ پڑھے۔وہ انشاءاللہ اپنے منصب پر بحال ہوجائے گا اگر ترقی رکی ہوتو وہ بھی مل جائیگی۔

بحالی عزت کاعمل: اگرکوئی شخص اپنی کسی بری حرکت کی وجہ سے دوسروں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہوگیا ہوتو اسے اپنی عزت بحال کرنے کیلئے اس اسم کوروزانہ 94 بار 40 دن تک پڑھنا چاہیے۔انشاءاللہ اس کی عزت پہلے کی طرح بحال ہوجائے گی۔ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگراسے فجر کی سنتوں اورفرضوں کے درمیان 41 بار روزانہ 40 دن تک پڑھا جائے تو اس کے اثرات جلدی ظاہر ہوں گے۔ایسے ہی اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی نظروں میں ذلیل وخوار ہوتو وہ اس اسم کو ہرنماز کے بعد 40 دن تک 564 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ اپنے خاوند کی نظروں میں نہایت عزت والی اورمحبوب بن جائیگی۔

ہرحال میں غالب رہنا: زندگی کے ہر پہلو میں دوسروں پر غالب رہنے کیلئے یَا عَزِیْزُ یَااَللّٰہُ کا ورد بہت مفید ہے کیونکہ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ملنے سے اثرات اوربھی قوی ہوجاتے ہیں۔ جوشخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اوراس کی تعداد لاکھوں تک لے جائے۔ یقین رکھیں کہ وہ دین ودنیا میں ہرلحاظ سے باعزت ہوجائے گا۔ ہرشخص اس کے ساتھ بڑی عزت سے پیش آئیگا۔امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ جس کے نام کے اعداد 94 ہوں اس کیلئے یہ اسم اعظم ہےاوراسے اس کا ذکر لازماً کرنا چاہیے اس کے علاوہ جس کا نام عبدالعزیز ہواس کیلئے اس کا ذکر بیحد مفید ہے۔

یَاعَزِیْزُ کاعمل اورتعویذ: اس کا تعویذ غلبہ قائم رہنے کیلئے لوگوں کودیا جاتا ہےمگرتعویذ دینے سے پہلے اس اسم کی زکوٰۃ ادا کریں۔اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اسے 40 روز تک 9400 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔اس کے بعداس کا تعویذ دوسروں کو دے سکتے ہیں۔اس کا تعویذ ملازمت میں بحالی‘ دوسروں کی غلامی سے چھٹکارا‘ دشمن پرغلبہ‘ حکام اور ہر ملنے والے کواپنی طرف مائل رکھنے کیلئے‘ باعزت زندگی بسر کرنے کیلئے اور دیگر ایسے معاملات جن میں غلبہ درکار ہواستعمال کرایا جاسکتا ہے۔

یَاعَزِیْزُ کا جامع وظیفہ: یہ وظیفہ ''یاعزیز'' ہی کی جامع صورت ہےاور ہرچیز پر غلبے کیلئے بہت ہی بے نظیر ہے۔لہٰذا جوشخص اسے کثرت سے پڑھے وہ ہردلعزیز ہوجائے گا۔اس کے علاوہ اگ کوئی صاحب دولت مند بننے کی نیت سے اسے 40 دن تک 3125 مرتبہ پڑھے تو اس پرحصول دولت کی راہیں کھل جائینگی۔اگرکوئی شخص دس ہزار مرتبہ 21 دن میں پڑھے تواس کی جائز حاجات پوری ہونگی۔اگرکوئی اس وظیفہ کو انگوٹھی میں رکھے توہمیشہ غالب اورصاحب عزت رہے گا۔

یَاعَزِیْزُ الْمُنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَاشَیْءَ یُعَادِلُہٗ یَاعَزِیْزُ.

(اے عزت اور قوت کیساتھ اپنے امر کے اوپر غلبہ رکھنے والے! پس کوئی چیز تیرے برابر نہیں اے غلبے والے۔)

حکیم ریاض حسین‘ مکڑوال میانوالی

عبرتناک واقعہ

مسواک کے فضائل ومناقب اورمحاسن کا ذکرآیا تواس نے ازراہ غیظ و غضب قسم کھا کرکہا کہ میں مسواک کواپنی سرین میں استعمال کرونگا

علامہ ابن کثیر نے ابن خلکان رحمۃ اللہ تعالیٰ کے حوالے سے اپنی شہرہ آفاق کتاب (البدایہ والنہاریہ جلد 13 صفحہ 207) میں ذکر کیا ہے کہ ایک شخص ابوسلامہ نامی جو بصریٰ کا باشندہ اورنہایت بے باک اور بے غیرت تھا۔اس کے سامنے مسواک کے فضائل ومناقب اورمحاسن کا ذکرآیا تو اس نے ازراہ غیظ وغضب قسم کھا کرکہا کہ میں مسواک کو اپنی سرین میں استعمال کروں گا۔ چنانچہ اس نے اپنی سرین میں مسواک گھما کر اپنی قسم کو پورا کرکے دکھایا اور اس طرح مسواک کے ساتھ سخت بے حرمتی اور بے ادبی کا معاملہ کیا جس کی پاداش میں قدرتی طور پرٹھیک نومہینہ بعداس کے پیٹ میں تکلیف شروع ہوئی اورپھرایک (بدشکل) جانور جنگلی چوہے جیسا اس کے پیٹ سے پیدا ہوا جس کے ایک بالشت چارانگلی کی دم‘ چار پیر‘ مچھلی جیسا سراور چاردانت باہر کی جانب نکلے ہوئے تھے پیدا ہوتے ہی یہ جانور تین بار چلایا جس پراس کی بچی آگے بڑھی اور سرکچل کراس نے جانورکو ہلاک کردیا اورتیسرے دن یہ شخص بھی مرگیا۔

حسد‘بدگمانی اورشگون بد سے بچنے کا نبوی ﷺ طریقہ

طبرانی میں ہے کہ تین خصلتیں میری امت میں رہ جائیں گی۔(1) شگون لینا (2) حسد کرنا (3) بدگمانی کرنا۔
ایک شخص نے پوچھا حضور ﷺ پھران کا تدارک کیا ہے؟ فرمایا جب حسد کرے تو استغفار کرے‘ جب گمان پیدا ہوتو اسے چھوڑ دے اوریقین نہ کر۔اور جب شگون لے خواہ نیک نکلے خواہ بداپنے کام سے نہ رک‘ اسے پورا کر۔

بال سفید ہونے سے بچائیں

بال اگر وقت سے پہلے سفید ہونا شروع ہوجائیں تو رات سونے سے پہلے ایک پاؤ دودھ میں چندقطرے بادام روغن ملا لیجئے اورحسب ذائقہ چینی اس میں ملا کر پی لیجئے۔آپ ایسا روزانہ کریں کچھ عرصہ بعد بال سفید ہونا بند ہوجائیں گےاور جو بال سفید ہوچکے ہیں وہ بھی اپنی رنگت سیاہی مائل کرلیں گے۔ **(حکیم مرزامنوربیگ)**

عزم ارادہ | جسمانی طاقت | کامیابی ناکامی | بات بات پر | نیند اڑ گئی

قارئین! جب دینی زندگی پرخزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں

جسمانی طاقت

میری جسمانی طاقت ختم ہوکر رہ گئی ہے اور جسمانی ضعف کی تصویر بن کر رہ گیا ہوں' ہڈیوں کا ڈھانچا ہوں اور گالوں پر سے گوشت ختم ہوگیا ہے' دل پر ہروقت افسردگی اور اداسی چھائی رہتی ہے' اس بات پر سخت متفکر ہوں کہ گھر والے میری شادی کرنا چاہتے ہیں لیکن میں خود کو اس قابل نہیں سمجھتا' اس فکر میں شب و روز غلطاں رہتا ہوں' دل و دماغ الجھے رہتے ہیں دوست واحباب اور رشتے دار میری صحت کی خرابی کے بارے میں طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں اسی لیے میں لوگوں سے ملنے سے گھبراتا ہوں' میرے لیے زندگی میں کوئی کشش باقی نہیں رہی۔ بہنوں بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں' اس لیے والدین کی امیدوں کا مرکز ہوں لیکن میں ذہنی و جسمانی طور پر پستی میں گر گیا ہوں۔ **(اشرف علی)**

جواب: جسمانی طور پر دبلا ہونا ایک بات ہے اور جسمانی کمزوری دوسری بات ہے۔ آپ کا مسئلہ اپنی جگہ لیکن اپنے مسئلے کو ذہن پر سوار کر کے آپ ذہنی طور پر بیمار ہوجائیں گے تو پھر زندگی کے ہر شعبے میں ناکام ہوں گے۔ ذہنی دباؤ انسان کے جسمانی نظام پر بھی منفی اثرات مرتب کرتا ہے آپ جسمانی صحت کے حصول کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن کو بھی پرسکون یکسو اور اعتماد کا حامل بنائیں۔ افسردگی اور اداسی کو دور رکھیں کہ یہ انسان کے اعصابی نظام کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ نماز ادا کریں اور نماز فجر کے بعد آرام دہ حالت میں کمر سیدھی رکھتے ہوئے بیٹھ جائیں' ناک کے ذریعے آہستگی سے سانس اندر لیں اور جب سینہ بھر جائے تو پانچ سیکنڈ سانس روکنے کے بعد ہونٹوں کے راستے سیٹی بجانے کے انداز میں منہ کھول کر باہر نکال دیں' یہ عمل ٹھہر ٹھہر کر آرام کے ساتھ گیارہ بار انجام دیں بعدازاں پانی پر ایک سو ایک بار ''یَــارَحِیْـمُ'' دم کر کے پی لیا کریں۔ نماز مغرب کے بعد پندرہ بیس منٹ تک چلتے پھرتے اپنی توجہ دل پر قائم رکھتے ہوئے اللہ اللہ کا ورد کریں غذا میں ہر قسم کی سبزیاں اور پھل اعتدال اور پابندی سے استعمال کیا کریں۔

کامیابی ناکامی

جو کام کرتا ہوں' اس میں کامیابی نہیں ہوتی' کچھ عرصے تک حالات ٹھیک رہتے ہیں پھر نتائج برعکس نکلنے لگتے ہیں' گھریلو حالات بھی اچھے نہیں ہیں' آئے دن مسائل کا سامنا رہتا ہے' افراد خانہ کی صحت بھی اچھی نہیں ہے۔ ان سب مسائل کی وجہ سے ہروقت ذہن پر بوجھ رہتا ہے لوگوں کے درمیان ہنس بول لیتا ہوں لیکن اندر سے دل بجھا رہتا ہے۔ **(محمود احمد)**

جواب: تمام افراد خانہ صبح' شام پانی پر ''سورۃ حشر'' کی آیت نمبر 22 اور نمبر 23 دم کر کے پی لیا کریں۔ نماز کی پابندی کے ساتھ آپ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد تین بار ''آیت کریمہ'' اور ایک بار ''سورۃ فاتحہ'' پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کیا کریں۔ پابندی سے ضرورت مند افراد کی مالی امداد کیا کریں۔

عزم وارادہ

میری طبیعت میں بےعملی اور جمود بہت زیادہ غالب آگیا ہے ہر کام کو ٹالتی ہوں یہاں تک کہ اہم کام بھی اس طرز عمل کی نذر ہوجاتے ہیں' پورا دن بے دلی سے گزار دیتی ہوں' پانچ منٹ کا کام آدھے گھنٹے میں کرتی ہوں اور بمشکل پورا کرتی ہوں' میں اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے سے قاصر رہتی ہوں میں اپنے اندر' اپنی شخصیت کے اندر تبدیلی پیدا کرنے کی خواہاں ہوں۔ **(راحیلہ)**

جواب: رات سونے سے پہلے اندھیرے میں بیٹھ کر کسی ایک نقطے پر نگاہیں مرکوز رکھتے ہوئے دل ہی دل میں ''یَــاحَــیُّ یَــاقَیُّوْمُ'' انداز اً پندرہ بیس منٹ تک پڑھتی رہیں اور توجہ ایک نقطے پر قائم رکھیں۔ بعدازاں کسی سے بات کیے بغیر سو جائیں' ضروری بات کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے' اس عمل کو کم ازکم نوے دنوں تک ضرور کریں' اس موثر و آزمودہ عمل کے اثر سے انشاءاللہ آپ کے اندر حسب منشاء تبدیلی واقع ہوجائے گی۔

ترقی

میرے شوہر سرکاری ملازم ہیں اور تقریباً بیس سال سے ایک ہی گریڈ میں ہیں' ان کے ساتھ کے لوگ دوسرے شعبوں اور محکموں میں ترقی کر چکے ہیں لیکن ان کے حالات ایسے ہیں کہ ترقی نہیں ہوسکی ہے بہت سی رکاوٹیں اور مجبوریاں آڑے آجاتی ہیں' ہوتا کام رک جاتا ہے۔ **(رعنا الماس)**

جواب: آپ کے شوہر نماز عشاء کے بعد اول آخر ''درود شریف'' کے ساتھ اکیس بار ''آیت الکرسی'' پڑھ کر دعا کیا کریں۔ نماز فجر کے بعد ایک تسبیح ''یَاوَهَّابُ'' کی پڑھ کر دعا کیا کریں' اللہ تعالیٰ فضل فرمائیں گے۔

تعلیم یافتہ بیٹا

میرے بیٹے کی عمر تیس برس کے قریب ہے' اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے لیکن اس کے اندر یہ کمزوری ہے کہ بہت جلد غصے میں آجاتا ہے' شروع عمر سے ذرا سی بات پر ناراض ہوجانا اس کی عادت میں داخل ہے' راستہ چلتے' گاڑی چلانے کے دوران بھی غصے میں آکر لوگوں سے تلخ کلامی کرتا ہے غصہ آجائے تو غصے کی کیفیت سے مغلوب ہوجاتا ہے' بعض اوقات لوگوں کو مارنے پر بھی اتر آتا ہے' گھر میں بھی غصہ کرتا ہے' چند ماہ بعد اس کی شادی ہونے والی ہے پہلے میرا خیال تھا کہ وقت کے ساتھ اس کے مزاج میں تبدیلی آجائے گی لیکن یہ کیفیت جوں کی توں ہے۔ **(بیگم رفیق)**

جواب: اعصابی کمزوری اور بچپن کے بعض حالات انسان کے اندر اس قسم کی کمزوری پیدا کر دیتے ہیں' اس پر قابو پانے کیلئے انسان کو خود اپنی قوت ارادی استعمال کرنی پڑتی ہے۔ بیٹے سے کہیں کہ وہ رات سونے سے پہلے آنکھیں بند کر کے دس منٹ یہ تصور کرے کہ وہ نیلے رنگ کے پانی کے حوض میں ڈوبا ہوا ہے۔ نماز فجر کے فوراً بعد پانی پر گیارہ باریَاوَدُوْدُ دم کر کے پیا کرے۔ رات کو کسی بھی وقت پانی پر یَـارَبُّ الـرَّحِیْمِ ایک سو ایک بار دم کر کے پیا کرے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

بات بات پر

شوہر کے طرز عمل سے دکھی ہوں' بات بات پر لعن طعن کرنا ان کی عادت ہے اور میری کسی بات پر توجہ نہیں دیتے' بچوں پر بھی ان کی توجہ نہ ہونے کے برابر ہے' کبھی تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے سوتیلے بچے ہیں' پڑوس میں اور میکے کے لوگوں سے ملنے جلنے پر بھی اعتراضات ہوتے ہیں' مزاج میں سختی اور کھردرا پن غالب ہے' سالوں سے ان کا یہی دستور عمل ہے' مسلسل بے توجہی اور سخت ماحول سے میری طبیعت پر برے اثرات غالب آتے جارہے ہیں' چہرے سے خوشی اور صحت رخصت ہوگئی ہے' اپنی عمر سے بڑی دکھائی دینے لگی ہوں۔

جواب: روزانہ پانی یا کسی بھی مشروب پر ایک بار یَـاوَدُوْدُ دم کر کے رکھ لیں اور کسی بھی وقت شوہر کو پلا دیں' رات کو جب سو جائیں تو سورۂ فاتحہ پڑھ کر گردن کے پیچھے دم کر دیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو سر پر دم کر دیا کریں۔ نماز عشاء کے بعد ایک سو ایک بسم اللہ شریف پوری پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ ان وظائف پر کم از کم نوے دنوں تک عمل کیا جائے۔ **(سعیدہ)**

نیند اڑگئی

اندھیرے سے خوف آتا ہے' رات کو اکیلے سو نہیں سکتی' والدہ کو پاس سلاتی ہوں' اگر والدہ نہ ہوں تو مسئلہ ہو جاتا ہے جب تک افراد خانہ جاگ رہے ہوں اور میں سو جاؤں تو ٹھیک ہے لیکن اگر یہ خیال آجائے کہ سب سو چکے ہیں اور میں جاگ رہی ہوں تو پھر نیند آنکھوں سے اڑ جاتی ہے اور پوری رات اسی طرح گزر جاتی ہے' کبھی یوں محسوس ہوتا ہے کہ دوران نیند جسم پر وزن آ گیا ہے عالم خواب میں اس وزن سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن کامیاب نہیں ہوتی' اچانک آنکھ کھل جاتی ہے اور دل دھڑکتا ہوا پاتی ہوں' اگر نیند غالب آجائے تو طویل خواب دکھائی دیتے ہیں' خود کو طویل راستوں پر سفر کرتا دیکھتی ہوں۔ **(افشیں حیدر)**

جواب: اگر کوئی طبی امر مانع نہ ہو تو روزانہ تین چھوہاروں پر یَـااَللّٰہُ یَـارَبُّ الرَّحِیۡمُ گیارہ بار دم کر کے کھا لیا کریں۔ نماز مغرب کے بعد ایک تسبیح یَاحَفِیۡظُ کی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ کم از کم نوے دنوں تک ضرور ان وظائف پر کاربند رہیں۔ انشاء اللہ خوف کی اس کیفیت کا سدباب ہو جائے گا۔

بجلی کا جھٹکا

میری والدہ بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں' ان کی عمر پچاس برس کے قریب ہے ایک سال قبل مختلف دواؤں کے استعمال کے بعد ان کی طبیعت خراب ہوگئی' علاج ہو رہا ہے' کبھی طبیعت سنبھل جاتی ہے اور کبھی خراب ہو جاتی ہے' والدہ ہر وقت پریشان رہتی ہیں اور کچھ نہ کچھ سوچتی رہتی ہیں' ان کے اکثر خیالات زائد ہوتے ہیں ہم انہیں سمجھاتے ہیں لیکن ہماری باتوں کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا حالانکہ گھر میں پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی گولیاں استعمال کرنے کے بعد بھی بمشکل چند گھنٹوں کیلئے سوتی ہیں' ایک بار بجلی کا جھٹکا دماغ کو لگایا جا چکا ہے۔ **(نورین اشفاق)**

جواب: صبح شام اور رات گیارہ بار بِسۡمِ اللّٰہِ شریف' ایک بار سورہ فاتحہ اور ایک بار سورہ آل عمران کی دوسری آیت پانی پر دم کر کے والدہ کو پلائیں۔ والدہ سے کہیں کہ وہ یَـاحَفِیۡظُ یَـاسَلَامُ کا ورد خود بھی کیا کریں۔ ان تمام باتوں پر عمل کرنے سے انشاء اللہ والدہ کو سکون قلبی حاصل ہوگا اور جسمانی امراض سے بھی اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

ڈانٹ ڈپٹ

یہ میرے بیٹے کا مسئلہ ہے۔ چند سال پہلے استاد کی ڈانٹ ڈپٹ اور سختی کے بعد اس کے اندر نروس ہونے کا مادہ بڑھ گیا اور بعد میں یہ مسئلہ ذہنی دباؤ کا باعث بن گیا۔ اب اس کا حال یہ ہے کہ وہ دنیاوی چیزوں اور بنیادی معاملات میں برائے نام دلچسپی لیتا ہے بے عمل اور آرام طلب ہوگیا ہے۔ اگرچہ اب پہلے کے مقابلے میں قدرے بہتر ہے لیکن اسے پوری طرح معمول کے مطابق نہیں کہہ سکتے ہم سب اس کے مستقبل اور ذہنی صحت کے حوالے سے متفکر ہیں۔ **(عبدالغفار)**

جواب: رات کو جب بیٹا سو جائے تو گیارہ بار بسم اللہ شریف اور سات بار سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 117 پڑھ کر بیٹے کا تصور کر کے خیالی شبیہہ پر دم کر دیا کریں۔ یہ عمل چالیس روز انجام دیا جائے۔ رات کو کسی وقت ایک بار سورۂ کوثر پڑھ کر بیٹے کے تکیہ پر دم کر دیں اور یہ تکیہ کوئی دوسرا فرد استعمال نہ کرے۔ یہ عمل نوے دنوں تک جاری رکھا جائے۔ اس کے ساتھ ہی کسی اچھے طبیب سے علاج ضرور کرائیں۔

شرارتی بیٹا

ہم مشترکہ خاندان میں رہتے ہیں میرا بیٹا شرارتی طبیعت رکھتا ہے' وہ اپنے ساتھ گھر کے دوسرے بچوں کو بھی شامل کر لیتا ہے اور سب مل کر گھر میں طوفان کھڑا کر دیتے ہیں' اسے پڑھائی میں بالکل دلچسپی نہیں ہے' ہر وقت کھیل کود اور شرارتوں میں لگا رہتا ہے۔ **(امبر نقوی)**

جواب: بعض بچوں میں ذہانت اور متحرک رہنے کی قوت زیادہ ہوتی ہے اس کے تحت وہ کھیل کود اور بسا اوقات شرارتوں کی طرف راغب رہتے ہیں اس کیلئے ایک تدبیر یہ ہے کہ آپ ایسے بچوں کیلئے مناسب مصروفیت و عمل ڈھونڈ کر انہیں حکیمانہ طریقے سے ان میں مشغول و مصروف کریں۔ ان تدابیر کے ساتھ ساتھ یہ عمل کریں کہ جب بیٹا رات کو سو جائے تو سرہانے کھڑے ہو کر سورہ کوثر مناسب بلند آواز سے ایک بار پڑھ کر سر پر دم کر دیں۔ چالیس دنوں تک روزانہ صبح پانی پر یَـاوَدُوْدُ دم کر کے رکھ لیں اور کسی بھی وقت بیٹے کو پلا دیں۔

انوکھی بیماریاں انوکھے علاج

حکیم مہتاب حسین دہلوی

اس اکسیر خارش کے استعمال سے جدید خارش تو کیا خارش کی انتہائی حالت جس نے بدن پر آبلے ہوں اور خارش سے بدن لہولہان ہو۔ اللہ کا نام لے کر صرف پندرہ دن استعمال کریں بفضل الٰہی انشاء اللہ العزیز یقیناً آرام ہوگا۔

محترم قارئین! بندہ چند مجربات لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہے‘ امید ہے آپ کو پسند آئیں گے۔

محلول برائے دندان درد

اس کے استعمال سے ”روت آئے ہنستا جائے“ کے مصداق یعنی دانت کے شدید درد سے کراہتے ہوئے آنے والے مریضوں کے دانت پر اس کا ایک پھایہ رکھنے سے درد دندان فوراً دور ہوجاتا ہے اور دانتوں کے میل کچیل صاف ہوکر مثل موتی کے چمکدار اور سفید ہوجاتے ہیں۔

اجزاء: دارچینی‘ لونگ‘ عقرقرحا‘ کافور‘ پھٹکڑی خام ہر ایک ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا بریاں‘ مائیں‘ مازو ہر ایک تین تین ماشہ سب کو باریک پیس لیں ست پودینہ‘ ست اجوائن چھ‘ چھ ماشہ۔ پوست کیکر ایک تولہ‘ سپرٹ 12 تولہ‘ کاربالک ایسڈ چھ ماشہ بھی سب کے ساتھ ڈالیں۔ تمام خشک ادویات کو باریک کوٹ چھان لیں اور باقی تیل والی ادویات میں ڈال کر رکھ چھوڑیں‘ دن میں دھوپ میں رکھیں اور رات کو کمرے میں رکھیں۔ دس دن کے بعد چھان کر ڈھکن دار بوتل میں سنبھال لیں۔ **نوٹ:** اس کے اجزاء میں اسپرٹ‘ کافور‘ ست پودینہ‘ ست اجوائن‘ اڑنے والی اشیاء ہیں۔ اس لیے استعمال کے بعد شیشی کا ڈھکن مضبوطی سے بند کردیں۔

طریقہ استعمال: روئی کا پھایہ تر کرکے دانتوں اور مسوڑھوں پر لگائیں اور منہ کو ڈھیلا چھوڑ دیں۔ منہ سے لعاب نکلے گا اور درد کو فوراً تسکین ہوجائے گی۔

طلسمی لوشن

جادوئی اثر رکھنے والا یہ لوشن آنکھ جھپکنے میں درد دانت سے نجات دلاتا ہے۔ اس کے اجزاء اس کی صداقت کی گواہی دیتے ہیں۔

اجزاء: ست اجوائن‘ ست پودینہ‘ کافور ہر ایک ایک تولہ‘ روغن لونگ‘ روغن دارچینی‘ کاربالک ایسڈ ہر ایک دو دو تولہ‘ ریکٹی فائیڈ اسپرٹ 10 تولہ شامل کریں۔ 10 دن کے بعد قابل استعمال ہوگا۔ ایک پھایہ تر کرکے دانتوں پر لگائیں۔ گھڑی میں وقت دیکھیں 5 منٹ میں درد دندان کافور ہوجائیگا۔

مہتابی منجن

بندہ ذیل میں منجن کا نسخہ درج کررہا ہے میں نے اس منجن کو 10 گرام اور 50 گرام کے پیکٹ میں تیار کیا تھا اور قیمت نہایت ہی مناسب تاکہ ہر غریب و امیر اس کو خرید کر استعمال کرسکے۔ فوائد و کم قیمت کے لحاظ سے مہتابی منجن اپنے علاقے میں بہت مشہور ہوا۔ لیکن دیگر مصروفیات کی وجہ سے مجھے اس کو محدود کرنا پڑا۔ ہر گھر میں دو سے تین تک نوجوان گھروں میں بیروزگاری کا شکار ہیں۔ میں ان بیروزگار حضرات کو اس کے بنانے کی دعوت دیتا ہوں۔ بنایئے اور خدمت خلق کے ساتھ ساتھ برسرروزگار بھی ہوجایئے۔ یہ منجن گو مختصر ہے لیکن جامع الفوائد ہے۔ برش کے ساتھ لگانے سے میل کچیل کو صاف کرکے دانتوں کو موتیوں کی مانند چمکا دیتا ہے۔ ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مسوڑھوں سے خون اور پیپ کے آنے کو روکتا ہے۔ دن بھر منہ سے خوشبو آتی رہتی ہے۔

اجزاء: کھریا مٹی تین کلو‘ کاربالک ایسڈ 250 گرام‘ روغن لونگ 25 گرام‘ پھٹکڑی بریاں ایک کلو‘ سہاگہ بریاں‘ میٹھا سوڈا ایک ایک کلو‘ سکرین 250 گرام‘ نمک خوردنی ایک کلو‘ ٹاٹری 500 گرام‘ ایسنس الائچی خورد 25 گرام‘ کافور پچاس گرام‘ ست پودینہ 50 گرام‘ ایسنس لیموں 25 گرام‘ سرخ میٹھا رنگ 50 گرام۔

ترکیب تیاری: اول کھریا مٹی کو کوٹ کر کپڑ چھان کرلیں اور اس میں کاربالک ایسڈ اچھی طرح ملالیں کہ جذب ہوجائے باقی ادویہ بھی کوٹ کر کپڑ چھان کرکے ملالیں۔ ایسنس الائچی اور ایسنس لیموں بھی ڈال کر اچھی طرح ملالیں۔ آخر میں رنگ اور ست پودینہ اچھی طرح ملا کر مضبوط ڈھکن والے ڈبے میں محفوظ کرلیں۔

مصفی خون برائے خارش

اس اکسیر خارش کے استعمال سے جدید خارش تو کیا خارش کی انتہائی حالت جس سے بدن پر آبلے ہوں اور خارش سے بدن لہولہان ہو۔ اللہ کا نام لے کر صرف پندرہ دن استعمال کریں بفضل الٰہی انشاء اللہ العزیز یقیناً آرام ہوگا۔ یہ نسخہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ صرف پڑھ کر چھوڑ دینے سے کچھ نہیں ہوگا۔ اسے تیار کیجئے اور اپنے مطب میں رکھ کر خارش جیسی نامراد بیماری کے مارے ہوئے مریضوں کو دے کر ان کی دعائیں بھی لیں اور علاقے میں نام بھی کمائیں۔ لیجئے اکسیر خارش کے اجزاء اور ترکیب تیاری ملاحظہ فرمائیں۔

ھوالشافی: گندھک ڈنڈا 8 تولہ‘ سیماب دو تولہ‘ گیرو 8 تولہ‘ قلمی شورہ 8 تولہ پہلے کوٹنے والی ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں پھر ایک کڑاہی میں روغن سرشف لگالیں پھر اس میں گندھک ڈال کر آگ پر چڑھائیں کہ گندھک پگھل کر مائع شکل اختیار کرلے تو اس میں سیماب ڈال کر نیم کے موٹے ڈنڈے سے رگڑیں کہ محلول سیاہ رنگ کا ہوجائے تو اس سیاہ محلول میں قلمی شورہ بھی ڈال دیں اور ڈنڈے سے ہلائیں کہ یکجان ہوجائے تو آخر میں گیرو ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے رگڑائی کریں اور چولہے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر دوا‘ کڑاہی سے کھرچ لیں اور کھرل کرکے ایسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کرلیں کہ دوا نمی نہ پکڑے۔

طریقہ استعمال: تین ماشہ دوا اکسیر خارش صبح 8 بجے یعنی ناشتہ سے دو گھنٹے بعد اور تین ماشہ دوا شام پانچ بجے پانی کے ساتھ کھائیں۔ اس کے ساتھ ذیل کا شربت بھی پئیں۔

کڑوا شربت یعنی مصفی خون شربت

اجزاء: چرائتہ 20 تولہ‘ برگ نیم 20 تولہ‘ سرپھوکہ 20 تولہ‘ پت پاپڑہ 10 تولہ‘ منڈی بوٹی 10 تولہ‘ ہلیلہ 15 تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو مکمل پیس لیں پھر اسے میں 12 گھنٹے کے بعد آگ پر چڑھا کر اتنا پکائیں کہ پانی 4 سیر رہ جائے تو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر دونوں ہاتھوں سے خوب ملیں اور چھان کر اس میں 10 سیر چینی ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ قوام درست ہونے پر اتار کر صاف شیشیوں میں بھرلیں۔ **طریقہ استعمال:** صبح‘ دوپہر اور شام کو ایک ایک تولہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ استعمال سے ہی خون کی

دوا انمول خزانے کا کمال

میں امتحان دینے سے لیکر ہر گھریلو کام میں انمول خزانہ نمبر دو کا ورد کرتی ہوں ہر کام درست اور کامیابی سے بھرپور ہوتا ہے۔ ڈرائیونگ لائسنس لینے کیلئے گئی کچھ لوگ فیل ہونے کے بعد ایک سائیڈ پر کھڑے تھے اور میں یہی ورد کرتی ہوئی اکیلی کامیابی سے لائسنس لے کر آ گئی۔

(والدہ فضیل‘ لاہور)

بارش کے پانی سے فرسٹ پوزیشن لیں

بارش کا پانی باریک کپڑے سے چھان کر خشک سفید رنگ (سفید بوتل ہو چاہے شیشہ یا پلاسٹک یہ لازم ہے) کی بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں بس دن رات سارا گھر یہی پانی پیئے اگر اور زیادہ شفا پانی ہے تو مذکورہ بالا عمل اس پر پڑھ لیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

قلعہ ڈر اور برصغیر کے ان تاریخی مقامات میں سے ہے جن کے بارے میں یقینی حقائق ہیں' یہ صدیوں پرانا قلعہ آج بھی اپنی شان وشوکت میں ویسے ہے جیسے صدیوں پہلے تھا کچھ احباب کا تقاضہ تھا کہ قلعہ ڈراور دیکھنا ہے بندہ نے مخلص دوست ملک جان محمد زاہد سے عرض کی انہوں نے ہم سفر ہونے کا وعدہ کیا دوران سفر ملک صاحب نے ایک انوکھی بات بتا کر چونکا دیا کہ اس صحرا کے رہنے والوں کا چونکہ گزر بارش کے پانی سے ہوتا ہے کہ تالابوں کی شکل میں جمع ہوتا اور مجبوراً انہیں یہی پانی پینا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی ذہانت' یادداشت' عقل و فراست عام لوگوں سے کہیں زیادہ ہوتی ہے اس کا زندہ ثبوت یہ ہے کہ یہاں کے طالب علم جس کلاس میں ہوں فرسٹ آتے ہیں کہ یہ بارشی علاقے کا طالب علم ہے یعنی صحرا کا باشندہ ہے وہ بغیر شرط کے اسے داخلہ دیتے ہیں کیونکہ وہ اتنا ذہین اور فطین ہوتا ہے۔ قارئین یہ حقیقت ہے اور بہت بڑی حقیقت ہے کہ جس کا بار بار تجربہ خود میرا ہے کہ بارش کا پانی اتنی اہم شفا ہے کہ جہاں جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء ہے وہاں روحانی بیماریوں کیلئے بھی شفاء ہے روحانی بیماریوں کیلئے ایک اہم ترین عمل جس کی ہر کرنے والے کو اجازت ہے۔

روحانی عمل: اول آخر درودشریف 800 بار تسمیہ پڑھ کر ایک بار یا روزانہ دم کریں۔ جتنا زیادہ دم کرینگے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔

اس عمل کے کرنے والے اتنے زیادہ لوگ اور انہیں ایسی ایسی خطرناک بیماریوں سے فائدہ ہوا کہ گمان سے باہر ہے۔ ہیپاٹائٹس' کینسر' دائمی نزلہ وزکام عرصہ دراز کی بے خوابی' پیٹ اور آنتوں کے امراض مردوں اور عورتوں کے نسوانی امراض الغرض جس نے جس مقصد کیلئے استعمال کیا اسی مقصد کیلئے فائدہ ہوا اور سو فیصد ہوا۔

معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ پوری دنیا میں تین پانی ایسے ہیں جن سے شفاء سو فیصد ہے۔ ایک زم زم کا پانی' دوسرا وضو سے بچا ہوا پانی' تیسرا بارش کا پانی۔

جس پانی میں اتنی شفاء ہو کیسے یقین نہ ہو کہ وہ پانی شفا نہیں بن سکتا۔ واقعی وہی شفاء ہے یادداشت کیلئے عقل فہم اور فراست پڑھانے کیلئے وہ پانی اتنا شفاء بخش ہے۔

ایک شخص اپنے گھر بھر کی بیماریوں کی داستان لے کر آیا 9 بجے اور دو میاں بیوی گیارہ آدمیوں کی کہانی سنتے سنتے بڑا وقت ہوگیا جب وہ چپ ہوا تو میں نے اسے عرض کیا کہ بارش ہو تو بڑے بڑے تھال چھت پر رکھ دیں پھر وہ بارش کا پانی باریک کپڑے سے چھان کر خشک سفید رنگ (سفید بوتل ہو چاہے شیشہ یا پلاسٹک یہ لازم ہے) کی بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں بس دن رات سارا گھر یہی پانی پیئے اگر اور زیادہ شفا پانی ہے تو مذکورہ بالا عمل اس پر پڑھ لیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور دنوں میں شفاء یابی کی خوشخبری سنائی۔ وہ چونکہ ٹیچر تھے ایک مڈل سکول میں پڑھاتے تھے اس لیے انہوں نے اور لوگوں کو بتانا شروع کیا ان کے تجربے کے مطابق 300 سے زائد گھرانوں کو میں نے بارش کے پانی پر لگایا پھر انہوں نے اور لوگوں کو بتایا نامعلوم کتنے لوگوں نے اس سے شفاء حاصل کی۔

الغرض قارئین! آپ یہ عمل ضرور کریں منرل واٹر میں وہ نہیں ہے جو ساری کائنات کی برکات وٹامنز اور منرل اس پانی میں ہیں۔ عرصہ ہوا ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ ایک انگریز سائنس دان صرف اور صرف بارش کا پانی پیتا تھا اس کے بقول فطری زندگی اور طویل العمری کا راز بارش کے پانی میں ہے میں نے زندگی میں بیماری کو کبھی اپنے قریب آتے نہیں دیکھا اس کا راز بارش کا پانی ہے۔ آج میری عمر 87 سال ہے اور میں بظاہر 40 سال کا نظر آتا ہوں اس کی وجہ بارش کا پانی ہے کبھی کبھی اگر مجھے پانی زیادہ میسر ہو تو میں اس سے غسل بھی کرتا ہوں اور ڈراپر میں ڈال کر اسے آنکھوں میں بھی ڈالتا ہوں۔ نامعلوم کتنے لوگ ہیں جنہیں میں اس شفاء یابی کی طرف متوجہ کرتا ہوں اور ان کا شکریہ وصول کرتا ہوں۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جب ہم کسی سے ملتے ہیں تو وہ ہمارے ذہن پر اپنا ایک تاثر چھوڑ جاتا ہے جو لوگ اچھے لگتے ہیں یاد بھی رہتے ہیں، آپ کو پورے پانچ سال ہوگئے اس لڑکی سے بات کرتے ہوئے لیکن آپ نے غور کیا کہ اس سے ملنے کا مقصد کیا تھا۔ یہی کہ تعلیم دیجئے اگر اسی مقصد کو مدنظر رکھا ہوتا تو موجودہ صورتحال سامنے نہ آتی۔

پھر بھلانا آسان ہوگا

گورنمنٹ کالج میں لیکچرار ہوں۔ گزشتہ پانچ سال سے ایک لڑکی کو پڑھا رہا ہوں۔ اس کے امتحان ہوچکے تو میرا رابطہ بھی تقریباً ختم ہوگیا۔ مجھے وہ ہر لحاظ سے پسند ہے۔ اس سے اظہار کیا تو وہ سنجیدہ ہوگئی اس نے کہا کہ میں نے تو ایسا کبھی سوچا بھی نہیں اور اگر میرے والدین کو معلوم ہوگا تو وہ بھی بہت ناراض ہوں گے۔ اس کے والدین میری بہت عزت کرتے ہیں۔ میرے گھر والے بھی اس لڑکی سے میری شادی کرنے پر بہت مشکل سے رضامند ہوں گے کیونکہ میرے لیے کئی رشتے ہیں۔ ان میں ایک لڑکی ڈاکٹر بھی ہے لیکن میرا کہیں بھی ہاں کرنے کو دل نہیں چاہتا جبکہ یہ لڑکی جس کا میں نے ذکر کیا کسی بھی صورت میں راضی نہیں' میرے لیے اسے بھلانا بے حد مشکل ہو رہا ہے۔ **(ر۔ کراچی)**

مشورہ: جب ہم کسی سے ملتے ہیں تو وہ ہمارے ذہن پر اپنا ایک تاثر چھوڑ جاتا ہے جو لوگ اچھے لگتے ہیں یاد بھی رہتے ہیں، آپ کو پورے پانچ سال ہوگئے اس لڑکی سے بات کرتے ہوئے لیکن آپ نے غور کیا کہ اس سے ملنے کا مقصد کیا تھا۔ یہی کہ تعلیم دیجئے اگر اسی مقصد کو مدنظر رکھا ہوتا تو موجودہ صورتحال سامنے نہ آتی۔ یہ اچھی بات ہے کہ لڑکی نے اپنے خیالات کا صاف صاف اظہار کردیا ہے۔ آپ کو یقیناً بھولنا ہوگا۔ آپ کیلئے اچھی لڑکیوں کی کمی نہیں۔ کسی کے بارے میں بہتر سوچیں گے تب ہی رضامندی بھی ظاہر کرسکیں گے۔ فیصلہ والدین پر چھوڑ دینے سے ہی سارے مسائل حل ہوجائیں گے۔ جب آپ کسی اچھی لڑکی سے منسوب ہوجائیں گے تو اسے بھلانا اور بھی آسان ہوگا۔

مایوس کرتا ہے مفلوج ہونا

ایک زمانہ تھا اپنے خاندان کا سب سے خوبصورت لڑکا ہوتا تھا' قسمت عروج پر تھی' ملک سے باہر چلا گیا بچپن سے ایک لڑکی سے محبت تھی' یہ میری خالہ کی بیٹی تھی مگر جب ہمارے پاس دولت آئی تو والد نے ان لوگوں کو حقیر سمجھنا شروع کردیا اور معمولی سی بات پر بہانہ بنا کر ان لوگوں سے تعلقات ہی ختم کردیئے اور شہر کے امیر ترین لوگوں میں میری شادی کردی۔ ابھی شادی ہوئے چند ہی ماہ گزرے تھے کہ میرا بہت خطرناک حادثہ ہوگیا۔ بیوی پاکستان میں ہی تھی' اسے بلانے کی کوشش بھی ادھوری رہ گئی اور مجھے خود وطن واپس آنا پڑا۔ یہاں آکر علاج کروایا لیکن آدھا جسم مفلوج ہوگیا۔ لوگ کہتے ہیں تم تو خوش قسمت ہو جو زندہ بچ گئے ورنہ اس طرح کے حادثات تو جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔ کیا میں تمام عمر مفلوج رہوں گا۔ ڈاکٹروں کی تو یہی رائے ہے۔ شاید میرے مسئلے کا کوئی نفسیاتی حل ہو اور مجھ میں ارادے کے ذریعے ایسی قوت آجائے کہ میں وہیل چیئر سے اٹھ کر چلنے لگوں۔ **(عبدالرشید' لاہور)**

مشورہ: یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ انسانی جسم کی نقل وحرکت دماغ کے تابع ہے جب تک دماغ حکم نہ دے جسم کا کوئی حصہ حرکت نہیں کرتا۔ اگر کسی کے دماغ کا رابطہ اس کے جسم سے کسی نہ کسی حادثے یا چوٹ کے سبب ٹوٹ جائے تو جسم مفلوج ہوجاتا ہے۔ حرام مغز کی باریک تار دماغ سے نکلتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی سے ہوتی ہوئی جسم کی نقل وحرکت کو قابو میں رکھتی ہے۔ اگر کسی بھی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی متاثر ہو تو نچلا دھڑ متاثر ہوتا ہے۔ یہ اچھی بات ہے کہ حالات خواہ کیسے بھی ہوں انسان کو حوصلہ نہیں ہارنا چاہیے اور بہتری کی امید ضرور رکھنی چاہیے آپ اپنے ڈاکٹر کو دکھاتے رہیں۔ ان کے کہنے کے مطابق دوائیں اور ورزش بھی جو کرسکتے ہوں یا جتنی ممکن ہو کریں۔ جہاں تک قوت ارادی سے کام لے کر چلنے کی بات ہے تو ایسا ان لوگوں کیلئے ممکن ہوتا ہے جن میں جسمانی طور پر بڑا نقصان نہ ہوا ہو۔ اگر حادثے سے آپ کی ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی ہے تو اس کا علاج اعصابی امراض کے ماہر ڈاکٹر یا ہڈی کے ماہر ڈاکٹر ہی کریں۔ نفسیاتی طور پر تو آپ خود کو مایوسیوں سے بچا کر نارمل زندگی سے قریب کرسکتے ہیں۔

ہمیشہ کیلئے خاموشی

شادی کے پانچ سال بعد بیٹی ہوئی۔ اس کے دو سال بعد ایک اور بیٹی ہوئی۔ اب ایک چھ سال کی ہے دوسری چار سال کی۔ میری صحت بہت خراب رہتی ہے۔ شوہر بیٹے کی آرزو کرتے ہیں۔ ساس انہیں دوسری شادی کا مشورہ دیتی ہیں۔ میں بیان نہیں کرسکتی کہ اس وقت مجھ پر کیا گزرتی ہے۔ وہ اپنی ماں کی بات بہت مسکرا کر سنتے ہیں۔ مجھے بھی احساس دلاتے ہیں کہ ہماری زندگی میں بیٹے کی کمی ہے۔ انہیں میری صحت کی بالکل پرواہ نہیں۔ دراصل میں گاؤں کی ہوں' تعلیمی لحاظ سے بہت پیچھے ہوں۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں' سنتی ہوں' تکلیف ہوتی ہے تو رو لیتی ہوں۔ وہ لڑکیوں کو تعلیم دلوانے کے خلاف ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ میری بیٹیاں ضرور پڑھیں اور میری طرح سسرال والوں کی باتیں نہ سنیں انہیں معلومات ہوں۔ کوئی خواہ مخواہ شرمندہ نہ کرے مگر بہت خاموش ہوجاتی ہوں۔ میری والدہ بھی آخری عمر میں چپ ہوگئی تھیں' کوئی بات کرتا تو جواب نہ دیتیں گم سم رہتیں۔ لوگ کہتے جادو کروا دیا ہے۔ مگر مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بیمار تھیں۔ مجھے خوف بھی ہوتا ہے کہ کہیں میں بھی ان کی طرح ہمیشہ کیلئے خاموش نہ ہوجاؤں۔ **(عذرا خان' چیچہ وطنی)**

مشورہ: علم حاصل کرنے کا حق تو سب کو ہے خواہ وہ بیٹی ہو یا بیٹا۔ آپ کے شوہر آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی بچیوں کی تعلیم کے خلاف ہیں۔ یہ جان کر بہت حیرت ہوئی۔ ساس کی باتوں کا خیال نہ کریں' شوہر کو اپنے نیک سلوک سے ہم خیال بنائیں اور بیٹیوں کی تعلیم کی اہمیت کا بھی احساس دلائیں۔ بے علم خدا کو پہچان نہیں سکتا اور نہ ہی والدین کے مقام کو سمجھ پاتا ہے نہ اپنے حقوق وفرائض کا پتہ چلتا ہے۔ کامیاب زندگی کیلئے تعلیم حاصل کرنا ضروری ہے۔ عورت کا دین ودنیا کے علم میں کوشش کرنا اور اسے حاصل کرنا اس کی اپنی ذات کے ساتھ اس کے اہل خانہ کیلئے بھی بہت بہتر ہے۔ بیٹیوں کی اچھی تعلیم و تربیت والدین کو بیٹوں کی کمی کا احساس نہیں ہونے دیتی۔ آج کے دور میں تو بیٹیاں بیٹوں سے زیادہ ماں باپ کے کام آتی ہیں۔ اپنی صحت کا خیال رکھنے کے ساتھ والدہ کی بیماری کا خوف خود پر مسلط نہ کریں۔ ان کے حالات کچھ اور تھے آپ کے مختلف ہیں بلکہ آپ جدید دور کی سہولتیں حاصل کرتے ہوئے اپنی صحت بہتر بناسکتی ہیں۔

ایک مخلص کی کاوش

کرایہ دار سے مکان خالی کروانے کیلئے

جس گھر میں ناچاقی کی فضاء ہروقت قائم رہتی ہوتو اس مقصد کیلئے گھر کا کوئی بھی فرد باوضو ہوکر 21 مرتبہ سورۂ فاتحہ اول آخر درود پاک 11 بار پڑھ کر گھر کے تمام افراد پر اور گھر کے کونوں میں پھونک ماردے انشاءاللہ گھر میں امن وسکون قائم ہوجائیگا

کرایہ دار سے مکان خالی کروانے کیلئے

جوکوئی اپنے کرایہ دار سے دکان یا مکان خالی کروانا چاہتا ہو یا کوئی ناجائز قابض ہوگیا ہو اور کسی بھی جائز طریقے سے خالی کرنے کو تیار نہ ہوتو ذیل کا عمل کرے۔
اس مقصد کیلئے قبلہ رخ کھڑے ہوکر بعد نماز مغرب اول آخر 11 باردرود پاک 41 مرتبہ سورۃ فاتحہ 41 مرتبہ سورۂ اخلاص اور 300 مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اپنے ہاتھ دعا کے لیے بلند کرے کہ وہ سر سے اوپر ہوجائیں پھر اللہ سے انتہائی عاجزی سے دعا مانگے یہ عمل 11 دن تک کرے انشاءاللہ مراد پوری ہوگی۔
تنبیہ: اس عمل کو ناجائز بالکل نہ کرے اور گیارہ روز سے زائد کرنے کی اجازت نہیں اگر گیارہ روز سے پہلے مقصد حاصل ہوجائے تو اس عمل کو اسی وقت روک دیں اور مقصد حاصل ہونے کے بعد حسب توفیق خیرات فقرا میں تقسیم کریں۔

ہیروئن کا نشہ چھڑانے اور زناکاری کا علاج

جوکوئی ہیروئن کے نشہ میں غرق ہوکر گھر کی پونجی اور اپنی صحت برباد کررہا ہو اور کسی بھی طریقہ سے باز نہ آتا ہو تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاءاللہ لعنت بد سے شفاء ملے گی۔ ہفتے میں تین دن یعنی جمعرات' جمعہ اور پیر کو یہ عمل کرے۔ ان دنوں کی راتوں کو کسی مٹھائی یا پانی پر ذیل کی سورۂ مبارکہ پڑھ کر دم کریں اور نشئی کو اس وقت کھلائیں یا پلائیں جس وقت اس کا نشہ ٹوٹ چکا ہو اس کے علاوہ سورۂ فاتحہ 7 بار' اول آخر درود شریف 7 مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔ سورۂ مبارکہ یہ ہیں۔ سورۂ فاتحہ 41 مرتبہ' سورۂ اخلاص 41 مرتبہ' سورۂ جمعہ 3 مرتبہ' سورۂ رحمٰن 3 مرتبہ' سورۂ مزمل 3 مرتبہ' درود پاک اول آخر 41 مرتبہ' انشاءاللہ 90 دن کے عمل سے نشئی ہمیشہ کیلئے نشہ سے متنفر ہوجائے گا اور پھر کوئی ترغیب وتحریص اس کو اس بدعادت پر مجبور نہ کرسکے گی۔

زبان کی ہکلاہٹ

جس کسی کی زبان میں ہکلاہٹ یا توتلا پن ہو ایسے میں یہ عمل نہایت کارآمد ہے۔ روزانہ بعد نماز فجر ایک میٹھا بسکٹ لے کر زعفران سے سورۂ فاتحہ لکھ کر سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ بمعہ اول آخر درود پاک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرکے مریض کو کھلائیں 40 یوم کے بلاناغہ عمل سے شفاء ملے گی۔

اتفاق ومحبت کیلئے

جس گھر میں ناچاقی کی فضاء ہروقت قائم رہتی ہوتو اس مقصد کیلئے گھر کا کوئی بھی فرد باوضو ہوکر 21 مرتبہ سورۂ فاتحہ اول آخر درود پاک 11 بار پڑھ کر گھر کے تمام افراد پر اور گھر کے کونوں میں پھونک ماردے انشاءاللہ گھر میں امن وسکون قائم ہوجائیگا۔

اچھے رشتے کی خواہش

اگر کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا رشتہ اچھی جگہ پر ہوجائے تو اس کیلئے یہ عمل فائدہ مند ہے۔ ہرروز بعد از نماز فجر اور عشاء کسی سے بھی کلام کیے بغیر اپنے مقصد کو پیش نظر رکھ کر 40 مرتبہ سورۂ فاتحہ اول وآخر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے انشاءاللہ 40 یوم کے بلاناغہ عمل سے مراد پوری ہوگی۔ عاجزی لازم ہے۔

سر کے درد کیلئے

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے سر میں کبھی درد نہ ہو۔ وہ شخص سات سات مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کو پڑھے۔ یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ سے لیکر شَیْءٍ قَدِیْر **(تغابن1)** تک پڑھے۔ انشاءاللہ کبھی سر میں درد نہ ہوگا اور نہ کبھی آنکھیں دکھیں گی۔

ستر ہزار ملائکہ حفاظت کرتے ہیں

میں سورۂ حشر کی آخر کی تین آیت روزانہ 3 مرتبہ رات کو سوتے وقت پڑھتی ہوں۔ اس کے پڑھنے سے 70 ہزار ملائکہ حفاظت کرتے ہیں۔ ایک رات گرمیوں میں سوتے وقت ہم گھر کا مین دروازہ بند کرنا بھول گئے۔ وہ علاقہ بہت خطرناک ہے۔ وہاں چوری کا بہت خطرہ ہے۔ دروازہ ساری رات کھلا رہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کسی بازار میں کھڑی ہوں اور بہت سارے فوجی میرے اردگرد میرا حصار کرکے کھڑے ہیں۔ یہ آیت مبارکہ کی برکت تھی کہ ہمارے گھر کا دروازہ کھولا رہنے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے امان میں رکھا۔ اس دن کے بعد میں یہ آیت سوتے وقت پڑھنا کبھی بھی نہیں بھولتی۔ **(مہوش رحمان)**

مرکزِ روحانیت وامن میں اسم اعظم کی روحانی محفل اوردعا

ہر جمعرات مغرب سے عشاء حضرت حکیم صاحب کا درس 'مسنون اذکار' مراقبہ' بیعت اور خصوصی دعا ہوتی ہے۔ بے شمار لوگوں کی مشکلات' گھریلو الجھنیں اور مسائل محفل میں شرکت کی برکت سے حل ہورہے ہیں۔ دوسرے شہروں والے احباب شمولیت کیلئے اوردعا کیلئے خط لکھ سکتے ہیں جگہ کی کمی کے باعث سب کے نام آنا ضروری نہیں۔ **لیکن دعا سب کیلئے ہوتی ہے۔**

زین العابدین' شہزاد شکیل' خلیل احمد' اٹک۔ شاہد محمود شاہد' عبدالرشید ارائیں' اہلیہ محمد نوید' رحمان' گوجرانوالہ۔ محمد امجد' ماسٹر محمد ادریس' شبینہ احسان' طاہرہ وزیر' نادیہ گل' عبدالرحمٰن قریشی' نائلہ لالہ موسیٰ' مجید شامی' مسز اظہر' طاہرہ پروین' فاطمہ سلیم' ذکیہ اقتدار' بہاولنگر۔ خالد حسین' محمد ثوبان' دردہ آصف' بنت جمشید چغتائی' محمد اسلم' بلال احمد' پنڈی۔ عبدالصمد' سکھر۔ اہلیہ عبداللہ' شفاعت امجد' مریم مرتضیٰ' فیصل آباد۔ شاہد' گوجرانوالہ۔ عتیق الرحمٰن' محمد زمان' والدہ طاہرہ' پشاور۔ سید اختر علی شاہ' شمس الزمان' عثمان عطاء' بنت جمشید چغتائی' محمد الطاف حسین' حافظ تحسین' شمس الزمان' عمارہ ثانی' عبدالعزیز ہاشمی' شکیب امجد' مسز ناصر' مسز عثمانی کراچی' سمیرا رفیق' ندیم' والدہ فیصل' حافظ محمد فیصل ضیاء' ڈیرہ غازیخان۔ انیلہ خالد' سرحد۔ عبدالرؤف' حسن اللہ ہاشمی' محمد عاصف' صائم خان' حافظ عثمان غنی' سید محمد سلیم' سعدیہ صدیقہ' سرگودھا۔ حافظ محمد سلیم انور' نصرت' کوہاٹ۔ ارم عائشہ' ارینہ طیب' محمد امجد' محمد اکرم' ساجدہ' نسیم اختر' تحویل' حمیرا' محمد سلیم' محمد احمد' لیاقت علی شاہ' ضیاء السلام' خالدہ منظور' نوشیرواں۔ ادیبہ قیوم' راحیلہ' مہرالنساء' راحیل احمد' نورین قمر' صدف رفیق' ساجدہ نواز' محمد فیصل الیاس' کنول' میاں عبدالمجید + اہلیہ' ملک شہزاد الحق' مسز زاہد' محمد عاصف فرح' عمران صدیق + بہن' لاہور۔ شوکت علی' فیصل آباد۔ محمد رمضان' پاکپتن۔ محمد کاشف' بہاولنگر۔ آصف محمود + اہلیہ' اسلام آباد۔ روبینہ عارف' مسز نواز' بلقیس اختر' حسنین' عامر شہزاد' ارم' شاہد محمود' احسان لطیف' حافظ شفیق' محمد اشرف' علی محمد' دینہ۔ محمد اشفاق + اہلیہ' لاہور۔ شازیہ منظور' گوجرانوالہ۔ طاہر اقبال ہوتی' محمد حذیفہ' جھنگ۔ تصور خانم' گجرات۔ محمد آصف' فیصل آباد۔ شہزاد محمود' داؤد رضا' یاسمین جہانگیر' یاسمین' فوزیہ' محمد جاوید' خالدہ پروین' عامر' عروج طارق' ریحانہ اعجاز' شفقت علی' عظیم + اہلیہ۔ عبداللہ' گکھڑ۔

پہلے سنت پھر صحت

آپ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے بندے کا حساب پاکی اور طہارت سے متعلق ہوگا۔حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا عائشہؓ ان دونوں کپڑوں کو دھو دو' کیا تمہیں نہیں معلوم کپڑے تسبیح کرتے ہیں

(بنت یونس' گجرات)

ارسلان پانچویں جماعت کا طالب علم تھا اور بہت محنتی تھا اس کے ابو نے ایک دفعہ اسے بتایا کہ دودھ پینے سے صحت اچھی رہتی ہے اور آپ پڑھائی بھی اچھی طرح کر سکو گے اس لیے ہر روز رات کو سوتے وقت دودھ پیا کرو۔

ارسلان کی عادت بن گئی وہ روز رات کو دودھ پی کر سوتا ایک دن اس کے دادا ابو گاؤں سے ان کے گھر آئے ارسلان کو دودھ پیتے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور ارسلان سے پوچھا کہ دودھ پینے کی دعا یاد ہے تو ارسلان دادا ابو کے منہ کی طرف حیرانی سے دیکھنے لگا تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ کہے "اللھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ (ترجمہ) اے اللہ! تو ہمیں اس میں برکت دے اور یہ ہمیں اور زیادہ نصیب فرما" اور آپ ﷺ نے فرمایا جب دودھ پیو تو کلی کرو کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔ارسلان بہت خوش ہوا کہ دادا ابو نے اسے دودھ پینے کی دو سنتیں بتائی تھیں اب وہ ہر روز 2 سو شہیدوں کا ثواب کمائے گا اور سنت پر عمل کرے گا تو صحت بنے گی اور صحت ہو گی تو کامیابی ماتھا چومے گی۔

صاف کپڑا تسبیح کرتا ہے

سلمیٰ اور عائشہ ایک ہی کلاس میں پڑھتی تھیں' عائشہ کے کپڑے صاف ستھرے ہوتے تھے لیکن اس کے برعکس سلمیٰ کے کپڑے میلے ہوتے تھے۔ایک دن عائشہ اسے اپنے گھر لے گئی تو اس کی امی نے سلمیٰ سے بجائے گھن کرنے کے اسے سمجھایا کہ دیکھو سلمیٰ بیٹا' صفائی نصف ایمان ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے بندے کا حساب پاکی اور طہارت سے متعلق ہوگا اور بیٹا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا عائشہؓ ان دونوں کپڑوں کو دھو دو' کیا تمہیں نہیں معلوم کپڑے تسبیح کرتے ہیں (جب پاک صاف رہتے ہیں) اور جب کپڑا گندا ہو جاتا ہے تو اس کی تسبیح بند ہو جاتی ہے۔

سلمیٰ نے وعدہ کیا کہ اب وہ صاف ستھری رہے گی پھر اس نے عائشہ کا پوچھا کہ وہ کہاں ہے تو اس کی امی نے بتایا کہ وہ برتن دھو رہی ہے اتنے میں عائشہ بھی آ گئی تو کہنے لگی کہ میں نے تمہارے لیے چائے بنائی تو سوچا جب تک امی تم سے بات کر رہی ہیں میں دیگچی دھولوں' سلمیٰ فوراً بولی کہ رہنے دیتی بعد میں باقی برتنوں کے ساتھ ہی دھل جاتی تو عائشہ بولی کہ نہیں بلکہ میری امی جان نے بتایا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی حدیث میں ہے کہ برتنوں کا دھلا رکھنا اور صحن کا صاف رکھنا غنا کا باعث ہے۔

پھر عائشہ کہنے لگی کہ امی جان آپ نے جو ایک اور حدیث مجھے بتائی تھی وہ تو سلمیٰ کو بتائی ہی نہیں امی جان کے پوچھنے پر اس نے یاد کروایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا اپنے جسم کو پاک صاف رکھو جو بندہ طہارت کی حالت میں رات گزارتا ہے (یعنی باوضو) تو اس کے ساتھ اس کے بستر پر فرشتے رات گزارتے ہیں اور اس کی ہر کروٹ پر فرشتہ یہ کہتا ہے اے اللہ اس بندے کی مغفرت فرما اس نے رات طہارت کے ساتھ گزاری ہے۔سلمیٰ کو بہت خوشی ہوئی کہ اسے اتنی اچھی دوست ملی اس نے ان کا شکریہ ادا کیا اور کہنے لگی آنٹی اب میں وقت ضائع کرنے کی بجائے روز آپ کے پاس آ کر پیاری پیاری سنتیں سیکھا کروں گی۔

جو اللہ کا ہو گیا اللہ اس کا ہو گیا

(قندیل شاہد' ڈیرہ غازیخان)

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص کسی جنگل میں تھا یکا یک اس نے ایک بدلی میں یہ آواز سنی کہ فلاں شخص کے باغ کو پانی دے' اس آواز کے ساتھ وہ بدلی چلی گئی اور ایک پہاڑی وادی میں خوب پانی برسا اور تمام پانی ایک نالہ میں جمع ہو کر چلا یہ شخص اس پانی کے پیچھے ہولیا۔دیکھتا کیا ہے کہ ایک شخص اپنے باغ میں بیلچے سے پانی پھیر رہا ہے۔اس نے اس باغ والے سے پوچھا کہ اے بندے تیرا نام کیا ہے؟ اس نے وہی نام بتایا جو اس نے بدلی میں سنا تھا۔پھر باغ والے نے اس سے پوچھا کہ اے بندۂ خدا تو میرا نام کیوں دریافت کرتا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس بدلی میں جس کا یہ پانی ہے ایک آواز سنی کہ تیرا نام لے کر کہا کہ اس کے باغ کو پانی دے تو اس میں کیا عمل کرتا ہے کہ اس قدر مقبول ہے۔اس نے کہا جب تو نے پوچھا تو میں بتلاتا ہوں کہ میں اس کی کل پیداوار کو دیکھتا ہوں اس میں ایک تہائی خیرات کر دیتا ہوں۔ایک تہائی اپنے لیے اور بال بچوں کیلئے رکھ لیتا ہوں اور ایک تہائی پھر اسی باغ میں لگا دیتا ہوں۔

سبحان اللہ کیا خدا کی رحمت ہے کہ جو اس کی اطاعت کرتا ہے اس کے کام غیب سے اس طرح سرانجام ہو جاتے ہیں کہ اس کو خبر بھی نہیں ہوتی۔بیشک سچ ہے جو اللہ کا ہو گیا اس کا اللہ ہو گیا۔

شیطان کے پندرہ دشمن

حضرت فقیہ ابواللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایک روایت نقل فرمائی ہے اس میں ہے کہ حضور ﷺ نے شیطان سے پوچھا کہ اے ملعون! تیرے کتنے دشمن ہیں؟ تو شیطان نے جواب دیا کہ پندرہ قسم کے لوگ میرے دشمن ہیں۔

1۔سب سے پہلے دشمن آپ ﷺ ہیں۔

2۔عادل بادشاہ اور عادل حکام۔

3۔متواضع مالدار۔

4۔سچا تاجر۔5۔خشوع کرنے والا عالم۔

6۔خیر خواہی کرنے والا مومن۔7۔رحم دل مومن۔

8۔توبہ کر کے ثابت قدم رہنے والا۔9۔حرام سے پرہیز کرنے والا۔10۔ ہمیشہ طہارت پر رہنے والا مومن۔

11۔کثرت سے صدقہ کرنے والا مومن۔12۔لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والا مومن۔13۔لوگوں کو نفع پہنچانے والا مومن۔14۔قرآن کریم کی ہمیشہ تلاوت کرنے والا عالم وحافظ۔15۔رات میں ایسے وقت تہجد اور نفل پڑھنے والا جس وقت سب لوگ سو چکے ہوں۔

نزلے' زکام' فلو کا مفت علاج

2 کلو پانی گرم کر لیں اتنا گرم کہ آپ برداشت کر سکیں اسے سر میں آہستہ آہستہ ڈال کر دھوئیں' تیل صابن کی ضرورت نہیں' دن میں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یہ عمل کریں۔انشاءاللہ نزلے زکام سے فوراً آرام آ جائیگا۔**(عبدالغفار' سیالکوٹ)**

جنات نے سورۂ اخلاص سنی

محمد شعیب فانی

رات میں کافی سیاہی آچکی تھی۔ ہمشیرہ نے روکا اور بہت روکا کہ کافی تاخیر ہوچکی ہے اب صبح چلے جانا لیکن میں تھا کہ نہ مانا اور نکل کھڑا ہوا۔ سڑک ویران وسنسان تھی کہ ذی روح چیز کا نام ونشان تک نہ تھا۔ حتیٰ کہ چرند پرند بھی اپنے اپنے گھونسلوں میں خاموشی اختیار کرچکے تھے

انسانی زندگی میں کچھ واقعات ایسے بھی ہوتے ہیں جو فراموش کرنے کے باوجود بھی ناقابل فراموش بن جاتے ہیں‘ وہ کسی بھی لمحہ اور گھڑی دل ودماغ کے دریچوں سے نہیں مٹتے اور آنے والی زندگی کیلئے عبرت اور سبق بن جاتے ہیں۔ انہی واقعات میں سے ایک واقعہ میرے دوست محمد رفیق کے ساتھ بھی پیش آیا۔ آیئے ان کی کہانی انہی کی زبانی سنتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ کا گھر ہم سے کچھ فاصلہ پر تھا اور مجھے کچھ سامان دینے ان کے ہاں جانا تھا‘ والدہ منت سماجت کرتی رہی جلدی جاؤ اور پھر جلد ہی واپس آنے کی کوشش کرنا لیکن میں تاخیر کرتا رہا بالآخر جب میں ہمشیرہ کے گھر پہنچا تو اندھیرا اپنے سفر ومنزل کی جانب رواں دواں تھا۔ سامان دیا جب میرا واپسی کا ارادہ ہوا تو عشاء کی نماز ہوچکی تھی۔ رات میں کافی سیاہی آچکی تھی۔ ہمشیرہ نے روکا اور بہت روکا کہ کافی تاخیر ہوچکی ہے اب صبح چلے جانا لیکن میں تھا کہ نہ مانا اور نکل کھڑا ہوا۔ سڑک ویران وسنسان تھی کہ ذی روح چیز کا نام ونشان تک نہ تھا۔ حتیٰ کہ چرند پرند بھی اپنے اپنے گھونسلوں میں خاموشی اختیار کرچکے تھے میں چل تو پڑا تھا لیکن دل ہی دل میں بہت زیادہ پچھتا رہا تھا رات میں سیاہی اتنی کہ کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔

سڑک کے بائیں جانب جاری نہر میں پانی بھی خاموشی سے رواں دواں تھا سڑک کے دونوں کنارے لگے درخت رات کی تاریکی میں اضافہ کررہے تھے اس کٹھن حالت میں سائیکل نہ تو تیز چلا سکتا تھا کہ کہیں گر نہ پڑوں اور نہ آہستہ کہ پھر کافی تاخیر ہوجائے گی اسی کشمکش میں معتدل رفتار کے ساتھ جارہا تھا کہ یکا یک سڑک کے کنارے میں موجود ایک جھنڈ سے بھاری بھرکم کھا جانے والی آواز میرے کانوں سے ٹکرائی ’’رک جاؤ‘‘ میں دھڑام سے نیچے گرا اور میری سائیکل میرے اوپر تھی میں نے اپنے آپ کو سنبھالا‘ اٹھا ادھر اُدھر دیکھا تو اندھیرے کے سوا کچھ نہ تھا۔ کون ہو‘ کہاں جارہے ہو؟ کوئی مخفی شخص یہ سوال مجھ سے کررہا تھا میں نے اپنا نام بتلایا اور رات کو نکلنے کی وجہ بتلائی۔

چلو سورۃ الاخلاص سناؤ یہ عورت کی آواز تھی میں نے لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے جلدی جلدی سنا ڈالی۔ سورۂ قریش سناؤ یہ فرمائش مرد کی تھی وہ بھی سنا ڈالی اب جاؤ اور آئندہ کبھی رات کو سفر نہ کرنا میں آیت الکرسی پڑھتا ہوا گھر پہنچا تو مجھے سخت بخار ہوچکا تھا سخت سردی کے موسم میں بھی پسینہ ٹپک رہا تھا مکمل ہفتہ بستر پر پڑا رہا اور رات کو بھی کافی ڈر لگتا تھا اور آج بھی یہ واقعہ بھولا نہیں۔

مجھے نہیں معلوم کہ میرے ساتھ کسی نے مذاق کیا تھا اور وہ واقعی مرد وعورت تھے یا کوئی لڑکا ہی آواز بدل کر ڈرا رہا تھا یا پھر کوئی جناتی مخلوق تھی۔ میں آج تک نہیں سمجھ سکا۔ پھر میں نے کبھی رات میں سفر نہیں کیا اگر مجبوراً نکلنا بھی پڑا تو مسنون دعائیں پڑھ کر گیا۔

قارئین کے نام اہم اعلان

1۔ الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹر کی کتابیں‘ رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

اس ماہ کی موصول منتخب تحریریں

عدیل بابر‘ ملتان۔ بیگم منظور‘ حویلی لکھا۔ عدیل خالد‘ لاہور۔ فاطمہ عزیز‘ لاہور۔ منظور احمد‘ لاہور۔ ملک محمد یعقوب‘ کینٹ راولپنڈی۔ ذکیہ اقتدار‘ بہاولنگر۔ بنت یونس‘ گجرات۔ رشیدہ خانم‘ لاہور۔ عزیز الرحمان عزیز‘ پشاور۔ محمد طیب لاہور۔ محمد شہزاد مجذوبی‘ کراچی۔ قندیل شاہد‘ ڈیرہ غازیخان محمد حبیب الرحمٰن نقشبندی‘ لاہور۔

شہید کامل اور شہید ناقص

شہید کامل کو غسل وکفن کچھ نہ دیا جائے گا‘ خون آلود کپڑوں میں ہی نماز جنازہ پڑھا کر دفن کیا جائیگا۔

شہید کو جنت کی بشارت دی جاتی ہے۔ ایک شہید کامل ہوتا ہے ایک شہید ناقص۔ شہید کامل جو اللہ کی راہ میں مارا جائے۔ اس کی کئی صورتیں ہوں گی جو دشمن اسلام سے مقابلہ کرتے ہوئے یا بغیر مقابلہ کے آلہ جارحہ سے قتل کیا جائے‘ اسلام مع عقل وطہارت دشمنوں کا شکار ہوجائے یا کسی اور طرح سے ان کی طرف سے مارا جائے گیس سے دم گھٹنے‘ فاقہ سے یا دیوار گرا کر‘ پانی میں ڈبو کر یعنی کسی اذیت جسمانی کے طریقے سے جان دینے والا شہید کامل ہوگا۔ شہید کا بڑا درجہ ہے فرمایا گیا ہے اس کے خون کا قطرہ زمین پر گرنے سے پہلے اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ شہید کامل کو غسل وکفن کچھ نہ دیا جائے گا‘ خون آلود کپڑوں میں ہی نماز جنازہ پڑھا کر دفن کیا جائیگا۔ اس کو آخرت میں حیات ابدی اور مخصوص رزق عطا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے والے زندہ ہوتے ہیں ان کو مردہ کہنا منع ہے۔ ان کی زندگی کا شعور ہم کو نہیں ہوتا۔ اس کی حقیقت اللہ جانے یا شہید ہونے والا بندہ جانے۔ ان کی حیات میں شک لانا منع ہے۔

شہید ناقص اوپر بیان کردہ اسباب سے علاوہ طریقوں سے وفات پانے والے ہوتے ہیں ان کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ان کے احکام جدا ہیں۔ ان کو باقاعدہ غسل دیا جائیگا‘ اللہ کریم کی رحمت بے انتہا ہے آخرت میں ان کو بے حد وحساب ثواب دیا جائے گا جو مثل شہید کامل بھی ہوسکتا ہے۔

مولا کریم جل جلالہٗ اپنے محبوب نبی اکرم ﷺ کی امت پر اس قدر مہربان ہے کہ اس کی بخشش کے کئی طرح کے بہانے وضع کررکھے ہیں۔ اب شہید ناقص کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ ☆ حادثاتی طور پر پانی میں ڈوب کر مرنے والا۔ ☆ مکان وغیرہ کے گرنے سے نیچے دب کر مرنے والا۔ ☆ دوران سفر مرنے والا۔ ☆ آگ سے جل کر مرنے والا۔ ☆ اسہال یا استسقاء سے جان دینے والا۔ ☆ طاعون یا ہیضہ سے ہونیوالی موت۔ ☆ پسلی کے درد سے وفات۔ ☆ سل تپ دق سے مرنیوالا۔ ☆ مرگی سے آنیوالی موت ☆ اپنے مال ومتال کی حفاظت میں جان دینے والا۔ ☆ جان بچانے کی کوشش میں مرنے والا۔

ناجائز قبضہ کا انجام

منظور احمد، احمد پور شرقیہ

دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے۔ دیکھا تو وہ صاحب چارپائی پر مرے پڑے ہیں ٹانگیں اس انداز میں تھیں کہ جیسے تڑپتے رہے ہیں اور ہاتھ معافی مانگنے کے انداز میں بندھے ہوئے تھے نہ جانے رات کے کس پہر میں وہ فوت ہوگئے

اللہ سب سے بڑا طاقت والا ہے۔ ہم لوگ گفتگو میں یہ الفاظ استعمال کرتے تاکہ دوسرے پر اپنے علمیت کا رعب پڑے کہ یہ شخص پڑھا لکھا ہے اور اسلامی ذہن رکھتا ہے لیکن جب تھوڑی سی طاقت اللہ پاک اس شخص کو عنایت فرماتے ہیں یا اقتدار ملتا ہے یا دولت ملتی ہے وہ سب کچھ بھول جاتا ہے اور کہتا ہے وہ طاقت والا ہے اور طاقت کے نشے میں بھول جاتا ہے کہ اس کا انجام کیا ہوگا اور ظلم کرتا ہی چلا جاتا ہے۔ ہمارے علاقے میں ایک صاحب رہتے تھے' غریب تھے۔ اللہ پاک نے اپنی رحمت کے ذریعے امیر بنادیا۔ دولت گھر میں آنے لگی اور ان کی دوستی پولیس ملازمین کے ساتھ شروع ہوگئی کیونکہ اکثر پولیس ملازمین کے ہاں حلال وحرام کی کوئی تمیز نہیں ہوتی اور دوستی بھی اپنا رنگ دکھاتی ہے ان کے ہاں پولیس ملازمین کا آنا جانا زیادہ شروع ہوگیا اور تھانہ کے فیصلے ان کے پاس ہونے لگے۔ پولیس آفیسران کو دعوت دینے میں فخر محسوس کرتے تھے اور جو بھی ایس ایچ او نیا آتا سب سے پہلے ان کو ملنے کیلئے آتا تھا اور پولیس کی زبان میں پولیس کے ساتھ زیادہ ''تعاون'' کرنے والے تھے۔

گھر میں دولت کی فراوانی ہوگئی اور شہر کی بااثر شخصیات میں شمار ہونے لگے اور ناجائز قبضے کرنا' ناجائز گرفتار کرادینا' ناجائز رہا کرادینا روز کا معمول تھا۔ یہ قانون قدرت ہے کہ جب ظلم حد سے بڑھتا ہے تو اللہ پاک کا نظام عدل آن ہوجاتا ہے۔ ان صاحب کے بچوں نے سب سے پہلے جانے سے انکار کردیا چونکہ دولت کی ریل پیل تھی اس لیے ان صاحب نے کہا اچھا کوئی بات نہیں کہ اتنی رقم اکٹھی ہوگئی ہے۔ اس لیے تعلیم کی ضرورت نہیں ہے اس طرح ان کا کوئی بیٹا بھی تعلیم حاصل نہیں کرسکا۔ آخری عمر میں ان صاحب نے ایک پلاٹ پر ناجائز قبضہ کیا۔ مالک بیرون ملک رہتا تھا اس نے اپنی زندگی کی جمع پونجی اکٹھی کرکے پلاٹ خریدا تھا۔ اس کی جو جب علم ہوا کہ پلاٹ پر ناجائز قبضہ ہوگیا ہے تو فوراً پاکستان آیا۔ مگر اس کی چھٹی مختصر تھی۔ الٹا مالک کو دھمکیاں دیں کہ پلاٹ چھوڑ دو ورنہ ناجائز مقدمہ میں گرفتار کرا کر اندر کرادوں گا۔ اصل مالک روتا ہوا واپس چلا گیا اور وہ صاحب اس پلاٹ میں سونے لگے۔ بالکل صحت مند تھے۔ ان کی عادت تھی کہ صبح سات بجے پلاٹ سے گھر واپس آجاتے تھے۔ 9 بجے تک واپس نہ آئے تو گھر والوں کو تشویش ہوئی۔ پلاٹ پر گئے دروازہ اندر سے بند تھا۔ دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے۔ دیکھا تو وہ صاحب چارپائی پر مرے پڑے ہیں ٹانگیں اس انداز میں تھیں کہ جیسے تڑپتے رہے ہیں اور ہاتھ معافی مانگنے کے انداز میں بندھے ہوئے تھے نہ جانے رات کے کس پہر میں وہ فوت ہوگئے۔

اس پلاٹ میں کوئی نہیں جاتا وہاں سے مختلف قسم کی ڈراؤنی آوازیں آتی ہیں جس دولت کو انہوں نے اکٹھا کیا اس کی بنیاد پر ان کے بچے ہر وقت آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ گھر میں سکون نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ ہر بھائی دوسرے بھائی کو مارنے پر تلا ہوا ہے گھر کا خرچہ پورا نہیں ہوتا۔ بے برکتی ہے' گھر کا ہر فرد انتہائی پریشان ہے اور عجیب قسم کے خوف میں مبتلا ہے اور ایک دوسرے کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ جب رزق مشکوک ہوجاتا ہے تو پھر برکت اٹھ جاتی ہے اور اس کا اثر آنے والی نسلوں تک چلتا ہے۔ اللہ ہمیں رزق حلال کمانے کی توفیق عطا فرمائے۔

والدہ کی بددعائیں

حافظ محمد اسلم پلمبر ہیں اور ان کا مختلف گھروں میں آنا جانا لگا رہتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میرا ذاتی تجربہ ہے جس شخص کو والد یا والدہ بددعا دیتے ہیں وہ کبھی بھی سکھی نہیں رہتا۔ ہمیشہ ہی پریشان حال رہتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک گنڈیری بیچنے والے کے گھر پانی کی ٹینکی ٹھیک کرنے کیلئے گیا والد کی دکان چوک عباسیہ پر ہے جبکہ بیٹے کی دکان محبت پور بازار میں ہے جیسے ہی گھر میں داخل ہوا تو معلوم ہوا کہ بیٹے نے پانی کا کنکشن بند کردیا ہے اور گھر میں دو تین دن سے پانی نہیں ہے اور اکثر پیچھے سے پانی بند کردیتا ہے اور والدہ کو گالیاں دیتا ہے اور حتیٰ کہ والدہ کو پینے کا پانی تک نہیں دیتا۔ والدہ بہت زیادہ ناراض تھی اور اتنی زیادہ بددعائیں دے رہی تھی اور اس کی آواز میں اتنا درد تھا کہ معلوم ہوتا تھا کہ جو کچھ یہ کہہ رہی ہے ابھی پورا ہوجائے گا۔ حافظ صاحب کہتے ہیں کہ میں نے والدہ کو دبے دبے الفاظ میں کہا کہ بددعا نہ دیں پھر بھی آپ کا بیٹا ہے تو والدہ چپ کرگئیں۔ چھوٹی سی پانی کی ٹینکی رکھنی تھی' کام ختم کرکے حافظ صاحب گھر آگئے۔ میں سوچنے لگا کہ کتنا بدبخت بیٹا ہے کہ والد زندہ حیات اور والدہ بھی زندہ حیات ہے اور بیٹا جنت سے محروم ہے۔ خوش قسمتی کو قریب نہیں آنے دیتا اور نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ ہمیشہ خواہش آرزو' حسرت وتمنا رہی کہ کاش میری والدہ زندہ ہوتیں میں ان کی خدمت کرتا۔ کیا یہ بیٹا اپنی زندگی میں خوش رہ سکے گا۔ یقیناً نہیں کیا ہم خود کو اس سعادت کو کھو نہیں رہے۔ پھر وقت ہاتھ نہیں آئے گا۔

مقدمہ باز شخص کا انجام

ایک شخص فوت ہوگیا تو ہمسائیوں نے سکھ کا سانس لیا۔ اس کی عادت تھی کہ بات بات پر مقدمہ کردیتا تھا۔ روزانہ عدالت میں آتا تھا۔ بارش' طوفان' آندھی مگر وہ عدالت میں موجود ہوتا تھا اور حتیٰ کہ چھٹی والے دن بھی عدالت میں آکر وکیلوں کی خالی کرسیوں پر بیٹھا رہتا تھا اور بلاوجہ لوگوں کو جھوٹے مقدمات بنا کر عدالتوں میں گھسیٹا تھا۔ علاقہ میں مقدمہ باز مشہور تھا جب فوت ہوا اور قبر کھودنے کا مرحلہ آیا تو زمین نے جگہ نہ دی۔ قبر کھودنے والے تھک گئے نیچے سے پتھریلی زمین نکل آئی۔ گورکن کا جسم تھکن سے ٹوٹ گیا اور جو میت لانے والے تھے ان کا برا حال تھا اور ہر کوئی جلدی جلدی اس میت سے جان چھڑانا چاہتا تھا۔ فوراً ہی میت کو قبر میں لٹایا گیا اور قبر (باقی صفحہ نمبر 8)

امید کی کرن

جناب حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ میری شادی کو ساڑھے تین سال ہوگئے لیکن اولاد کی خوشی سے محروم ہوں میں نے سکھر میں کوئی ڈاکٹر اور کوئی حکیم نہیں چھوڑا ہر قسم کی مہنگی سے مہنگی دوائی بھی استعمال کی لیکن سوائے مایوسی کے کچھ نہیں ملا' لیکن جب میں نے آپ کے رسالے عبقری میں اولاد کیلئے سورۂ یٰسین اور سورۂ مریم کے بارے میں پڑھا اور بعد نماز فجر اللہ کا نام لے کر شروع کیا تو الحمدللہ' اللہ کے حکم سے امید کی کرن نظر آئی ہے۔ میری آپ سے عرض ہے کہ برائے مہربانی میرے لیے دعا بھی فرمائیں۔ شکریہ!

(اہلیہ عبدالرؤف' سکھر)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اوراس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

فروری کے جوابات

1۔ بہن! میں بھی آج سے ایک سال پہلے بہت زیادہ کمزور تھا اور بظاہر کمزوری کی کوئی وجہ بھی نہیں تھی۔ مجھے بھوک بھی بہت شدید لگتی لیکن کھایا پیا نہ لگتا تھا۔ میں نے عبقری کے دفتر سے اکسیر البدن لے کر استعمال کی تو میرا وزن بڑھنا شروع ہوگیا۔ یہ بڑی لاجواب چیز ہے۔ میرا آپ کو یہی مشورہ ہے کہ آپ کچھ عرصہ اکسیر البدن استعمال کریں۔ **(علی' لاہور)**

☆بیٹی آپ سوگی (کشمش) دس دانے' چھوارے پانچ عدد' مغز بادام چھلے ہوئے پندرہ عدد' رات کو ایک گلاس دودھ میں ان کو بھگو دیں اور صبح نہار منہ گرینڈ کرکے استعمال کریں۔ بہت لاجواب اور مفید ہے۔ **(شاہدہ' فیصل آباد)**

2۔ بیٹی آپ کا مسئلہ اتنا زیادہ نہیں جتنا آپ پریشان ہیں آپ بس چند ہفتے مستقل یہ مندرجہ ذیل ادویات استعمال کریں انشاء اللہ آپ کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ آپ خمیرہ گاؤزبان سادہ' اطریفل کشنیز' جوارش شاہی چند ہفتے مستقل استعمال کریں۔ یہ ادویات کسی اچھے دواخانے سے لیں۔ ایک ایک چمچ تینوں ادویات کا صبح' دوپہر' شام لینا ہے۔ **(حکیم عبدالرحمٰن' لالہ موسیٰ)**

3۔ بہن عائشہ آپ سے درخواست ہے کہ چہرے کے بالوں کیلئے دراصل ہارمونز کا علاج لازم ہے ہارمونز کیلئے آپ ریوند چینی اور میٹھا سوڈا ہموزن لے کر آدھا چمچہ دن میں تین بارلیں۔ تقریباً تین ماہ یہی نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ (عفیفہ ہمایوں' اسلام آباد)

4۔ بیٹا آپ اپنی والدہ کو یہ نسخہ استعمال کروائیں۔

ھوالشافی: کالی مرچ 50 گرام' اجوائن 50 گرام' نرکچور 50 گرام' دھمیاں کنڈا 250 گرام۔ سب اشیاء کو پیس کر سفوف بنالیں اور روزانہ رات کو سوتے وقت ٹی اسپون کا چوتھائی سادہ پانی سے کھلادیں۔ آپ یہ نسخہ فی سبیل اللہ اور لوگوں کو بھی بتائیں۔ **(فرزانہ انعام' کراچی)**

5۔ بہن آپ اپنے بیٹے کو پودینہ بڑی ہری' سبز دونوں ایک ایک چھٹانک باریک پیس کر چٹکی چٹکی دیں دن میں 4 بار چند ہفتے دیں پھر لکھیں۔ **(الطاف حسین' شہداد پور)**

مارچ کے سوالات

1۔ میری عمر تقریباً اسی (80) سال کے لگ بھگ ہے۔ مجھے مثانے کے غدود (پروسٹیٹ ورم) کا عارضہ کی شکایت ہے۔ لہٰذا اگر کوئی خداترس صاحب مذکورہ عارضہ کو رفع دفع کرنے کا کوئی ٹوٹکہ آزمودہ بذریعہ عبقری مطلع کرے تاز یست دعا گو کے علاوہ صدقہ جاریہ کے زمرہ میں تصور ہوگا۔ دعا گو۔

(حاجی تاج محمد خان' ڈاگئی۔ صوابی)

2۔ میری شادی کو 15 سال ہوگئے ہیں۔ مجھ سے ایک غلطی ہوگئی میں نے خود ہی اپنے شوہر کو بتادیا۔ کچھ دن تو انہوں نے مجھ سے بات نہیں کی۔ پھر بولنے لگ گئے لیکن صرف کام کی بات کرتے ہیں یا میں کروں جواب دے دیتے ہیں۔ میں بہت پریشان ہوں۔ قارئین! عبقری کے ذریعے خدا کیلئے مجھے کچھ بتائیں میں کیا کروں؟ کیا پڑھوں کہ میرے شوہر میرے ساتھ بالکل ٹھیک ہوجائیں۔ میرے دوست بن جائیں۔ یہ بھی دعا کریں مجھے میرے شوہر معاف کردیں میں آپ کی احسان مند رہوں گی۔

(بنت احسان الحق گوجرانوالہ)

3۔ قارئین! میری شادی کو تقریباً چار سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا ہے لیکن اولاد جیسی نعمت سے محروم ہوں۔ علاوہ دوائیاں کھا کھا کے میں موٹا اور پیٹ بھی زیادہ بڑھ گیا ہے۔ خاص طور پر میرے ساتھ اب کئی تکلیفیں شروع ہوگئی ہیں۔ مثلاً گلہڑ تھرائیڈ' گردے' مثانہ میں درد' جسم کی بائیں سائیڈ سن ہوجاتی ہے۔ روٹی کھانے کے بعد دھڑکن تیز ہوجاتی ہے وغیرہ۔ مہربانی فرما کر حل بتائیں۔

(اسلم بابر روکھڑی' میانوالی)

4۔ میری عمر 30 سال ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا پورا جسم سمارٹ ہے لیکن میرے کولہے اور رانیں بہت بھدے اور موٹے ہیں جو مرضی کرلو اس حصے کی چربی نہیں اترتی ہے۔ اس حصے کا جسم ڈھیلا پڑجاتا ہے۔ میری شادی ہونے والی ہے اگر میٹھا کھالو اسی حصے پر موٹاپا آجاتا ہے۔

(شبانہ' کوئٹہ)

مناقب صحابہ و اہل بیت رضی اللہ عنہم

قسط نمبر 13

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی جان سے بھی محبوب تر نہ ہوجاؤں اور میرے اہل بیت اسے اس کے اہل خانہ سے محبوب تر نہ ہوجائیں اور میری اولاد اسے اپنی اولاد سے بڑھ کر محبوب نہ ہوجائے اور میری ذات اسے اپنی ذات سے محبوب تر نہ ہوجائے۔ اس حدیث کو امام طبرانی اور امام بیہقی نے روایت کیا ہے۔

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم اہل بیت کی محبت کو لازم پکڑو پس بے شک وہ شخص جو اس حال میں اللہ سے ملا کہ وہ ہم سے محبت کرتا تھا تو وہ ہماری شفاعت کے صدقے جنت میں داخل ہوگا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کسی شخص کو اس کا عمل فائدہ نہیں دے گا مگر ہمارے حق کی معرفت کے سبب۔ **(امام طبرانی)**

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اے علی! تو اور تیرے (چاہنے والے) مددگار (قیامت کے روز) میرے پاس حوض کوثر پر چہرے کی شادابی اور سیراب ہوکر آئیں گے اور ان کے چہرے (نور کی وجہ سے) سفید ہوں گے اور بے شک تیرے دشمن (قیامت کے روز) میرے پاس حوض کوثر پر بدنما چہروں کے ساتھ اور سخت پیاس کی حالت میں آئیں گے۔ **(امام طبرانی)**

حضرت زید بن ارقم سے مرفوعاً روایت ہے کہ پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ اگر کسی کو نصیب ہوجائیں تو وہ آخرت کے عمل کا تارک نہیں ہوسکتا (اور وہ پانچ چیزیں یہ ہیں) نیک بیوی' نیک اولاد' لوگوں کے ساتھ حسن معاشرت اور اپنے ملک میں روزگار اور آل محمد ﷺ کی محبت'' **(امام دیلمی)**

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اہل بیت مصطفیٰ ﷺ کی ایک دن کی محبت پورے سال کی عبادت سے بہتر ہے اور جو اسی محبت پر فوت ہوا تو وہ جنت میں داخل ہوگیا۔ **(امام دیلمی)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

عزیز و اقارب میں دشمن

(ن۔ مریدکے)

خواب: ایک کتا میرے پیچھے لگا ہوا ہے میرے ہاتھ میں ایک دیگچہ ہے اور اس میں قیمہ ہے میں کتے کو پیچھے کرتی ہوں مگر وہ پھر بھی میری طرف آتا ہے یہاں تک کہ میں دیگچہ اس کے منہ پر مارتی ہوں مگر پھر بھی جان نہیں چھوڑتا۔ اس کے بعد کبھی وہ دایاں ہاتھ کا کچھ حصہ منہ میں ڈال لیتا ہے اور کبھی بائیں ہاتھ کا۔ مگر مجھے تکلیف بالکل نہیں ہوتی پھر کتا خود ہی چلا جاتا ہے۔

تعبیر: آپ کے عزیز و اقارب میں کچھ لوگ آپ کے دشمن بنے ہوئے ہیں اور آپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں خصوصاً مالی اعتبار سے وہ آپ کو ہرگز خوش نہیں دیکھ سکتے اور ہر طرح آپ کی خوشحالی کیلئے رکاوٹ بننے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ آپ آسودہ حال نہ ہو جائیں لیکن امید ہے آپ جلد یا بدیر ان کے چنگل سے آزاد ہو جائیں گی۔ بہر کیف آپ صبح و شام اکتالیس دفعہ سورۂ قریش پڑھ کر دعا کیا کریں۔

کام الٹوا کا شکار رہیں گے

(وحیدہ۔ سکھر)

خواب: میں نے دیکھا میں ریل کے پھاٹک پر کھڑی ریل کا انتظار کر رہی ہوں مجھے سامنے سے تین ریلیں آتی دکھائی دیتی ہیں جب ریل گاڑیاں میرے سامنے آتی ہیں تینوں سانپ کی شکل اختیار کر کے سامنے سے گزر جاتی ہیں۔ میں نے یہ دیکھ کر پیدل ہی سفر کرنے لگتی ہوں۔ ایسے میں ایک شہر میں آجاتی ہوں جہاں گھر ہیں میں ادھر اُدھر دیکھتی ہوں مگر پتہ نہیں ہوتا کہ کس کا گھر ہے اور ڈھونڈتی رہتی ہوں ایسے میں کوئی جاننے والا نظر آتا ہے میں ان سے کہتی ہوں بھئی آپ کا گھر کہاں ہے مجھے گھر تو دکھاؤ میں تو اس شہر میں اجنبی ہوں وہ مجھے وہاں کھڑا کر کے خود رفو چکر ہو جاتا ہے پھر میں اکیلی ادھر اُدھر دیکھتی رہ جاتی ہوں مگر گھر نہیں ملتا۔

تعبیر: آپ کے دشمن آپ کو جانی یا مالی نقصان ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے البتہ ان کے تصرفات کی وجہ سے حیران و پریشان رہیں گی اور آپ کے کام الٹوا کا شکار رہیں گے اس کے لیے آپ ہر نماز کے بعد سات دفعہ سورۂ کوثر پڑھ کر عافیت کی دعا کر لیا کریں۔

کاروبار میں ترقی

(سکینہ بلوچ، کوئٹہ)

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ میں ایک سفید گاڑی میں سفر کر رہی ہوں میرا شوہر گاڑی چلا رہا ہے اور میری بڑی بہن بھی میرے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے اتنے میں دیکھتی ہوں کہ ایک بہت ہی خوبصورت ریل گاڑی گزرتی ہے اور اس پر مشینری اور کپڑے کے تھان لدے ہوتے ہیں تو میرے شوہر کہتے ہیں کہ میں اپنی زمینوں پر ٹیکسٹائل مل لگا رہا ہوں اور یہ مشینری میں نے جاپان سے منگوائی ہے تو میری بہن میرے شوہر کو کہتی ہے کہ آپ ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلیں تو میرے شوہر کہتے ہیں کہ نہیں میں ضرور چلتا، ابھی آپ کے ساتھ نہیں چل سکتا کیونکہ میرا سامان باہر سے آیا ہے اور مجھے اسے جلد از جلد گاؤں پہنچانا ہے۔

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اللہ آپ کے شوہر کے کاروبار میں خوب ترقی دے گا اور مالی خوشحالی نصیب ہوگی اور آپ کو ہر طرح حفظ و امان نصیب ہوگا اس لیے روزانہ کچھ ذکر و اذکار یا تلاوت کر کے تمام انبیاء اور صحابہ کرام کو اس کا ثواب بخش دیا کریں۔

باہمی ربط و محبت

(ندیم اقبال، کراچی)

خواب: ایک راستہ پر کچھ یونیورسٹی کے لڑکے اور لڑکیاں ہیں۔ سامنے ذرا اور اس لڑکی کا مکان جو کہ تین منزلہ ہے شاید کچھ اونچا سا نظر آ رہا ہے یا ہوا میں معلق ہے۔ اس کی والدہ ڈرائنگ روم میں بیٹھی ہیں ان کے ساتھ دو یا تین عورتیں اور ہیں جو کہ اس لڑکی کے رشتے کے سلسلے میں آئی ہیں میں اس راستے پر ان لڑکے لڑکیوں کے درمیان اس لڑکی کو ڈھونڈ رہا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ سامنے کی جانب سے وہ میری طرف چلی آ رہی ہے۔ وہ میرے ساتھ چلنے لگتی ہے چلتے وقت اس کا کندھا میرے سینے کے کنارے سے لگا ہوتا ہے۔ میں دل میں سوچتا ہوں کہ یہ لڑکی ذرا سی دیر میں واپس چلی جائے گی لیکن وہ واپس نہیں جاتی ہے اور میرے ساتھ خوش ہو کر چلتی رہتی ہے۔ ہم دونوں راستے کے سیدھی طرف مڑ جاتے ہیں جہاں کچھ کھانے پینے کی چیزیں مل رہی تھیں۔ ہم کچھ کھانے کیلئے لیتے ہیں اور قریب رکھی میز کی طرف چل دیتے ہیں۔ (اب یہ گمان ہوتا ہے کہ وہ چیزیں ہم نے کھالی ہیں) اور میں اپنے آپ کو میز کے سامنے سٹول پر بیٹھا دیکھتا ہوں اور وہ لڑکی منہ ہاتھ دھونے کی غرض سے واش روم تک گئی ہوتی ہے جب اسے ذرا سی دیر ہونے لگتی ہے تو میں واش روم کے دروازے تک جاتا ہوں میرے جاتے ہی وہ دروازے سے باہر آ جاتی ہے اس نے اپنے ہونٹوں پر اورنج رنگ کی لپ اسٹک لگا رکھی ہوتی ہے جو کہ ہونٹوں کے علاوہ بھی پھیل رہی ہوتی ہے (جو کہ اس نے میری خوشی کیلئے لگائی ہوئی ہے)۔

تعبیر: آپکے اس خواب کے مطابق امید ہے کہ یہ لڑکی آپ کے نکاح میں آئیگی اور ہنسی خوشی باہمی ربط و محبت سے وقت گزریگا البتہ تھوڑی بہت رکاوٹ ہے جو انشاءاللہ جلد دور ہو جائیگی۔

عمر بڑھا دی گئی

(فرحان، منڈی بہاؤالدین)

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ میری شادی ہو رہی ہے اور خواب میں، میں نے دلہنوں والے کپڑے تو نہیں مگر بہت اچھے کپڑے پہنے ہوتے ہیں، اکثر خواب میں خوش نظر آتی ہوں ایک مرتبہ دیکھا کہ جیسے مجھے زبردستی بھیجا جا رہا ہے میں جانا نہیں چاہتی، خواب کسی کو نہیں بتایا۔

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی عمر بڑھا دی گئی ہے اور آفات سے حفاظت کا اشارہ ہے نیز آپ کو اپنی ازدواجی زندگی میں خوشگواریوں کی بشارت ہے اللہ عافیت رکھے۔ آمین۔

کام کاج میں آسانی

(امجد حسین ساہی، سپین)

خواب: میں دیکھتا ہوں کہ ایک بہت ہی خوبصورت اور حسین وجمیل لڑکی جس نے سفید رنگ کا لباس پہنا ہوا ہے۔ وہ میرے قریب آ کر زمین پر بیٹھ جاتی ہے میں دیکھتا ہوں کہ اس کی گود میں ایک بچہ ہے جو بہت خوبصورت ہے میں اس بچے کو پیار سے دیکھتا ہوں اور اس کا ہاتھ پکڑتا ہوں۔ اتنے میں میری نظر اپنے سامنے زمین پر پڑتی ہے نیچے سبزے پر ایک ایسا ہی خوبصورت بچہ لیٹا ہوا ہے میں اس بچے کو اٹھا لیتا ہوں (اور یہ محسوس کرتا ہوں کہ یہ میرا بیٹا ہے) تھوڑی دیر بعد وہ بچہ سو جاتا ہے اور میں یہ سوچتا ہوں کہ یہاں پر کوئی ایسا جالی دار کپڑا نہیں ہے جو میں اس پر دے دوں تاکہ اسے کوئی مچھر مکھی وغیرہ تنگ نہ کرے اور وہ نیند سے بیدار نہ ہو۔

تعبیر: آپ کے حق میں یہ خواب خوشخبری ہے کہ آپ کو نیک صالح تابعدار بیوی ملے گی اور خوبصورت اولاد نصیب ہوگی۔

عزیز الرحمان عزیز، پشاور

شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات

مولانا یہ آپ کی آنکھ پر کیا ہوا کہنے لگے کہ سیڑھیوں سے گرا ہوں، یہ آنکھ کی چوٹ اس سے آئی ہے۔ میں نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے گلاس مارا ہے تو وہ صاحب میری طرف بڑی عجیب نظروں سے دیکھنے لگے اور پھر رونا شروع کر دیا

ایک بزرگ تھے جو کہ اب اس دنیا میں نہیں ہیں۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین! ان صاحب کے سات بیٹے تھے۔ میں نے ان کو کوئی کام کرتے نہیں دیکھا۔ ان کا ایک بیٹا جو کہ میرا دوست تھا۔ اس سے ملنے کبھی کبھار میں اس کے گھر جاتا تھا تو ان کے گھر سے چربی کی عجیب سی بو آتی تھی۔ مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ ان کے والد صاحب چربی پگھلانے کا کام کرتے تھے۔ روزانہ میں ان کو لکڑیاں لاتے ہوئے دیکھتا تھا مگر ڈر کے مارے میں نے کبھی نہیں پوچھا کہ بابا جی آپ ان لکڑیوں کا کیا کرتے ہیں؟ چربی کہاں سے آتی تھی یہ بھی مجھے بعد میں ہی معلوم ہوا کہ تقریباً ہر شہر میں چمڑوں (کھلوں) کے گودام ہوتے ہیں جن سے ایک خاص قسم کی بو آتی ہے۔ قصاب حضرات جو کہ بکروں اور دنبوں کی کھالیں لاتے تھے ان کھالوں کا آپریشن بابا جی چربی اتار کر جمع کرتے رہتے اور پھر پگھلائی جاتی تھی۔ بابا جی جو کہ بالکل ان پڑھ تھے مگر بلا کا حافظہ تھا۔ ان کا شعر و شاعری سے دیوانگی کی حد تک لگاؤ تھا۔ پورا پورا دیوان فارسی، اردو، پشتو شعراء کے کلام ان صاحب کو زبانی از بر تھے۔ تحریک پاکستان میں یہ صاحب پیش پیش تھے بلکہ ان مرحوم کا ایک بیٹا ماہ اگست 1947ء کو پیدا ہوا اور اس کا نام نوید پاکستان رکھا اور وہ بچہ پاکستانا پاکستانے پر مشہور ہوا۔ وہ شاید سکول ماسٹر ہے۔ ہم ان سے مختلف شعراء حضرات کا کلام سنتے تھے۔ پنجابی، پشتو، اردو، فارسی کے اشعار پوری طرح اور پوری پوری غزلیں یاد تھیں۔

اب اصل واقعہ کی طرف آتے ہیں جو کہ حضرت صاحب کے ساتھ پیش آیا۔ یہ صاحب جب بھی آتے گپ شپ لگی رہتی اور شعر و شاعری میں مشغول ہو جاتے تھے اور کبھی کبھی اگر کھانا تیار ہوتا تو کھانے میں بھی شریک ہو جاتا تھا۔ اسی طرح ایک دن حضرت تشریف لائے تو طبیعت ہشاش بشاش نہ تھی میں نے جب ان کی طرف دیکھا تو کچھ پریشانی سی ہوئی اور پوچھ لیا بابا جی یہ آپ کی آنکھ پر کیا ہوا کہنے لگے کہ سیڑھیوں سے گرا ہوں، یہ آنکھ پر چوٹ اس سے آئی ہے۔ میں نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے گلاس مارا ہے تو وہ صاحب میری طرف بڑی عجیب نظروں سے دیکھنے لگے اور پھر رونا شروع کر دیا جو کہ میرے لیے برداشت سے باہر تھا۔ بڑی مشکل سے انہیں چپ کرایا۔ بڑے پیار سے پوچھنا شروع کیا مگر حضرت ٹس سے مس نہ ہوئے خیر میں نے پوچھنا ہی چھوڑ دیا اور پھر دوسرے دن ان سے حضرت کے بچپن کے دوست ملنے آئے تو میں نے سب سے پہلے حضرت کے بارے میں سوال کیا کہ ان صاحب کا اپنے والدین سے کیسا برتاؤ اور رویہ تھا۔ پوچھنے کی ایک اور وجہ تھی کہ دو گلیوں میں رہنے والے گھروں کی پچھلی دیوار ایک ہی تھی اور دوست بھی تھے تو انہوں نے بتایا کہ بڑے ظالم قسم کے بیٹے تھے جب سخت گرمیوں میں دوپہر کے وقت گھر آتے تو اپنے ماں باپ کو کسی نہ کسی بہانے لڑائی جھگڑا شروع کرا دیتے اور یہاں تک کہ مار کٹائی شروع ہو جاتی تھی اور بالا خرا و پر والی منزل جو کہ دھوپ اور گرمی سے کسی انسان کا ٹھہرنا مشکل ہوتا یہ بیچارے ماں باپ چیختے چلاتے رہتے اور یہ حضرت اپنی بیوی کے ساتھ گپ شپ میں شروع ہو جاتا تھا۔

یہ سب کچھ کے باوجود ماں باپ نے صبر سے کام لیا مگر اللہ تو دیکھ رہا ہے۔ اللہ نے اس کو سات بیٹے دیئے۔ آپ کو تو معلوم ہے کہ ایک اور سات کا کیا مقابلہ اور اللہ نے ایک کے بدلے سات بدلہ لینے والے نوجوان بھیج دیئے۔ اللہ ہم سب کیلئے آسانیاں اور برداشت کا حوصلہ عطا فرمائے آمین!

شہد سے ٹائیفائیڈ بخار کا یقینی علاج

شہد ٹائیفائیڈ بخار میں بہت مفید ہے۔ جب مریض بھوک محسوس کرے اور کچھ غذا طلب کرے تو دو چھوٹے چمچے شہد کے تھوڑے گرم دودھ میں ملا کر پلا دیا کریں۔ ٹائیفائیڈ بخار کیلئے بہت اکسیر ہے۔

ایم۔خان، کراچی

میرے دن رات بدل گئے

حکیم صاحب یہ سب عبقری کی مہربانی ہے اس کی وجہ سے میرے اندر اتنا فرق پڑا ہے اب نمازوں میں بہت دل لگتا ہے

حکیم صاحب السلام علیکم! ابھی کچھ عرصہ پہلے میرے شوہر عبقری کے دفتر سے رسالہ اور کچھ دوائیاں، روحانی پھکی اور دو انمول خزانے لائے۔ روحانی پھکی میں نے پابندی سے کھائی اس کی وجہ سے میری طبیعت کافی فریش ہوئی ہے۔

عبقری باقاعدہ پڑھنے کے بعد میرے دن اور رات بدل گئے۔ اب میری صبح سے لے کر شام تک ترتیب یہ ہے۔ میں صبح فجر کی نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ سو بار پڑھتی ہوں، سو بار یا ودود، تین سو بار یَا وَهَّابُ سو بار یَا بَاسِطُ سو بار یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ 41 دفعہ سورۃ فاتحہ اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف سب گھر والوں کو وہ پانی دم کر کے دیتی ہوں۔ اس کے بعد سورۃ یٰسین، سورۃ رحمٰن، سورۃ فجر، اسماء الحسنٰی اور صبح و شام کی مسنون دعائیں اس کے بعد دو رکعت نماز اشراق پڑھتی ہوں پھر 8 بج جاتے ہیں پھر شوہر کو ناشتہ دے کر آفس بھیجتی ہوں۔ 10 بجے کے بعد دو رکعت چاشت کی نفل پڑھتی ہوں پھر ظہر کی نماز پڑھ کر سورۃ فتح، عصر میں سورۃ نباء اور مغرب میں سورۃ واقعہ اور سورۃ مزمل، عشاء میں سورۃ ملک اور ہر فرض نماز کے بعد خزانہ نمبر ایک پڑھتی ہوں۔ حکیم صاحب یہ سب عبقری کی مہربانی ہے اس کی وجہ سے میرے اندر اتنا فرق پڑا ہے اب نمازوں میں بہت دل لگتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور میرے درمیان کوئی نہیں ہے۔ حکیم صاحب میرے گھر میں اتنا امن و سکون اور اطمینان ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتی۔

حکیم صاحب میرے شوہر نے مجھے عمر بھر اتنا سکھ دیا ہے کہ میں جتنی بھی تعریف کروں کم ہے اب میں چاہتی ہوں ہم دونوں میاں بیوی کی آخرت بھی سنور جائے اور اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائیں۔ حکیم صاحب دعا کریں کہ میرے شوہر بھی نماز اور اعمال باقاعدگی سے کرنا شروع کر دیں۔

سات عادات انسان کو رسوا کر دیتی ہیں

☆ دعوت میں بن بلائے جانا۔ ☆ مجلس میں اپنے سے بالا شخص کے پاس بیٹھنا۔ ☆ مہمان بن کر میزبانوں پر حکم چلانا۔ ☆ دوسروں کی باتوں میں دخل دینا۔ ☆ بدچلن سے دوستی کرنا۔ ☆ حریص دولت مند سے مدد طلب کرنا۔ ☆ ان لوگوں سے خطاب کرنا جو سننے کیلئے تیار نہ ہوں۔ **(ناصر احمد، ایبٹ آباد)**

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

اولاد کی خواہش

میری شادی خاندان میں ہوئی ہے۔ دو سال گزرنے کے بعد بھی اولاد نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر کو دکھایا' وہ کوئی خرابی نہیں بتاتے۔ میں سخت پریشان ہوں۔ میری ساس بتاتی ہیں جب میرے شوہر پیدا ہوئے تو بہت کمزور تھے۔ کیا یہ کمزوری کی وجہ سے ہے؟ جن کو اولاد کی ضرورت نہیں ہوتی وہ بعد میں حمل ضائع کرا دیتے ہیں اور مجھ جیسے ترستے رہ جاتے ہیں۔ آپ اس سلسلے میں کچھ بتا سکیں گی؟ کیا میں بانجھ رہوں گی؟؟؟ **(الف۔م)**

مشورہ: بات یہ ہے کہ اولاد عطیہ خداوندی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کرم نوازی کرتا ہے تو دامن طلب بھر جاتا ہے۔ جو بے اولاد ہیں وہ بیٹی کیلئے بھی ترستے ہیں جن کے ہاں بیٹیاں ہیں وہ بیٹے کی تمنا کرتے ہیں۔ نفسیاتی وجوہات بھی ایسے مسئلے میں حائل ہوتی ہیں۔ ڈیپریشن بھی اس میں شامل ہے۔ اولاد کی خواہش میں دن رات سلگنا اور غمزدہ رہنا اور دوسرے بچوں کو دیکھ کر حسد کرنا بھی درست نہیں۔ مرد اور عورت دونوں کو اپنا معائنہ کرانا چاہیے۔ اکثر ایسے کیسوں میں چالیس فیصد مرد میں نقص ہوتا ہے۔

آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیجئے۔ پانچوں وقت نماز پڑھ کر دعا کیجئے۔ انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ آپ دوبارہ اپنا اور شوہر کا معائنہ کرائیں اور پھر اپنے معالج کے مشورے پر عمل کیجئے۔ دو سال معمولی عرصہ ہے۔ طب میں بہت سی جڑی بوٹیاں اور خشک میوہ جات مرد اور عورت کیلئے تجویز کیے جاتے ہیں۔ خصوصاً سیاہ تل مردوں کیلئے مفید ہیں۔ بادام اور چلغوزہ اچھے ہیں۔ اسی طرح ماش کی دال غذا میں بے حد مفید ہے۔ اس کا حلوہ سردیوں میں مغزیات کے ساتھ بنتا ہے' مفید پیاز کے رس کا آملیٹ مفید ہے۔

بے اولاد جوڑوں کو چاہیے وہ مکمل معائنہ کرائیں تاکہ صحیح تشخیص ہو سکے اور پھر ان کا معالج علاج کر سکے۔ مختلف نوعیت کی خرابیاں دونوں میں ہو سکتی ہیں۔ ان کا تدارک کرنا چاہیے اور سب سے بڑی بات یہ کہ اللہ کے سامنے گڑگڑا کر دعا کرنی چاہیے۔ وہی قادر مطلق ہے اور اس کے حکم سے سارے کام انجام پاتے ہیں۔ حمل ضائع کرانا بہت بڑا گناہ ہے۔ آپ یہ سب کچھ سوچنا چھوڑ کر اللہ سے لو لگائیے۔

ہارٹ اٹیک

میری عمر چوبیس سال ہے۔ مجھے ہر وقت یہی ڈر رہتا ہے کہ دل کا دورہ نہ پڑ جائے۔ کوئی کام یکسوئی سے نہیں کر سکتی۔ آپ مجھے یہ بتائیے جب دل کا دورہ پڑتا ہے تو کتنی دیر تکلیف ہوتی ہے؟ کیا بہت اذیت سے دم نکلتا ہے؟ دل جب بند ہوتا ہے تو کچھ کہہ سن نہیں سکتے' دوا نہیں کھا سکتے۔ آپ مجھے ساری باتیں لکھیے۔ میں ہر وقت وہم میں رہتی ہوں۔ کوئی وقت ایسا نہیں ہے جب موت کا تصور نہ ہو۔ میں کیا کروں؟؟؟ **(بشریٰ' لطیف آباد' کراچی)**

مشورہ: بشریٰ! آپ کا خط ملا۔ اتنی سی عمر میں آپ کو دل کے دورے کا وہم کیوں ہو گیا؟ مذہب سے دوری انسان کو گوناگوں وہموں میں مبتلا کر دیتی ہے۔ آپ مسلمان ہیں' موت کا ایک دن مقرر ہے۔ اس سے پہلے موت نہیں آ سکتی۔ آپ بیمار بھی نہیں۔ ماشاءاللہ ٹھیک ٹھاک ہیں۔ گھر کے سارے کام کاج کرتی ہیں پھر یہ وہم کیوں؟ آج سے نماز کی پابندی شروع کیجئے۔ قرآن پاک پڑھا کیجئے۔ اور درود پاک کثرت سے پڑھئے۔ آپ کو بیماری نہیں ہے۔ آپ نے اپنے آپ کو خود اذیت میں مبتلا رکھا ہے۔ آملے یا گاجر کا مربہ مل جائے تو روزانہ تھوڑا سا نہار منہ کھا لیا کیجئے۔ نماز اور قرآن پاک کی تلاوت سے آپ کے دل کو تقویت ملے گی۔ ایک ماہ بعد مجھے خط لکھئے گا ویسے ایک بات ہے کہ اسی بہانے آپ موت کو یاد کر لیتی ہیں۔ یہ بھی مومن ہونے کی نشانی ہے۔

دہی کی ترکاری

گرمیوں میں دہی بچ جاتا ہے۔ دہی کا رائتہ تو بنا لیتے ہیں مگر اور کچھ نہیں بنانا آتا۔ آپ دہی کی بنی ہوئی ڈش بتائیے تاکہ ہم بچے ہوئے دہی کو کارآمد بنا سکیں۔ **(نوشین عاصم)**

مشورہ: دہی کا رائتہ آپ مختلف طریقوں سے بنا سکتی ہیں۔ کھیرے کا رائتہ' ککڑی کا رائتہ' آلو کا رائتہ' گھئے کا رائتہ' بینگن کا رائتہ عام طور پر بنتا ہے۔ تھوڑی سی بیسن کی پھلکیاں تل کر دہی میں ڈال سکتی ہیں۔ دہی کی ترکاری اور اور کوفتے بنتے ہیں۔

ایک کلو دہی کو ململ کے کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیجئے۔ اب اس کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر رکھ لیجئے۔ درمیانے کوفتوں کا سائز ہونا چاہیے۔ تقریباً ایک کپ بیسن میں نمک مرچ ملا کر پانی سے گھولئے۔ گاڑھا رکھیے۔ اب دہی کی گولیوں کو بیسن میں ڈبو کر کوکنگ آئل میں تل لیجئے۔ اب سالن کا مسالہ بنائیے۔ پیاز سرخ کر کے لہسن' پیاز' نمک' مرچ' دھنیا' ہلدی ڈال کر بھون لیجئے۔ مصالحہ خوب بھن جائے تو ایک کپ پانی ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیے اور دہی کے کوفتے ڈال کر ہلکی آنچ پر دم دیجئے۔ پانچ سات منٹ بعد ہرا دھنیا اور پسا ہوا گرم مصالحہ ڈال کر اتار لیجئے۔ دہی کا پنیر بھی بنتا ہے۔

دہی کے میٹھے گلگلے بنتے ہیں۔ دہی میں چینی اور میدہ بیکنگ پاؤڈر ملا کر پکوڑوں کی طرح گلگلے ہلکی آنچ میں مل لیتے ہیں۔

آج کل ڈیپ فریزر اور فریج موجود ہیں۔ آپ دہی کو پلاسٹک کے لفافوں میں ڈال کر محفوظ کر سکتی ہیں۔ کلیر شریف میں دہی کی یخنی بنتی تھی۔ ایک کلو گوشت کا قورمہ بنا کر آخر میں اس میں ایک کلو دہی پھینٹ کر ڈال دیتے تھے اور ہلکی آنچ پر پکاتے تھے۔ پھر تھوڑی سی پیاز گھی میں سرخ کر کے بگھار دیتے' اسے دہی کی یخنی کہتے تھے۔

سچا منجن کا کرشمہ

میں دانتوں کے امراض میں مبتلا تھی' مسوڑھوں سے خون بہنا' ٹھنڈا گرم لگنا وغیرہ۔ میں نے سچا منجن میں ہم وزن سرسوں کا تیل ملا کر استعمال کیا۔ چند دن میں ہی لاجواب فائدہ ہوا۔ **(بیگم شائستہ' لاہور)**

ڈاڑھ کا درد فوراً ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان شریف میں میری ڈاڑھ میں اتنا شدید درد ہوا کہ میں روزہ توڑنے لگا۔ اس وقت میرے پاس آپ کا رسالہ پڑا تھا۔ صبح کے 6 تا 7:30 تک میری درد کی کوئی انتہا نہیں تھی۔ میں نے رسالہ کھولا تو اس میں ڈاڑھ درد کا ایک عمل تھا کہ چاروں قل' سورۂ فاتحہ' آیۃ الکرسیٰ چار چار دفعہ اس ترتیب سے کہ پہلے سورۃ الکافرون' سورۃ اخلاص' سورۃ فلق' سورۃ الناس' سورۂ فاتحہ' آیۃ الکرسی اول آخر 11,11 بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی کے منہ اور سینے پر چھینٹے لگائیں۔ اگر روزہ نہ ہو تو وہ پانی پی لیں۔ میرا درد اسی وقت ٹھیک ہو گیا۔ **(محمد اکمل فاروق ریحان' سرگودھا)**

گوبھی سے نظریں نہ چُرائیں

ہمارے ہاں اکثر اسے آلو کے ہمراہ پکایا جاتا ہے جو مناسب نہیں ہے اس سے یہ نفاق پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ اس کے علاوہ بدہضمی اور اپھارہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ☆ پھول گوبھی بلغم کو روکتی ہے اور مسوڑھوں کیلئے بہت مفید ہے۔

گوبھی موسم سرما کی مشہور سبزی ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں۔ ایک پھول گوبھی اور دوسری بند گوبھی۔

گوبھی کو عربی میں قنبیطہ، فارسی میں کلم رومی، سندھی میں گوبھی اور انگلش میں Gole Flower کہا جاتا ہے۔

اگر گوبھی کا کثرت سے زیادہ استعمال کیا جائے تو کچھ دنوں کے بعد استعمال کرنے والا ہوا میں اڑنے لگتا ہے کیونکہ گوبھی کے بارے میں جدید سائنسی تحقیق کے مطابق بتایا گیا ہے کہ اس میں سوئی گیس سے زیادہ گیس ہوتی ہے۔ اس لیے اس کے استعمال میں احتیاط ضروری ہے۔

پھول گوبھی

پھول گوبھی میں موجود فاسفورس، وٹامن بی، وٹامن سی پائے جاتے ہیں جو کہ دانتوں کی بیماریوں کیلئے مفید ہیں۔

☆ ہمارے ہاں اکثر اسے آلو کے ہمراہ پکایا جاتا ہے جو مناسب نہیں ہے اس سے یہ نفاق پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ اس کے علاوہ بدہضمی اور اپھارہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔

☆ پھول گوبھی بلغم کو روکتی ہے اور مسوڑھوں کیلئے بہت مفید ہے۔

☆ یہ خون صاف کرنے والی بہترین سبزیوں میں شمار کی جاتی ہے۔

☆ اس کے استعمال سے پھوڑے پھنسیوں اور بواسیر کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

☆ یہ پیشاب آور خصوصیات کی حامل ہے اور خون کو مضر اثرات سے پاک کرتی ہے جس کی وجہ سے جلد پر اس کے اثرات بہت مثبت پڑتے ہیں۔

☆ خونی و بادی بواسیر کے علاوہ پیشاب کی جلن اور جریان کیلئے بھی بہت مفید ہے۔

بند گوبھی

یہ بنیادی طور پر یورپ کی سبزی ہے جو ہمارے ہاں بھی کاشت ہوتی ہے اس کی تاثیر بھی سرد خشک ہے۔

بند گوبھی میں درجہ دوئم کے پروٹین پائے جاتے ہیں۔ اس کے استعمال سے جسم طاقتور ہوتا ہے۔

☆ بواسیر کے مریضوں کیلئے اس کے پتوں کو سلاد کے طور پر کھانا مفید ہے۔

☆ صفرا اور فسادِ خون کے مریضوں کیلئے اس کا استعمال فائدہ مند ہے۔

☆ اس کا سالن خونی بواسیر کیلئے بہترین غذا اور دوا ہے۔

☆ یہ بلغم کو بننے سے روکتی ہے اور مسوڑھوں کیلئے بھی بے حد مفید سبزی ہے۔

☆ اس کا کثرت سے استعمال قبض پیدا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جسم میں خشکی پیدا کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔

☆ بند گوبھی اور پھول گوبھی معدے اور گھٹیا کے مریضوں کو استعمال کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے۔

☆ سینے کے امراض میں مبتلا مریضوں کو بھی گوبھی کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔

☆ گوبھی پکاتے وقت اس میں ادرک کو ضرور شامل کرنا چاہیے۔

ایجنسی ہولڈر حضرات کی شکایات کا ازالہ

ایجنسی ہولڈر حضرات کو رسالہ' کتابیں یا ادویات ملنے میں پریشانی یا مشکلات ہوں یا اس کی بہتری کیلئے کوئی تجویز ہو تو اپنے فون نمبر کے ساتھ عبقری کے پتے پر تفصیلاً لکھیں۔ ازالہ کیا جائے گا۔ (ادارہ)

مجرب نسخہ جات

دردسر صفراوی کیلئے

ناشپاتی کو چھیل کر رس نکالیں۔ دس تولہ رس میں ایک تولہ کھانڈ ملا کر صبح و شام ایک ہفتہ پینے سے دردسر دور ہوتا ہے۔

دکھتی آنکھ کیلئے

ترش انگور چھیل کر رس نکال لیں۔ دو دو بوند صبح و شام آنکھوں میں ڈالنے سے دکھتی آنکھ ٹھیک ہو جاتی ہے۔ سرخی نہیں رہتی۔

آنکھوں میں پانی آنا

اخروٹ کے چھلکے کو جلا کر کپڑ چھان کر لیں کئی دن کھرل کریں سرمچو سے دن میں دوبار آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں سے پانی آنا بند ہو جاتا ہے۔

(محمد رمضان زرگر' دولتانہ راولپنڈی)

حلقۂ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

(آئندہ حلقہ کشف المحجوب 13 مارچ بروز اتوار کو ہوگا)

بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے پاس معلومات بھی ہوں اور معمولات بھی ہوں۔ ایسے لوگ انتہائی کم ہوتے ہیں خوش قسمت ہے وہ شخص جس کے پاس عمل ہے۔ آج سے دس صدیاں پہلے پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کتاب لکھی ہے اور ہزار سال پہلے یہ بات فرماتے ہیں کہ اس کتاب سے اس شخص کو کوئی حصہ نہیں ملتا جو شعراء کے دیوانوں میں مشغول رہنے والا ہو' روایات میں قرب قیامت کے زمانے کی یعنی جب دین مغلوب ہوگا اور کفر غالب ہوگا اس دور کی چند علامات بیان کی گئی ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔ ایسے دور میں کتے زیادہ ہوں گے' عورتیں برہنہ ہوں گی' شراب عام ہوگی' شعراء کو اعلیٰ مقام دیا جائے گا' گانا بجانے والوں کو عزت دار بنایا جائے گا اور انہیں ملک کا ورثہ قرار دیا جائے گا جس دور میں یہ باتیں ہوں سمجھ لو یہ وہی جہالت کا دور ہے جو سرور کونین ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے کا دور تھا۔ بدقسمتی سے آج وہی دور ہے۔ اس دور میں فرماتے ہیں خواہشات انسانی کا نام شریعت' طلب جاہ کا نام طریقت' ریاکاری کا نام خوف الٰہی' دل میں کینہ چھپا رکھنے کا نام علم' فضول جھگڑوں کا نام مناظرہ' آپس میں لڑنے اور جھگڑنے کا نام بزرگی' منافقت کا نام زہد' جھوٹی آرزوؤں کا نام ارادت اور طبیعت کے ہذیان کا نام معرفت' دلی حرکتوں اور نفسانی خواہشات کا نام معرفت الٰہی' کج روی کا نام انکار حق کا نام برگزیدگی' بے دینی کا فنا اور سرور کونین ﷺ کی شریعت کے ترک کرنے کا نام طریقت اور اہل زمانہ کی آفت کا نام مجاہدہ رکھتے ہیں جو اصل معرفت ہوگی وہ ختم ہو جائے گی۔ آج سے ہزار سال پہلے فرما رہے ہیں کہ یہ چیزیں اس دور میں ختم ہو گئی ہیں۔ ذرا سوچیں! ہزار سال پہلے یہ حال تھا تو آج کیا حال ہوگا۔ آج کے دور میں جو شخص جتنا زیادہ اپنے آستانے کو سجائے اپنی زندگی کو اپنے لباس کو اپنے اٹھنے بیٹھنے کو بڑا کرے۔ مخلوق خدا اتنا زیادہ اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے کہ یہ ''پہنچی ہوئی سرکار'' ہے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

میرے آزمودہ تجربات — میری زندگی کے مشاہدات

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ‘ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

مسلمان ہو کر بھی ہم جادو کرتے اور کرواتے ہیں؟؟؟

(زینب رزاق‘ مزنگ لاہور)

اللہ تعالیٰ نے حسد کرنے سے منع فرمایا ہے اس لیے ہم سب مسلمانوں کو چاہیے کہ ہم دوسروں سے حسد نہ کریں اور دوسروں کی خوشیوں میں خوش ہوں مگر آج کل سب اس کے برعکس ہو رہا ہے۔ آج کل تو لوگ اتنا حسد کرنے لگے ہیں کہ دوسروں کی جان تک لینے سے دریغ نہیں کرتے میں دراصل آپ کو ان لوگوں کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں جو جادو کرتے اور کرواتے ہیں۔ میں ان باتوں کے بارے میں زیادہ نہیں جانتی تھی مگر جب ہم پر جادو کروایا گیا تو ہمیں پتہ چلا کہ ایسے حالات میں کتنی مشکلات اور تکالیف ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے ہم بہت سے عامل حضرات کے پاس گئے تو دیکھا کہ ہم جیسے اور بہت سے لوگ ہیں جو اسی وجہ سے پریشان ہیں۔ ایک دن ہم ایک صاحب کے پاس گئے تو وہاں بہت سے لوگ موجود تھے ہم اپنی باری کا انتظار کرنے لگے ہمارے ساتھ ایک عورت بیٹھی تھی ہم نے اس سے پوچھا کہ وہ یہاں کیوں آئی ہے تو جب اس نے اپنے آنے کی وجہ بتائی تو ہمیں ایسا لگا کہ جیسے ہماری تکلیف تو کچھ بھی نہیں ہے۔ اس عورت نے بتایا کہ سال پہلے کی بات ہے کہ ان کے گھر خون کے قطرے گرے مگر انہوں نے کوئی توجہ نہ دی۔ پھر ان کی بیٹی جس کی عمر 21 سال تھی اس کے کپڑوں پر خون گرتا تھا مگر انہوں نے کوئی توجہ نہ دی یہاں تک کہ ایک دن انہوں نے اپنی بیٹی کے کپڑے دھوئے اور سکھانے کیلئے رسی پر ڈال دیئے جب کپڑے سوکھے تو دیکھا کہ کپڑوں پر پھر سے خون لگا ہوا ہے۔ اس وقت ان کے گھر ان کی ہمسائی آئی ہوئی تھی انہوں نے اسے بتایا تو اس نے کہا کہ تم کسی مولانا صاحب کے پاس جاؤ یہ تو کالا جادو ہو سکتا ہے؟ اس نے ایک عالم صاحب کا بتایا تو اگلے دن وہ عورت اپنے بیٹے کے ساتھ اس مولوی کے پاس گئی۔ مولوی صاحب نے کپڑے دیکھے اور پوچھا کہ کیا تمہاری بیٹی پہلے سے کمزور ہو گئی ہے؟ تو عورت نے کہا جی ہاں! وہ تو پہلے سے بہت زیادہ کمزور ہو گئی ہے تو اس مولوی صاحب نے بتایا کہ تمہاری بیٹی پر کالا جادو کیا گیا ہے اس کی جان لینے کیلئے اور ایک ہفتے تک تمہاری بیٹی زندہ رہے گی کیونکہ کالا جادو اثر کر گیا ہے اب اس کا توڑ نہیں ہو سکتا وہ عورت رونے لگی اور کہنے لگی خدا کیلئے کچھ کرو کوئی تو حل ہوگا اگر جادو ہے تو اس کا توڑ بھی تو ہوگا مگر اب اس کے رونے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ وہ ایک ہفتے تک اپنی بیٹی کو مختلف مولوی اور علماء حضرات کے پاس لے کر جاتے رہے ٹھیک ایک ہفتے بعد اس کی بیٹی انتقال کر گئی۔ ان کے گھر تو جیسے قیامت آ گئی ان کی صرف ایک بیٹی تھی اور تین بیٹے۔ سب گھر والوں کو اس لڑکی کی موت کا بہت صدمہ ہوا جب وہ عورت ہمیں یہ بتا رہی تھی تو مسلسل اس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے وہ زار و قطار رو رہی تھی ہم نے اسے تسلی دی۔ کہنے لگی پتہ نہیں ہم نے کسی کا کیا بگاڑا ہے؟ میری بیٹی کی جان لے کر بھی انہیں سکون نہیں ملا اب پھر سے ہمارے گھر میں خون کے چھینٹے گرے ہیں اس لیے آئی ہوں یہ سوچ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے میں نے سوچا کہ ہم ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ کیوں ایک دوسرے کی خوشیوں سے جلتے ہیں؟ ہم مسلمان ہو کر بھی جادو کرتے اور کرواتے ہیں کیوں؟ آخر کیوں؟ تو خیال آیا کہ یہ سب صرف اور صرف حسد کی وجہ سے ہے اگر ہم حسد نہیں کریں گے اور دوسروں کی خوشیوں میں خوش ہوں تو جس طرح ہم جیسے بہت سے لوگ جادو سے پریشان ہیں وہ نہیں ہوں گے۔ دوسروں کو دکھ‘ پریشانی اور آنسو دے کر اس دنیا میں نہ سہی مگر آخرت میں ضرور شرمندہ ہونا پڑے گا۔ میری تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ اس سے پرہیز کریں اور حسد نہ کریں تا کہ اس دنیا میں بھی شرمندہ نہ ہوں اور آخرت میں بھی۔ اگر آپ دوسروں کی خوشیوں میں خوش ہوں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو بھی دلی خوشی نصیب کریں گے۔

قیامت کی نشانیاں

(راحیلہ اطہر)

قیامت کے قائم ہونے ہونے کا عقیدہ برحق ہے لیکن قیامت کب آئے گی؟ اس کا علم کسی کو نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”ترجمہ: جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا لیکن اس کی نشانیاں میں تم سے بیان کیے دیتا ہوں۔ جب لونڈی اپنے مالک کو جنے گی‘ جب ننگے پاؤں اور ننگے سر پھرنے والوں کو سردار بنا دیا جائے گا‘ جب بکریاں یا بھیڑیں چرانے والے بڑی بڑی عمارتیں بنائیں گے۔“

قیامت سے قبل اتنے فتنے پیدا ہونگے کہ انسان تصور بھی نہیں کر سکتا مسلمانوں کی ہر چیز دین ایمان، تہذیب و تمدن کو بہا کر لے جائے گا۔ حضور ﷺ نے قیامت کی علامتیں یوں بیان کی ہیں۔ نمازوں کا ضائع کرنا‘ خواہش کی طرف جھکنا‘ مالداروں کی تعظیم ان کے مال کی وجہ سے کرنا اور زکوٰۃ کو تاوان کے مثل سمجھا جائے گا اور مال غنیمت کو اپنی دولت گنا جائے گا اور جھوٹے آدمیوں کو سچا سمجھا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا اور خیانت کرنے والے کو امانت دار سمجھا جائے گا اور جن لوگوں کو بولنے کا ڈھنگ نہ ہوگا وہ مولوی‘ عالم‘ خطیب ہونگے۔ حق کے دس حصوں میں سے نو کا انکار ہونے لگے گا۔ اسلام کا فقط نام رہ جائیگا۔ نمازیوں کی صفیں بہت ہونگی لیکن دل اور خیالات الگ الگ ہونگے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کیا ایسا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں ہاں اللہ کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہی ہوگا۔ مومن عام لوگوں کی نظر میں لونڈی سے بھی زیادہ ذلیل ہوگا اور یہ کڑھتا رہے گا۔ کیونکہ اللہ کی نافرمانیاں دیکھتا ہے اور انہیں اصلاح پر لانے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا۔ اس لیے دل میں ایسا گھلتا جائے گا جیسے پانی میں نمک‘ امین خیانت کرنے لگیں گے۔ نمازیں ضائع کر دی جائیں گی‘ خواہشات نفسانی کی پیروی کی جانے لگے گی۔ میں تمہیں حکم دیتا ہوں ایسے وقت میں تم نماز کو اس کے وقت پر پڑھ لینا‘ اس وقت مشرق و مغرب سے لوگ آئیں گے جن کے جسم تو انسانی ہوں گے لیکن دل شیطانی ہوں گے۔ نہ چھوٹوں پر رحم کریں گے نہ بڑوں کی عزت کریں گے۔

اس وقت حج تجارتی فائدے کی خاطر کیا جائیگا۔

دم دار ستارہ نمودار ہوگا اس وقت جھوٹ پھیل جائے گا جس قدر نشانیاں آپ ﷺ نے بتائی ہیں ان میں سے کون سی ایسی ہے جو ظاہر نہیں ہوئی۔

اس میں سب سے پہلے جو نشانی ظاہر ہوگی وہ سورج کا مشرق کی بجائے مغرب سے نکلنا اور چاشت کے وقت جانور کا نکلنا ان میں سے جو پہلے ظاہر ہوگی دوسرے اس کے فوراً بعد ہی ظاہر ہو جائے گی۔ (**صحیح مسلم**)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول، دجال کی آمد اور اس جیسی اور بڑی بڑی علامات دیکھی جائیں گی۔ ہمیں اپنے اعمال کی اصلاح کر لینی چاہیے کیونکہ یہ دنیا ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے ہمیشہ رہنے والی دنیا کوئی اور ہے۔

حدیث نبوی ﷺ ہے ''جو مرا اس کی قیامت اسی دن کھڑی ہوگئی۔''

وہ قیامت کی منزل میں داخل ہوگیا اس کیلئے قیامت ہی قیامت ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کے روز لوگوں میں سے میرے سب سے قریب وہ شخص ہوگا جو (اس دنیا میں) ان سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ لہٰذا نبی کریم ﷺ کا قرب حاصل کرنے کیلئے زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو۔

دنیا کے حالات سے تو یہی لگتا ہے کہ قیامت زیادہ دور نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر برے وقت سے بچائے۔ برے حالات سے بچائے، غیبت سے بچائے، جھوٹ، چغلی سے بچائے۔ آخرت میں نبی کریم ﷺ کا دیدار نصیب ہو اور وہ سب تو جب ہی ممکن ہے کہ ہم اپنے اعمال درست کرکے جنت کا راستہ بنائیں۔ اپنے دلوں کو صاف رکھیں۔ آخرت پر یقین رکھیں کیونکہ یہ ایک ایسی حقیقت جس سے انکار کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ مسلمان تو وہی ہے جو ان سب باتوں پر یقین رکھے۔

اللہ ہم سب کو سچا مسلمان بنائے اور دین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

میری زندگی کے مجرب نسخہ جات

(شوکت شاہین، خانیوال)

ماہنامہ عبقری کا پہلے دن ہی سے قاری ہوں اور اکثر اس میں لکھتا رہتا ہوں چند نسخہ جات لکھ رہا ہوں۔ انتہائی مجرب لاجواب سہل الحصول اور فوائد میں بے پناہ کامیاب ہیں۔ مجرب المجرب ہیں استعمال کے بعد آپ خود جان جائیں گے۔

موٹاپے کیلئے: 10 گرام اجوائن، 10 گرام سونف کو ایک گلاس پانی میں ڈال کر پکائیں آہستہ آہستہ جب آدھا رہ جائے تو صبح و شام استعمال کریں۔ صرف چند دن کے استعمال سے فرق نمایاں ہوگا۔ سستا اور مجرب ہے۔

مسوڑھوں کے درد کیلئے: اثرات میں بے حد مؤثر ہے کنڈیاری 10 گرام، ابہل 10 گرام، نمک خوردنی 10 گرام باریک سفوف بنالیں۔ صبح و شام بطور منجن استعمال کریں۔

مقوی باہ: نہایت ہی مقوی باہ ہے۔ امساک پیدا کرتا ہے۔ بے ضرر نسخہ ہے۔ دار چینی، کباب چینی، حرمل سوختہ خراطین مصفی سفوف بنالیں اور کیپسول میں بھرلیں۔ صبح و شام ایک کیپسول ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ ☆ **مقوی باہ:** موصلی سفید انڈیا 30 گرام، عقر قرحا 30 مصری 50 گرام کا سفوف بنالیں، 5 گرام صبح و شام ہمراہ دودھ زبردست اثرات کا حامل ہے۔ سادہ مگر لاجواب مجرب نسخہ ہے۔

سفوف ٹھنڈک: دل کی گھبراہٹ، گرمی، اختلاج قلب اور بے چینی کیلئے مؤثر ہے۔ طباشیر نقرہ 25 گرام الائچی خورد 15 گرام، قلمی شورہ 15 گرام زیرہ سفید 15 گرام، کشتہ ابرک سفید 50 گرام، مصری 100 گرام تمام کا سفوف بنالیں 5 تا 10 گرام ہمراہ پانی صبح و شام استعمال کریں۔

سوزاک کیلئے: موذی مرض ہے مگر یہ نسخہ بڑا کارگر ہے سوزش جلن دور کرتا ہے۔ حکیم ہری چند ملتانی سے ماخوذ ہے۔ جوکھار قلمی شورہ، ریوند چینی ہم وزن 2 گرام ہمراہ شربت بزوری استعمال کریں۔

امراض معدہ: یہ نسخہ امراض معدہ کیلئے بہت مفید ہے۔ گیس فوراً خارج کرتا ہے۔ **ھوالشافی:** چینی 100 گرام، ادرک 100 گرام، میٹھا سوڈا 100 گرام پیس کر ادرک کے رس میں تر وخشک کرلیں۔ دو ماشہ کھانے کے بعد صبح و شام استعمال کریں۔

لنگڑی کا درد: یہ نسخہ بڑا مجرب ہے ایک سادھو جوگی نے دیا تھا کئی بار آزمایا، لاجواب پایا۔ سورنجاں شیریں، لوبان، گوگل مصفی موٹا موٹا کوٹ کر تمام کو بھیڑ کے دودھ میں آگ پر پکائیں پھر اتار کر خوب گھوٹیں اور چنے کے برابر گولی بنالیں۔ پانی یا دودھ سے صبح و شام استعمال کریں۔

بے پناہ قوت و طاقت کیلئے: 3 گرام روزانہ یہ نسخہ کھائیں زبردست مقوی باہ واعصاب ہے۔ اعضائے رئیسہ کیلئے لاجواب ہے۔ صحت قائم رہتی ہے۔

خولنجان، کبابہ، زنجبیل مصطگی جوز بوا دار چینی، عاقر قرحا 10 گرام عود خالص 2 گرام تمام وزن سے 3 گنا شہد لیکر معجون بنالیں۔

اسہال کیلئے: اسہال جو کسی دوا سے نہ رکتے ہوں بچوں کے دست اور موشن کیلئے مفید ہے۔ سہاگہ بریان پھٹکڑی بریاں گیرو ہلیلہ سیاہ بریاں گٹھلی آم دیسی برابر وزن لیکر سفوف بنالیں۔ حسب ضرورت استعمال پانی یا شربت انجبار سے لیں۔

پتھری کیلئے: پتھری خواہ کتنی بڑی ہو، ریت بن کر نکل جاتی ہے لاجواب اور مؤثر نسخہ ہے۔ ہلدی کی 3 گانٹھیں لیکر ہم وزن لیموں کے پانی میں تر وخشک 3 بار کرلیں اور پھر سفوف بنالیں۔ آدھا ماشہ ہمراہ پانی صبح و شام دو ہفتے کافی ہے۔

منہ کے چھالوں کا تیر بہدف نسخہ

(احقر نصیر احمد، ایبٹ آباد)

جناب حکیم صابر ملتانی مرحوم کی کتاب مجربات صابر میں عضلاتی غدی تریاق کے نام سے مشہور ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام پرانے حکماء کو دنیا سے رخصت ہوگئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ ان کی بڑی خدمات ہیں جو فراموش نہیں کی جاسکتیں۔

نسخہ: اجوائن دیسی ایک پاؤ، تیزاب گندھک حسب ضرورت۔ **ترکیب:** اجوائن کو باریک پیس لیں۔ کسی کانچ یا پلاسٹک کے برتن میں ڈال دیں۔ اس میں اتنا تیزاب ڈالیں کہ خوب تر ہو جائے۔ تیزابی عمل شروع ہو جائے گا۔ برتن کو کسی محفوظ مقام پر پندرہ بیس دن حفاظت سے رکھ دیں۔ پھر کھرل کرکے سفوف بنالیں۔ **خوراک:** دورتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ نیم گرم پانی۔ دن میں تین چار بار دیں۔ منہ کے چھالوں کیلئے تھوڑے سے نیم گرم پانی میں ملا کر غرارے کرائیں۔ پہلی خوراک سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ یہ بالکل نئی بیماری کیلئے ہے۔ زیادہ دن کی ہو تو تین چار بار غرارے کرائیں اور کھلائیں بھی۔ **نوٹ:** اگر اسی نسخہ میں ایک سیر پسا ہوا نمک ملا کر خوب اچھی طرح کھرل کرکے ملالیں تو یہ مولی کا نمک بن جائیگا جو بازار میں عام بکتا ہے۔ نوٹ: جو صاحب اوپر والا نسخہ نہ بناسکیں وہ مولی کا نمک بنا ہوا شیشی میں لے آئیں۔ تھوڑا سا پانی حل کرکے غرارے کریں۔ بفضل خدا فوری شفاء ہوگی۔ دن میں تین چار مرتبہ کریں۔ یہی دوا میں نے پیٹ میں کیچوؤں یعنی ملپ کیلئے استعمال کرائی دو تین دن میں سب مر کے نکل گئے۔ ہیضہ، پیٹ درد، بدہضمی اور جب سرد پسینے آرہے ہوں ان کیلئے مفید ہے۔

نوٹ: معصوم بچوں کو منہ کے چھالوں کی شکایت ہو جائے تو وہ اس دوا کو نہیں کھا سکتے۔ لہٰذا ان کیلئے مصری باریک پیس کر ان کے منہ میں ڈالیں جو بچے خوب کھا پی سکیں۔ انشاء اللہ بچوں کا یہ عارضہ ختم ہو جائیگا۔ بڑوں کو معدہ کیلئے جوہر شفاء مدینہ ضرور کھانی چاہیے ورنہ یہ مرض پھر ہو جاتا ہے۔

شہد مکمل غذا شفائی دوا

حکیم پیر محمد اعظم پیرزادہ

آپ کے ذہن میں یہ تجسس بھی ہوگا قارئین کہ شہد خالص حاصل کیسے کریں یعنی اصلی شہد کی پہچان کیا ہے اور خالص شہد کی پرکھ کا طریقہ کیا ہے۔ قارئین آپ دو انتہائی آسان طریقوں سے شہد کی اصلیت یعنی اس کا خالص ہونا پرکھ سکتے ہیں

قارئین خداوند کریم وحکیم نے انسان کیلئے جتنی بھی غذائی اور دوائی نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان سب میں شہد کو ایک ممتاز درجہ حاصل ہے یہ ایسی لذیذ غذا اور دوا ہے جس کی افادیت ماہرین طب کے ہاں مسلمہ ہے۔

قارئین! انسانی رائے کو کسی بھی معاملہ میں حتمی قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ مختلف ادوار میں انسانی رائے حالات اور زمانی مکانی تغیرات کے پیش نظر تبدیل ہوتی رہتی ہے لیکن اللہ اور اس کے حبیب ﷺ جس کسی چیز کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں تو اس کے بارے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔ چنانچہ سورۃ نحل میں ارشاد ربانی ہے ترجمہ ''اس (شہد) میں لوگوں کیلئے شفاء ہے'' قرآن پاک میں ارشاد الٰہی کیساتھ ساتھ رسول کریم نے بھی شہد کو شفاء قرار دیا ہے۔ چنانچہ کتب احادیث میں متعدد احادیث شہد کے شفاء بخش ہونے کے متعلق مروی ہیں ایک روایت حضرت ابن مسعودؓ سے مرفوعاً مروی ہے کہ شہد ہر جسمانی مرض کیلئے شفاء ہے اور قرآن ہر روحانی مرض کیلئے دوا ہے اس لیے قرآن اور شہد دونوں شفاؤں کو ہمیشہ تھامے رکھو۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میٹھا اور شہد سے محبت رکھتے تھے۔

مسلم شریف میں ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ شفاء 3 چیزوں میں ہے۔ (1) حجام کے پچھنے میں (2) شہد کی ایک خوراک میں (3) آگ سے داغ لگانے میں، لیکن میں اپنی امت کو داغ لگانے سے منع کرتا ہوں۔ احادیث متذکرہ بالا سے آیت قرآنی کی توثیق ہوتی ہے قرآن پاک اور حدیث پاک شہد کی شفاء بخشی پر متفق ہیں اور دنیا کے باقی تمام الہامی مذاہب نے بھی شہد کو مفید اور صحت بخش قرار دیا ہے۔

قارئین! شہد میں زمین پر پائے جانے والے تمام مفید مرکبات اور سالٹس موجود ہیں۔

مثلاً کیلشیم' آئرن' سوڈیم' سیلکا' میگنیز' سلفر' فاسفورس اسی لیے شہد تمام امراض کیلئے شفاء کی حیثیت رکھتا ہے۔

اسی بنا پر اڑھائی ہزار سال قبل جالینوس' بلاٹینی اور بقراط جیسے بلند پایہ حکماء بھی اس کی افادیت کے قائل تھے۔ بعض کتب میں تو یہاں تک تحریر ہے کہ صرف شہد ہی قدیم زمانے میں بطور دوا استعمال ہوتا تھا۔

معروف سابق ہیوی ویٹ ورلڈ چیمپئن محمد علی کلے اپنی معمول کی خوراک میں شہد ضرور استعمال کرتے تھے انہوں نے اپنی جسمانی فٹنس کا یہ راز معروف ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا۔ شہد کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایئے کہ لندن کے ایک میوزیم میں فرعون کی لاش پر شہد کی مکھی کی تصویر بنی ہوئی ہے جو ماہرین کے اندازہ کے مطابق 36 سو برس قبل مسیح کی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس دور کے بادشاہ بھی شہد کو خاص اہمیت دیتے تھے اور اس کی افادیت کے قائل تھے اور آج کے جدید میڈیکل ترقی کے دور میں بھی مغرب میں باقاعدہ ایپائرن تھراپی رائج ہے جس میں صرف شہد اور شہد کی مکھی کی مصنوعات سے علاج کیا جاتا ہے۔

آپ کے ذہن میں یہ تجسس بھی ہوگا قارئین کہ شہد خالص حاصل کیسے کریں یعنی اصلی شہد کی پہچان کیا ہے اور خالص شہد کی پرکھ کا طریقہ کیا ہے۔ قارئین آپ دو انتہائی آسان طریقوں سے شہد کی اصلیت یعنی اس کا خالص ہونا پرکھ سکتے ہیں یہ یوں سمجھیں اصل شہد کی کسوٹی ہے۔ اگر شہد خالص میں روئی تر کر کے اس کو جلائیں تو اصل شہد سالم جل جاتا ہے اگر مصنوعی ہو تو کوئلہ رہ جاتا ہے اور دوسری پہچان یہ ہے کہ روٹی شہد میں تر کر کے کتے کو ڈالیں کتا نہیں کھائے گا۔

شہد سے علاج کے چند آسان نسخے قارئین عبقری کی خدمت میں پیش ہیں۔ فائدہ اٹھایئے اور دعائے خیر میں یاد رکھئے۔

گنج دور کرنے کیلئے

قارئین اکثر لوگ گنج اور بالوں کے گرنے کی وجہ سے پریشان ہیں اور طرح طرح کے فارمولے آزماتے ہیں مگر خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا اس کا آسان حل پیش خدمت ہے۔ شہد ایک چمچ اور پیاز کا پانی ایک چمچ ملا لیں اور گنج والی جگہ کو کسی کھردرے کپڑے سے رگڑیں اور یہ شہد اور پیاز کے پانی کا آمیزہ لگائیں لگاتار استعمال سے نئے بال پیدا ہوں گے اور بال گرنا بھی بند ہوجائیں گے۔

درد شقیقہ سے نجات

قارئین! درد شقیقہ انتہائی تکلیف دہ مرض ہے جسے آدھے سر کا درد بھی کہتے ہیں یہ عموماً طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب کے وقت اس میں تخفیف ہونا شروع ہوجاتی ہے واضح نشانی درد شقیقہ کی یہ ہے کہ سر کے جس جانب ہوتا ہے اسی طرح کی آنکھ بھی سرخ ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ اس کا بھی شافی علاج شہد میں موجود ہے جو انشاء اللہ کسی معجزہ سے کم نہیں ایک بوند شہد سر درد والے حصہ کے مخالف نتھنے میں ڈال دیں انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔

نزلہ زکام فوری ختم

نزلہ زکام عام بیماری ہے مگر شہد کی موجودگی میں آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ شہد نزلہ زکام کا فوری علاج ہے 2 چمچ شہد اور ایک چمچ ادرک پانی ملا کر استعمال کریں سردی کے نزلہ زکام کیلئے اکسیر ہے۔ اگر گرمیوں میں نزلہ زکام ہو تو ایک کپ نیم گرم پانی میں 2 چمچ شہد ملا لیں اور آدھا لیمن نچوڑ دیں اور نوش فرمائیں خوش ذائقہ قہوہ تیار ہے اور نزلہ کا فوری خاتمہ کرتا ہے۔

درد چشم کیلئے

درد چشم کیلئے شہد خالص اور پیاز کا پانی ہموزن ملا کر رکھیں اور 3 مرتبہ دن میں 2/2 قطرے آنکھ میں ڈالیں۔

ہچکی ختم کرنے کیلئے

قارئین ہچکی انتہائی تکلیف دہ مرض ہے جو بعض دفعہ کسی بھی دوا سے رکنے کا نام نہیں لیتی۔ مریض ایک قسم کی مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے۔ مور کے پروں کے چندے جلا کر رکھ لیں اور اس کی راکھ شہد میں جلا کر چٹائیں فوراً ہچکی رک جائے گی۔

فوری قے روکنے کیلئے

اگر کسی مریض کو بار بار قے آرہی ہو اور کسی دوا سے آرام نہ آتا ہو تو یہ نسخہ استعمال کر کے ہمیں دعائیں دیں انشاء اللہ قے رک جائے گی۔ گلوخشک ایک تولہ پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے اس میں 2 تولہ شہد ملا کر پلائیں' دافع قے اور متلی ہے۔

موٹاپے کا سستا علاج

آج کل موٹاپا بھی ایک عام مرض بنتا جارہا ہے اکثر لوگ بڑی رقمیں دیکر علاج کراتے ہیں مگر ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ یہ نسخہ آزمائیں گے تو شہد کی افادیت کے خود ہی قائل ہوجائیں گے۔ چونا آب نارسیدہ جس کو پانی نے نہ چھوا ہو ایک تولہ اور شہد خالص ایک پاؤ اچھی طرح کھرل کر کے کپڑے سے چھان لیں۔ ایک چھوٹا چمچ نیم گرم پانی کے گلاس میں حل کر کے آدھا لیمن نچوڑ کر صبح شام پی لیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

آخری دو آیات سے کام کیسے بنے

ایک مخلص

میری بڑی بہن کرائے کے فلیٹ میں رہتی ہیں اور بہن کے سامنے والے فلیٹ میں ایک ہندو فیملی رہتی ہے۔ایک دن وہ ہندو عورت بہت پریشان تھی کہ میرا چھوٹا پرس گم ہوگیا ہے گھر میں وہ مل نہیں رہا اس میں پیسے اور زیور رکھے ہوئے تھے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں آج آپ کی خدمت میں اپنے آزمائے ہوئے چند اعمال پیش کررہا ہوں جن سے مجھے اور جن کو میں نے بتایا ان کو بہت زیادہ فائدہ ہوا اب یہ قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ والا عمل

متعدد بار یہ تجربہ ہو چکا ہے کہ کوئی چیز گم ہو جائے نہ مل رہی ہو اور یہ عمل گیارہ مرتبہ پڑھ کر ڈھونڈیں تو مل جاتی ہے۔

آج سے تقریباً 10 سال قبل میری میٹرک کراچی بورڈ کی سند گھر سے غائب ہوگئی تھی اور گھر کے اندر ساری فائلیں کاغذات وغیرہ دیکھ لیے مگر میری سند نہ ملی اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ میرا چھوٹا بھائی بورڈ آفس گیا تاکہ ڈوپلیکیٹ نکلوا کر لے آئے اور بورڈ آفس والوں نے فارم بھی دیا اور کہا کہ پہلے اخبار میں گمشدگی کی اطلاع کردو پھر یہ فارم بھر کر لے آنا ہم ڈپلیکیٹ دے دیں گے اور اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ یہ آیت یاد آگئی اور اس کا ورد کرنا شروع کردیا اور گھر کے اندر ہی سے ایک فائل مل گئی اور اس کے اندر سے میری سند برآمد ہوگئی نہ اخبار میں گمشدگی کی اطلاع دینی پڑی اور نہ ہی فارم بھر کر بورڈ آفس سے رابطہ کرنا پڑا۔ یہی عمل میری بڑی بہن بھی کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ مجھے تو کوئی چیز جو گم ہوجائے بس یہ آیت پڑھتی رہتی ہوں تو مل جاتی ہے۔

میری بڑی بہن کرائے کے فلیٹ میں رہتی ہیں اور بہن کے سامنے والے فلیٹ میں ایک ہندو فیملی رہتی ہے۔ایک دن وہ ہندو عورت بہت پریشان تھی کہ میرا چھوٹا پرس گم ہوگیا ہے گھر میں وہ مل نہیں رہا اس میں پیسے اور زیور رکھے ہوئے تھے وہ بہن کو اپنے ساتھ لے کر اپنے گھر چلی گئی اور بہن کو وہ الماری دکھانے لگی جس الماری میں پرس رکھا ہوا تھا۔ بہن کہتی ہے کہ میں نے اس ہندو عورت کو زور سے بلند آواز سے کہا کہ جب ہماری کوئی چیز گم ہوجاتی ہے تو ہم قرآن شریف کی یہ آیت پڑھتے ہیں اور یہ آیت زور سے پڑھی۔ اللہ تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ وہ پرس اسی الماری میں سے فوراً مل گیا اور وہ ہندو عورت حیران و پریشان ہوگئی۔

سورۂ توبہ کی آخری دو آیات والا عمل

کراچی میں گلشن معمار کے ساتھ جان محمد بروہی گوٹھ ہے۔ جان محمد بروہی گوٹھ میں بہت اعلیٰ شاندار مسجد تعمیر ہورہی ہے۔ اس مسجد کے ناظم اعلیٰ ایک قاری صاحب ہیں اور وہ ناظم اعلیٰ کسی کو بھی اس مسجد میں امام رکھتے ہیں وہ پانچ وقت کی نماز بھی پڑھاتے ہیں اور دو ٹائم بچوں کو قرآن شریف بھی پڑھاتے ہیں۔ اس ناظم اعلیٰ نے ایک مدرسہ کے فارغ مولانا کو اس مسجد میں امام رکھا کہ پانچ وقت کی نماز بھی پڑھانی ہے اور دو ٹائم بچوں کو بھی پڑھانا ہے۔ وہ مولانا صاحب پابندی سے یہ کام کرتے رہے اور جب چار پانچ ماہ گزر گئے تو وہ مولانا میرے پاس آئے۔ (میری ان سے خوب دوستی ہوگئی تھی) اور مولانا نے کہا کہ یہ ناظم اعلیٰ اب مجھے ہٹانا چاہتا ہے اور یہ کسی کو بھی مستقل رکنے نہیں دیتا اور میں بہت پریشان ہوں' تنخواہ کم ہے مگر میں پنجاب سے آیا ہوں اور یہاں فوراً دوسری جگہ کا بندوبست بھی نہیں ہوسکتا اور اب ناظم اعلیٰ کہتا ہے کہ اپنا بندوبست کرو اور یہاں سے جاؤ۔ میں نے مولانا سے کہا کہ یہ قرآن کی آیت والا عمل کرو انشاء اللہ وہ آپ کو کبھی نہیں ہٹائے گا بلکہ تسخیر بھی ہو جائے گی اور مولانا کو میں نے کہا کہ پابندی سے کرنا اور لگن سے کرنا' بیزاری سے نہیں۔

میں نے کہا کہ رات کو بستر پر سوتے وقت 7 بار یہ آیتیں پڑھ کر ناظم اعلیٰ کا تصور کرکے دم کرکے سوجانا۔ انشاء اللہ کام ہوجائے گا۔ مولانا نے پابندی سے عمل کیا اور مولانا کا کام اللہ تعالیٰ نے کردیا۔ آج وہی ناظم اعلیٰ مولانا کی تعریف بھی کرتے ہیں اور ساری مسجد مولانا کے حوالے کردی ہے بلکہ نوبت یہاں تک آگئی ہے کہ مسجد اور مدرسے کے سارے کاغذات ورسید بک ناظم اعلیٰ نے مولانا کے پاس رکھائے ہوئے ہیں اور مولانا کو مسجد و مدرسے کا سفیر بھی بنادیا ہے اور مولانا کو لے جاکر سبزی منڈی وفروٹ منڈی میں بھی سب سے ملا دیا ہے کہ یہ ہمارا خاص آدمی ہے اس کو سبزی اور فروٹ بھی ہر ہفتے مل جاتا ہے۔ یہ سب کلام اللہ کی آیت کا کمال ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ماہ کے بعد سکول گئی ہے دل سے آپ کیلئے دعائیں نکلتی ہیں۔ اب تو ہر درس میں شامل ہونا لازم و ملزوم ہیں۔ گھریلو چھوٹے چھوٹے کام جو مہینوں سالوں سے ایسے ہی پڑے تھے وہ تمام کام اس طرح پورے ہونے لگے ہیں کہ سمجھ میں ہی نہیں آتا اور خود بخود تمام کام اور مسئلے حل ہورہے ہیں۔ اللہ آپ کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے۔ آمین۔

(روزینہ خان' لاہور کینٹ)

میں بہت شرمندہ ہوں

قارئین! بچوں کو وقت دیں ان پر نظر رکھیں ورنہ!!!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم محترم! میں اس وقت زندگی کے اس موڑ پر کھڑی ہوں جہاں پر راستہ میرے لیے بند ہے' اللہ تعالیٰ کے بعد ایک آپ ہی ہیں جو کوئی راستہ دکھا سکتے ہیں۔ میرے پاس وقت بہت کم ہے اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ جلد از جلد ممکن ہوسکے تو مجھے میری مشکل کا حل بتائیے۔ بہت امیدوں سے آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔ میری کہانی دراصل یہ ہے کہ آج سے چھ سے سات ماہ پہلے انٹرنیٹ پر میری ایک آدمی سے دوستی ہوئی اس نے مجھ سے شادی کی خواہش کا اظہار کیا میں نے اس کو ہاں کردی اور پھر یوں بات ہمارے گھر والوں کے درمیان چل پڑی۔ عیدالفطر پر اس کے گھر والے آئے ہمارے گھر اور بڑی عید پر میرے ابو اس سے ملنے گئے۔ وہ لڑکا امریکہ میں رہتا ہے اور میرے ابو (سعودی عرب) میں ہوتے ہیں۔ میرے ابو کو وہ لڑکا پسند نہیں آیا اور انہوں نے نہ کردی۔ (میں نے اس لڑکے کو بہت شروع میں کہہ دیا تھا کہ جو فیصلہ میرے والدین کا ہوگا وہی میرا ہوگا)

جس دوران ہمارے گھر والوں کے درمیان بات ہورہی تھی اس دوران میری بھی اس سے بات ہوتی رہی۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ وہ میری باتیں ریکارڈ کرتا تھا۔ اس نے کچھ تصاویر بھی لیں میری فیس بک سے۔ ہماری باتیں ہوتی تھیں لیکن مجھے خود معلوم نہیں میں نے کب اس سے وہ باتیں کیں جو مجھے شاید نہیں کرنی چاہئیں تھیں میں خود بھی بہت شرمندہ ہوں۔

محترم حکیم صاحب! اب جبکہ میرے گھر والوں نے نہ کردی ہے تو وہ لڑکا بدلہ لینے پر اتر آیا ہے۔ دھمکیاں دیتا ہے' میری ریکارڈ کی گئی آواز اور تصاویر کی بنا پر۔ میری ماں نے بھی اس کو واسطے دیئے ہیں۔ خوف خدا دلایا لیکن وہ اپنی ضد پر قائم ہے۔ اس نے میری ماں جی کو بھی کہا ہے کہ اگر وہ نہیں مانیں گی اس رشتے کیلئے تو دنیا بھر میں مجھے بدنام کردے گا اور کہیں کا نہیں چھوڑے گا۔ **محترم حکیم صاحب!** میں بہت زیادہ پریشان ہوں اور شرمندہ بھی ہوں۔ نادانی میں مجھ سے غلطی ہوئی ہے لیکن اس کی اتنی بڑی سزا مجھ سے برداشت نہ ہوگی کچھ ایسا کریں کہ اس انسان کے دل میں رحم آجائے اور وہ ہماری جان چھوڑ دے اور میرا خاندان بدنامی سے بچ جائے۔ اللہ تعالیٰ کے بعد آپ سے ہی امید ہے۔

بڑھاپے اور جھریوں سے بچاؤ ممکن ہے

عمر بڑھتی ہے تو جسم اور اعضاء کی لچک ختم ہونے لگتی ہے۔ توازن بگڑنے لگتا ہے' سہارا ضروری ہو جاتا ہے۔ اس صورتحال سے دوچار بوڑھے بہت سے کام خود نہیں کر پاتے۔ صحیح سلامت ہاتھ پیر رکھنے کے باوجود وہ اپنے جسم استعمال نہیں کر سکتے

یہ سچ ہے کہ دنیا میں بوڑھوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اسی کے ساتھ بڑھاپے کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ مغرب کی طرح مشرق میں بھی بوڑھے ماں باپ مشترکہ خاندان کے فائدوں اور تحفظات سے محروم ہو رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے اب ان کے مختلف مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ان میں سب سے اہم مسئلہ چلنے پھرنے سے مشکل اور دقت ہے۔

عمر بڑھتی ہے تو جسم اور اعضاء کی لچک ختم ہونے لگتی ہے۔ توازن بگڑنے لگتا ہے' سہارا ضروری ہو جاتا ہے۔ اس صورتحال سے دوچار بوڑھے بہت سے کام خود نہیں کر پاتے۔ صحیح سلامت ہاتھ پیر رکھنے کے باوجود وہ اپنے جسم استعمال نہیں کر سکتے۔ بوڑھوں کے تمام عوارض کا مطالعہ' علم کی ایک شاخ ''علم پیری'' کی صورت میں فروغ پا رہا ہے۔ اس کے تحت ان کے مختلف مسائل کا مطالعہ اور ان کے حل تلاش کرنے کی کاوشیں کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلے میں جو تحقیق ہو رہی ہے اس سے ترقی یافتہ ملکوں کے بوڑھے مستفید بھی ہو رہے ہیں۔ اس علم کا مقصد زندگی میں اضافہ نہیں بلکہ بڑھاپے کو ایک نئی زندگی اور جہت دینا ہے۔

ایک بات اب بالکل واضح اور ثابت ہو گئی ہے کہ باقاعدہ ورزش کے ذریعے سے زندگی آرام کے ساتھ بہتر انداز میں گزاری جا سکتی ہے۔ تھوڑی سی کاوش اور ہمت سے کام لے کر وہ اپنے کمزور ہونے اعضا کو دوبارہ کام کرنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔ ان کی معذوری اور کمزوری میں اس احساس کا بڑا دخل ہے کہ ریٹائر ہونے کے بعد صرف چارپائی پر لیٹے رہنا ہی ان کا مقدر ہے۔ سوچ کا یہ انداز یا نقص مردوں کیلئے سخت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے' کیونکہ گھریلو کام کی عادی خواتین میں ریٹائرمنٹ کا تصور بالعموم نہیں ہوتا۔ چنانچہ خواتین کی اکثریت پیرانہ سالی کے باوجود گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹاتی نظر آتی ہیں جن خوشحال گھروں میں ملازمین پر تمام انحصار ہوتا ہے' وہاں مردوں کے علاوہ خواتین بھی بڑھاپے کے عارضوں کی زیادہ شکار رہتی ہیں۔

یہ عام مشاہدہ کہ چارپائی پر لیٹے رہنے والے بوڑھے وزن میں اضافہ کر لیتے ہیں۔ یہ اضافہ ان کے جسم کے ٹھوس عضلات (پٹھوں) میں نہیں ہوتا بلکہ یہ تو ورزش کے نہ ہونے سے گھلنے لگتے ہیں۔ ہمارے پٹھے تو بیماری کی وجہ سے ایک ہفتہ پلنگ میں لیٹے رہنے سے بھی دو فیصد کم ہو جاتے ہیں چہ جائے کہ یہ معمول مہینوں تک جاری رہے۔ بوڑھوں کے وزن میں اضافہ دراصل چربی میں اضافے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ورزش عضلات بڑھیں تو توانائی بھی بڑھتی ہے لیکن چربی سے صرف وزن بڑھتا ہے اور جسمانی کارکردگی' نقل و حرکت کی صلاحیت و قوت رخصت ہوتی جاتی ہے۔ صرف یہی نہیں' رگیں' شریانیں کولیسٹرول سے اٹی جاتی ہیں۔ فاضل شکر چونکہ عضلات میں ورزش کی کمی سے نہیں جلتی' خون میں اس کی سطح بڑھنے لگتی ہے یہاں تک کہ پیشاب میں بھی شکر کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ یہ تبدیلی بڑے منفی اثرات رکھتی ہے۔ ذیابیطس کے عارضے گھیرنے لگتے ہیں اور جسم امراض کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔

آپ اپنا بڑھاپا آرام اور خود انحصاری کے ساتھ مثبت انداز میں گزارنا چاہتے ہیں اپنے جسم کو بیماریوں کا گڑھ نہیں بنانا چاہتے تو ورزش کا سلسلہ شروع کیجئے اور اسے مستقل مزاجی کے ساتھ جاری رکھیے۔ اس کیلئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ صرف ایک شرط ہے کہ ورزش اعتدال کے ساتھ کی جائے اور اس میں بتدریج اضافہ کیا جائے۔ مسلمان مرد اور عورت اگر پنجگانہ کے عادی ہیں تو اعتدال کے ساتھ کیے جانے والے رکوع و سجود سے عضلات میں انحطاط کی رفتار کم رہتی ہے۔ اسی طرح باجماعت نماز ادا کرنے والے مردوں کے جسم میں چربی کی مقدار نہیں بڑھتی بشرطیکہ وہ روغنی اور شیریں غذائیں کم سے کم کھائیں۔ اسی کے ساتھ اگر وہ ورزش بھی کریں تو ان کے بازو مضبوط' ٹانگیں مستحکم اور توازن برقرار رکھنے کی صلاحیت بہتر رہ سکتی ہے۔ ایسے مرد و خواتین ذیل میں دی ہوئی ورزشوں سے اپنے عضلات اور جسم کو بہتر رکھ سکتے ہیں۔ اس کیلئے انہیں تھوڑے سے اہتمام کی ضرورت ہوگی۔ یہ اہتمام بلاقیمت بھی ہو سکتا ہے۔ ان ورزشوں میں ریت کی ذرا لمبی ڈھیلی دو تھیلیوں اور کسی ہینڈل والی بڑی بوتل اور ایک رسی اور چرخی کی ضرورت ہوگی۔

کولہے مضبوط کرنے کی ورزش: کرسی پر بالکل سیدھے بیٹھ جایئے۔ تھیلیاں پنجوں پر ٹخنوں کے قریب رکھیے۔ باری باری پیروں کو دھیرے دھیرے بالکل سیدھا کیجئے اور اسی رفتار سے اصلی حالت پر آجایئے۔ ہر پاؤں سے یہ ورزش دس دس مرتبہ کیجئے۔ اس دوران سانس ایک رفتار سے لیتے رہیے۔

رانوں کے عضلات مضبوط کرنے کی ورزش: اس ورزش میں کولہے کو حرکت دیئے بغیر نچلا پیر ہاتھوں کی مدد سے اٹھاتے ہیں۔ پہلی ورزش ہی کی طرح بالکل سیدھے بیٹھیے۔ ریت کی تھیلی پنجے پر ٹخنوں کے قریب رکھیے۔ دونوں ہاتھوں سے گھٹنا تھام کر پیر کو دھیرے دھیرے اوپر لایئے اور سیدھا کر کے آہستہ آہستہ واپس رکھیے۔ یہی عمل دونوں پیروں کے ساتھ کیجئے۔ دس دس مرتبہ یہ عمل کیجئے۔

پنڈلی کے عضلات مضبوط کرنے کی ورزش: تصویر کے مطابق پنجے پر تھیلی رکھیے اور پیر کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر دھیرے دھیرے اٹھایئے۔ اب پنجے کو اوپر نیچے حرکت دیجئے دوسرے پیر سے بھی یہی ورزش دس دس بار کیجئے ہر بار پیر دھیرے دھیرے زمین پر واپس رکھیے۔

بازو کے عضلات مضبوط کرنے کی ورزش: کسی ہینڈل والی بڑی بوتل یا ڈبے میں اتنی ریت بھر رکھیے کہ آپ اسے اٹھا سکیں۔ کرسی پر سیدھے بیٹھ کر ریت بھری بوتل یا ڈبے کو پکڑ کر دھیرے دھیرے اٹھایئے کہ ہاتھ کہنی میں سے مڑ جائے۔ یہی ورزش دوسرے ہاتھ سے کیجئے۔ دس دس مرتبہ ہر ہاتھ سے یہ ورزش کیجئے۔

بازوؤں کے پچھلے پٹھے مضبوط کرنے کی ورزش: کسی مناسب جگہ چرخی مضبوطی سے لگایئے۔ رسی کا ایک سرا اس میں سے گزار کر ریت بھری بوتل یا ڈبے میں باندھ دیجئے اور کرسی پر بالکل سیدھے بیٹھ کر رسی کا دوسرا سرا کسی گول لکڑی پر باندھ لیں اور مٹھی سے اسے پکڑ لیجئے۔ اب دھیرے دھیرے رسی کو کھینچ کر نیچے لایئے دونوں ہاتھوں سے دس دس بار یہ عمل کیجئے۔

کندھے کے عضلات مضبوط کرنے کی ورزش: اس ورزش میں رسی پکڑ کر بازو دھیرے دھیرے سر سے اوپر اٹھا کر دھیرے دھیرے واپس لایا جاتا ہے۔ دونوں بازوؤں سے دس دس مرتبہ یہ ورزش کریں۔

ہتھیلی کے عضلات مضبوط کرنے کی ورزش: اس ورزش میں رسی کا سرا کھینچ کر ہاتھ کو کلائی میں سے نیچے اوپر موڑا جاتا ہے۔ دونوں مٹھیوں سے دس دس بار یہ ورزش کیجئے۔

کندھے کے عضلات مضبوط کرنے کی ورزش: ریت بھری بوتل یا ڈبا ہاتھ سے پکڑ کر دھیرے دھیرے کندھے سے اوپر اٹھایئے اور اسی طرح آہستہ آہستہ واپس لایئے۔ دونوں بازوؤں سے یہ ورزش بھی دس دس مرتبہ کیجئے: ان ورزشوں کے دوران گہرے سانس لینے کا عمل جاری رہنا چاہیے۔ اس طرح قلب اور پھیپھڑے توانا رہیں گے۔ ماہرین کے مطابق اپنے عضلات متحرک رکھ کر بوڑھے افراد توانا رہ سکتے ہیں۔ توانائی اور طاقت ہوگی تو ان کیلئے اپنے کام خود کرنا آسان رہے گا۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 19

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

اور اس چلے کی وجہ سے ہم اس جناتی جیل کے اندر آجا سکتے ہیں ورنہ تو اس کے اندر جانا ممکن نہیں اگر چلے جائیں تو واپس آنا ممکن نہیں۔ میں نے حامی بھر لی اس کیلئے مجھے ایک ویران قبرستان میں 11 دن کا چلہ کرنا تھا چلے کے جو لوازمات ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

دو کفن کی چادریں' ایک عدد بڑی شیشی تیز خوشبو' چار عدد تیز دھار چھریاں' ایک نئی جائے نماز' ایک سفید ٹوپی' ایک عدد کالے دھاگے کا چھوٹا بنڈل اب یہ چیزیں لے کر کسی ویران قبرستان میں ویران کونہ اور ویران قبر کے پاس جا کر رات ٹھیک بارہ بجے اپنی جگہ پر موجود ہونا ہے۔ کپڑے اتار کر کفن کی چادریں احرام کی طرح باندھ لیں خوب خوشبو لگانی تھی۔ سر پر ٹوپی اور جائے نماز بچھا کر چاروں طرف چھریاں مٹی میں گاڑ دیں اور اپنے اردگرد دھاگہ لپیٹ لیں اور صرف ایک لفظ پڑھنا تھا وہ لفظ ہے ''کہف'' اسی لفظ کو بغیر تعداد کے 3 گھنٹے بیٹھ کر پڑھنا ہے۔ 3 گھنٹے کے بعد اٹھیں پہلے چھریاں ہٹائیں پھر لباس تبدیل کر کے یہ چیزیں سمیٹ لیں اور وہ کالا دھاگہ جو اپنے اوپر کے جسم پر لپیٹا تھا یعنی 11 چکر دھاگے کے دیئے تھے وہ اتار کر رکھ دیں واپس گھر آجائیں پھر دوسری رات اسی طرح جائیں اور سابقہ رات کی طرح کریں۔

کل گیارہ راتیں اگر کوئی ایسا کرے (اس کی سب کو میری طرف سے اجازت ہے) تو اس شخص کو جنات کا ہر حصار توڑنا آسان' جنات کی جیل میں آنا جانا ممکن' کوئی طاقتور جن جنی بدروح دیو' موکل' جادو' نظر بد اور بندوق کا حملہ اس پر اثر انداز کبھی نہ ہوگا پھر جب کوئی اس لفظ یعنی کہف کو صرف پڑھ لے گا چاہے تھوڑی یا زیادہ تعداد میں تو جس پر بھی دم کرے یا پانی پر دم کرے یا کوئی کھانے پینے والی چیز پر دم کرے تو فوری اثر ہوگا۔ وہ تمام عوارضات ختم ہوں گے جو اوپر بیان کیے ہیں خیر میں نے قبرستان میں یہ عمل کیا چونکہ میرا جناتی پیدائشی تعلق ہے کچھ انوکھا یا غیر مرئی عمل محسوس نہ ہوا گیارہ دن کے بعد میں نے عبدالسلام اور عبدالرشید کو بلایا ان کے ساتھ حاجی صاحب بھی تشریف لے آئے۔ مجھے گدھ نما پروں والی سواری پر سوار کیا اور خود ساتھ ہوا بن کر پرواز کرنے لگے اس سواری پر کئی بار سفر کیا تو اس بار اس سواری میں انہوں نے میرے لیے لاجواب کھانے اور بہترین قہوے بھی رکھ لیے تھے مجھے بار ہا اصرار کر کے وہ کھلا رہے تھے۔

سفر تھا کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا بہت لمبا اور بڑا سفر کیا جو کئی گھنٹوں پر محیط تھا۔ آخر کار مجھے ہر طرف پہاڑ اور برف ہی برف محسوس ہوئی پھر برف ختم ہوگئی اور ہر طرف خشک پہاڑ اور جنگل شروع ہوگئے اس کے درمیان ہم ٹھہر گئے۔ یعنی سواری اتری پروں سے بنی ہوئی سیڑھی سے میں اترا اور ہر طرف جنگل اور پہاڑیاں دوسری طرف برف پوش پہاڑ تھے۔ وہاں ہر طرف جنات کی قطاریں نظر آئیں چونکہ حاجی صاحب اور صحابی بابا اور میں ان کے وہاں بڑے اور مہمان خصوصی تھے عبدالسلام جن نے پہلے سے اطلاع کر دی تھی لہٰذا وہاں سب حضرات یعنی محافظ جنات متوجہ اور چوکنے تھے جیل کیا ایک بہت بڑی پہاڑیوں کے درمیان میلوں پھیلی ہوئی وادی تھی جس کے اردگرد ایک طاقت ور حصار اور جنات کی طاقت ور فوج تھی۔

میں نے دیکھا کہ وہاں ایک نورانی فصیل تھی جو آسمان تک پہنچی ہوئی تھی اس کے اردگرد ایک جناتی مخلوق تھی جو مزید پہرہ دے رہی تھی ہر طرف ایسے جنات موجود تھے جو دن رات بس پہرہ دیتے ہیں ان کے پاس اس کے علاوہ کوئی کام نہیں۔ ایک پہاڑی غار جس کا دھانہ یعنی منہ بہت بڑا تھا کہ اونٹ اندر آسانی سے چلا جائے اس دھانے پر 17 ببر شیر بیٹھے تھے میں حیران ہوا تو عبدالرشید نے بتایا کہ یہ دراصل بڑے دیو ہیں جو اس شکل میں پہرہ دے رہے ہیں۔ جب ہم غار کے قریب پہنچے تو وہ شیر اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور اپنی مخصوص آواز میں گرج دار انداز میں دھاڑنے لگے انہوں نے بتایا یہ دراصل ہم سب کا استقبال کر رہے ہیں ابھی ہم داخل ہو ہی رہے تھے کہ چمگادڑیں جو شاید 10 فٹ سے بھی زیادہ لمبی ہو خطرناک آوازوں کے ساتھ اوپر مسلسل اڑ رہی تھیں۔ انہوں نے یعنی عبدالرشید جن نے بتایا یہ بھی جنات کی ایک قسم ہے جو ہوائی محافظ ہوتے ہیں اور اوپر سے قیدیوں اور بدمعاش جنات پر نظر رکھتے ہیں جو وہاں سے نکل نہ جائیں۔ کچھ اور آگے گئے تو معلوم ہوا سانپوں کے ڈھیر اور بعض جگہ صرف کالے رنگ کے بڑے اژدھے کی طرز کے سانپ تھے جو مسلسل ہر جگہ چکر لگا رہے تھے بتایا یہ بھی محافظ جنات ہیں ان کا کام صرف یہاں کے ان جنات کی خبر رکھنا ہے جو جادوگر ہوں اور جادو کی وجہ سے وہ یہاں سے نکل نہ جائیں یا پھر وہ یہاں کے محافظوں پر جادو کر دیتے ہیں۔ ان میں ہر سانپ خود بہت بڑا عامل ہے ان سب کو صحابی بابا نے ایسے طاقت ور قرآنی عملیات کروائے ہوئے ہیں کہ کوئی جن ان کی طاقت اور جادو تک پہنچ نہیں سکتا۔ کیونکہ جنات کے پاس آج سے 6 ہزار سال پہلے کا علم ہے۔ وہ اس علم کے مطابق وہ کچھ کر لیتے ہیں جو عامل کیا بلکہ کامل کے بس کا روگ نہیں ابھی ہم یہ باتیں کر ہی رہے تھے تو ایک بڑا کالا سانپ اپنا پھن اٹھائے چلتا ہوا میرے پاس آیا' سلام کیا کہ میں مسلمان جن ہوں میری عمر بڑی ہے میں نے شاہ جہان بادشاہ کا دور دیکھا' جہانگیر کا دور دیکھا' رنجیت سنگھ کا دور تو کل کی بات ہے اس سے قبل میں نے لودھی خاندان کو دیکھا خاندان غلاماں کی بنیاد اور بربادی سب کچھ میرے سامنے ہے۔ میں نے اس سانپ جن سے سوال کیا آپ کا کیا خیال ہے کہ یہ لوگ برباد کیسے ہوتے ہیں۔ بے ساختہ کہنے لگے اس کی وجہ ظلم ہوتی ہے یہ لوگ دراصل ظالم ہوتے ہیں اور ظلم کی وجہ سے ان سب کا نشان تک ختم ہو جاتا ہے۔ **(جاری ہے)**

شوگر کا بہترین نسخہ

یہ نسخہ میں نے سنبھال کر رکھا ہوا تھا جو مجھے ایک ریٹائرڈ فوجی بزرگ پسرور کے رہنے والے نے دیا تھا۔ میں اس وقت بالکل نوعمر تھا مجھے نسخے لکھنے کا شوق تھا۔ ان بزرگ نے کئی لوگوں کو یہ نسخہ بتایا اور میں نے بھی کاپی میں محفوظ کر لیا۔ اب آپ کی خدمت میں ارسال کر رہا ہوں۔

ھوالشافی: نیم کے پتے آدھا کلو' گندم آدھا کلو دونوں اشیاء عصر کے وقت پانی میں بھگو دیں اگلے دن پانی کو آگ پر رکھ کر 2 ابالے دیں۔ پتے اور پانی نکال کر پھینک دیں' گندم کو خشک کر لیں اور آٹا بنا لیں۔

اس آٹے میں بادام کی گری آدھا کلو باریک پیس کر آٹے میں ملا دیں۔ پھر آدھا کلو دیسی گھی بھی شامل کریں۔ ایک پاؤ دیسی شکر ملائیں اور آگ پر رکھ کر بھونیں جب پنجیری کی شکل بن جائے بس تیار ہے۔ عصر کی نماز کے بعد اپنی طبیعت کے مطابق 4 یا پانچ چمچ نیم گرم دودھ سے استعمال کریں۔ **(قاری محمد مظہر حسین)**

کپڑا بُننا انسان کو "بیا" نے سکھایا

جہاں کہیں آپ کو درختوں پر وسط ایشیا کے فقیروں کی ٹوپیاں الٹی لٹکی ہوئی نظر آئیں' سمجھ لیجئے یہ بیے کے گھونسلے ہیں۔ اپنی نوعیت اور بناوٹ کے لحاظ سے پرندوں کی دنیا میں ان کی مثال ملنی مشکل ہے۔ یہ پرندہ عموماً گھنے جنگل پسند نہیں کرتا۔

اگست یا ستمبر کے مہینے میں گاؤں سے باہر کھیتوں میں نکل جائیں تو شیشم اور ببول کے اونچے درختوں اور گنے کے کھیتوں یا سرکنڈے کے جھنڈ میں کسی پرندے کی باریک اور مترنم آوازیں سنائی دیں گی۔ یہ آوازیں اتنی میٹھی ہوتی ہیں کہ دل بے اختیار ان کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے۔ غور سے دیکھیں' تو کھیتوں اور درختوں کی ٹہنیوں پر چھوٹے چھوٹے پرندے اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں...... جی ہاں' یہ دلکش آوازیں بیا کی ہیں جو اس وقت زور شور سے تعمیراتی کام میں مصروف ہے۔ جسامت میں بیا گھروں میں رہنے والی عام چڑیا کے برابر ہوتا ہے لیکن اس کی نسبت نہایت ذہین اور خوش طبع ہے۔ اپنے ذاتی فرائض ہوں یا بیگار کا کام' ہر جگہ خوش طبعی اور زندہ دلی کا مظاہرہ کرتا ہے۔

جہاں کہیں آپ کو درختوں پر وسط ایشیا کے فقیروں کی ٹوپیاں الٹی لٹکی ہوئی نظر آئیں' سمجھ لیجئے یہ بیے کے گھونسلے ہیں۔ اپنی نوعیت اور بناوٹ کے لحاظ سے پرندوں کی دنیا میں ان کی مثال ملنی مشکل ہے۔ یہ پرندہ عموماً گھنے جنگل پسند نہیں کرتا۔ معلوم ہوتا ہے انسانی آبادیوں سے اسے خاص مناسبت ہے' اسی لیے بستیوں کے آس پاس گھونسلے بناتا ہے۔ بے حد محتاط اور عاقبت اندیش ہے۔ دشمنوں کی یلغار سے بچنے کیلئے باقاعدہ پیش بندی کرتا ہے۔ دشمن سے حفاظت کیلئے ایسی جگہ گھونسلا بناتا ہے جہاں بھڑوں کے چھتے یا زہریلی چیونٹیوں کے بل ہوں۔ ان پیش بندیوں کی وجہ سے دشمن گھونسلے کے قریب نہیں جاسکتا البتہ حضرت انسان اس کی پیش بندیوں کی پروانہ کرتے ہوئے محض تفریح طبع کی خاطر گھونسلے اٹھا لیتا ہے۔

بیا گھونسلے بنانے کا کام درخت کی کسی لچکدار شاخ کا انتخاب کرنے کے بعد شروع کرتا ہے۔ وہ گنے' دھان یا مونج کے پتوں سے باریک دھاگے بناتا اور شاخ سے لپیٹتا جاتا ہے۔ دھاگے بنانے میں اسے خداداد مہارت حاصل ہے۔ پتے کی جڑ کے پاس بیٹھ جاتا ہے اور اس کی اگلی نوک پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا ہے' پتہ درمیان سے مڑ جاتا ہے' اب یہ ذہین جانور اسے پکڑ کر جھٹکا دیتا ہے۔ پتے کی لمبائی کے برابر باریک دھاگا تیار ہوجاتا ہے جسے گھونسلے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

بیا دھاگوں کو رسی کی صورت میں شاخ کے گرد بڑی مضبوطی سے بن کر نیچے کی طرف لٹکا دیتا ہے۔ مناسب مقدار میں دھاگے کا ذخیرہ ہوجائے تو دھاگے کے نچلے حصے کو بلب کی صورت میں موڑتا ہے۔ گھونسلے کا قطر بالعموم اوپر سے چار انچ اور نیچے سے ساڑھے پانچ انچ ہوتا ہے۔ اب اس بات کا تعین ہوتا ہے کہ انڈے دینے کا خانہ کہاں ہونا چاہیے' گھونسلے کے بیچوں بیچ ایک مضبوط اور لمبوتری دیوار بنائی جاتی ہے جو باہر نکلنے والے سوراخ اور انڈوں کی جگہ کے درمیان حد فاصل کا کام دیتی ہے۔ اس وقت گھونسلے کی شکل الٹی لٹکی ہوئی ٹوکری سے مشابہ ہوتی ہے۔

نر بیا مادہ پرندہ کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے' لیکن مادہ اس وقت تک توجہ نہیں کرتی جب تک اس کا بنایا ہوا گھونسلہ نہ دیکھ لے۔ جو گھونسلا اسے پسند آجائے' اس میں بسیرا کرتی ہے۔ اب نر اور مادہ مل کر باقی کام مکمل کرتے ہیں۔ بڑی محنت سے دیواروں کو مضبوط' نرم اور ملائم بناتے ہیں۔ نر باہر سے دھاگے اندر دھکیلتا ہے' مادہ اندر سے بنتی ہے۔ کام کے دوران میں نر کے ذوق وشوق کا عجب عالم ہوتا ہے وہ لمبے مترنم سروں میں خوشی کے نغمے الاپتا ہے۔ گھونسلے کی لمبائی ایک فٹ تک ہوتی ہے۔ اسے اتنا مضبوط بنایا جاتا ہے کہ اسے سخت آندھیاں نقصان پہنچا سکتی نہ زوردار بارشوں کا پانی اندر جاسکتا ہے۔ خود بیا گھونسلے میں اس احتیاط سے داخل ہوتا ہے کہ گھونسلا حرکت تک نہیں کرتا۔ دو پروں کو سمیٹ کر ایک ہی جست میں اندر چلا جاتا ہے۔ اس کے گھونسلے کی گانٹھ نہایت مضبوط ہوتی ہے اور اسے شاخ سے جدا کرنے کیلئے خاصا وقت لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آندھی یا طوفان میں گھونسلا دائیں بائیں ڈولتا ضرور ہے لیکن شاخ سے الگ نہیں ہوتا۔

نر بیا کی ایک عجیب عادت یہ ہے کہ ایک گھونسلا مکمل ہوجائے تو دوسرے کی تیاری میں مصروف ہوجاتا ہے۔ وہاں بھی کوئی مادہ آکر گھر بسا لیتی ہے۔ اس طرح بعض اوقات ایک نر بیا تین تین گھر آباد کرلیتا ہے۔

محمد ہارون' کراچی

ہمیشہ جیت کی امید کریں

ضروری کاموں کو بھولنے کی عادت ہر بات میں شک کرنا' وہمی پن' یہ سب خامیاں ہیں جو خدائی قوت میں اعتماد کے فقدان سے بڑھتی ہیں

برائی سے خوفزدہ ہونے یا مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ایسی کوئی برائی نہیں جو مضبوط ارادے اور پورے عزم سے دور نہ کی جاسکتی ہو' ہر ایک انسان کے تن من میں ایک ایسی قوت ہے جو برائی سے لڑے تو کبھی اس سے شکست نہیں ہوسکتی' برائی کی تاریکی خدائی روشنی سے پل بھر میں بکھر جائے گی' بے دلی سے کام کرنا اور کامیابی کی امید کرنا باہم مخالف باتیں ہیں۔

ضروری کاموں کو بھولنے کی عادت ہر بات میں شک کرنا' وہمی پن' یہ سب خامیاں ہیں جو خدائی قوت میں اعتماد کے فقدان سے بڑھتی ہیں جس کام کی خواہش آپ کے دل میں ہے جس کام کا عزم آپ کا باطنی ضمیر کرتا ہے اس پر ضرورت سے زیادہ سوچ بچار نہ کریں تذبذب میں پڑنا کوئی خوبی نہیں بلکہ ایک ایسی برائی ہے جو سنہرے مستقبل کو تاریک بنادیتی ہے' آئیڈیل ہی سب سے بڑا نشانہ ہے پھر بھی اگر آپ کسی شخص کو آئیڈیل صورت میں دیکھنا چاہتے ہیں تو کسی ایسے شخص کو اپنا آئیڈیل بنائیں جس کی قوت کارکردگی مضبوط ارادے اور خود اعتمادی کی سب تعریف کرتے ہوں اور وہ شخص آپ میں آگے بڑھنے کی امنگ پیدا کرسکتا ہے' کام کرتے ہوئے شروع میں غلطیاں ہونے کے امکانات ہیں مگر اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں' گھبرا کر پیچھے قدم رکھنا کاہلی ہے اپنے آپ سے یہ الفاظ کہیے "میں پیچھے نہیں ہٹوں گا" مگر الفاظ کہنا ہی مطلوب نہیں الفاظ کو عملی صورت دینے کیلئے ان کے پیچھے اپنی پوری قوت ارادی کو بھی دعوت دے دیں۔

ہمیشہ اپنی جیت کی امید کریں ہمیشہ اپنے دل میں اعتماد رکھیں آپ کے چہرے سے' آنکھوں سے' گفتگو سے' چال ڈھال سے جیت کی کرنیں پھوٹنی چاہئیں خود جیت حاصل کرکے دوسروں کو جیت حاصل کرنے کی ترغیب دیں' یاد رکھیں ایک انسان کی ترقی سے دوسرے انسان کو خود بخود فائدہ ہوتا ہے اپنے آپ سے بات چیت کرنا ترقی کے راستے پر آگے بڑھنا ہے' بات چیت میں وقت' ضرورت اور شخص کے مطابق فرق چاہیے ہی ہو مگر سچے دل سے کیے گئے عزم کو بار بار دہرائیں' ارادے سے قوتیں دگنی چوگنی بڑھ جاتی ہیں۔

اس ماہ کا دکھی خط

پلیز مجھے اس دلدل سے نکالیں

ایڈیٹر کی ڈھیروں ڈاک سے صرف ایک خط کا انتخاب نام اور جگہ مکمل تبدیل کر دیئے ہیں تا کہ راز داری رہے۔ کسی واقعہ سے مماثلت محض اتفاقی ہوگی۔ اگر آپ اپنا خط شائع نہیں کرانا چاہتے تو اعتماد اور تسلی سے لکھیں آپ کا خط شائع نہیں ہوگا۔ وضاحت ضرور لکھیں

محترم! بلوغت سے لیکر موجودہ لمحے تک میری زندگی میں اندھیرا ہے جیسے کہ اب تک عرصہ حیات میں خوشیوں کا سورج طلوع نہ ہوا ہو ان سب کی مختلف وجوہات ہیں جن میں کچھ یہ ہیں:۔

☆ بچپن کی نادانیاں.........

☆ گھر کے سب افراد کا مجھے نظرانداز کرنے کے باعث شدید احساس محرومی میں چلا جانا۔

☆ آس پاس رشتہ دار اور دوستوں میں میرے لیے بغض و کینہ رکھنے کے سبب میرے اوپر سحر و جادو کرانا۔

☆ میری قوت ارادیت کا کمزور ہونا۔

☆ نظراندازی اور بے روزگاری کی وجہ سے مالی طور پر کمزور ہونے کے باعث میں جوں کا توں رہ گیا اور دن بہ دن میرے اندرونی اور بیرونی مسائل الجھنیں مالی' ذہنی اور جسمانی کمزوریوں اور پریشانیوں میں بے حد اضافہ ہوگیا اور آج میں بے یار و مددگار ہوں۔

قابل احترام! وہ دوست وہ رشتہ دار وہ گھر والے جن کی میں نے اپنی وسعت کے مطابق ہر مشکل گھڑی میں بدن کا خون تک دے کر مدد کی کیونکہ میں ان کو مشکل میں نہیں دیکھ سکتا تھا پر وہ بھی میرے رتی برابر بھی کام نہ آئے۔

میری طبیعت میں سادگی' رحم دلی' سچائی' اندھا یقین کرنا' باطل کو نہ ماننا اور منافقت کے آگے نہ جھکنا ہے۔ شاید اسی سبب آج میں اپنی دھرتی سے بہت دور ہوں۔ آج میں بے گھر ہوں اور اپنی اس زمین سے جہاں میں نے بچپن کے دن گزارے وہاں سے چوبیس گھنٹوں کے فاصلے پر ایک چھوٹی سی ملازمت کر رہا ہوں جس سے میرا گزارا انتہائی مشکل سے ہو رہا ہے۔

گزشتہ وقت کی جمع پونجی چمکدار اشتہارات پر اپنے علاج کیلئے خرچ کی جو کہ سونا دے کر مٹی خرید کرنے کے برابر ثابت ہوا۔

کچھ ماں کے علاج کیلئے خرچ ہوا لیکن اس کا بھی کوئی فائدہ نہ ہوا کچھ پیسے کسی واقف کار کو دیئے کوئی اچھا روزگار حاصل کرنے کیلئے لیکن اب تک نہ کوئی پیسے ملے نہ اچھا روزگار! کچھ جادو و سحر ختم کروانے کیلئے سنے سنائے لوگوں تک پہنچا وہاں خرچ کیا۔

لیکن جیسا میرا کل تھا ویسا ہی میرا آج ہے۔ محترم! موجودہ حالات میں ہی میں نے تین مرتبہ خودکشی کی کوشش کی ہے لیکن ایک ماں جیسا مقدس رشتہ زبون اور بیمار حالت میں موجود ہے جس کا خیال آتا ہے کہ ان کا کیا ہوگا؟؟؟ نہ دین کا رہوں گا نہ دنیا کا۔ لیکن زندگی میں بھی رہنا ذلت' خواری اور بے عزتی سے خالی نہیں سمجھتا۔ اس کے علاوہ مسلسل ذہنی دباؤ میں رہنے' صبح سے رات تک لگا تار کام کرنے اور اچھی خوراک نہ ہونے کے باعث دماغی انفیکشن ہوگیا ہے' یادداشت ختم' دماغ کو چکر آنا' سر میں سخت درد' زیادہ کام کرنے سے اعضاء کا سن ہوجانا' آنکھوں سے پانی جاری ہوجانا' نظر کا ختم ہوجانا کبھی کبھار ایسا ہوجاتا ہے اچانک نظر بالکل ختم ہوجاتی ہے اور میری دنیا سیاہ ہوجاتی ہے اس وقت میں اپنے آپ کو بالکل بے بس اور لاچار سمجھتا ہوں اگر کوئی ہاتھ سے پکڑ کر سڑک پار کرواتا ہے تو میں اس کو بجائے انسان کے فرشتہ سمجھتا ہوں لیکن اس کا ساتھ فقط سڑک کے اس پار سے اس پار تک ہوتا ہے۔

اکیلے ہونے کے بعد زار و قطار رونا آجاتا ہے آگے زندگی تک کون میرا ساتھ دیگا محتاجی کی زندگی کیسے بسر ہوگی ابھی زندگی کے فقط ستائیس سال گزرے ہیں۔

کچھ دن پہلے افسر نے کہا کہ میں آپ کو میڈیکل انفٹ قرار دے کر نوکری سے فارغ کروادوں گا آپ صحیح کام نہیں کرتے نہ آپ کا دماغ ساتھ دیتا ہے نہ آپ کو کچھ نظر آتا ہے آپ کا ہمیں کوئی فائدہ نہیں۔

وہ گھڑیاں میرے اوپر قیامت برپا کرنے والی گھڑیاں تھیں جن کا احساس میں لفظوں میں بیان نہیں کرسکتا کیونکہ یہ میرا واحد اور محدود ذریعہ معاش ہے۔

ڈاکٹروں کے پاس جا کر علاج کروانے کی وسعت نہیں اگر کوئی دوائی کھا بھی لیتا ہوں تو وہ اثر نہیں کرتی حالانکہ اسی دوائی سے دوسرا مریض صحت یاب ہوجاتا ہے۔

محترم حکیم صاحب! میں اس آزمائش کی گھڑی میں ہوں جس میں مدد کیلئے ہر پیر و فقیر' ہر طبیب ہر اس ذریعہ تک پہنچا ہوں جہاں قطرے کے چالیسویں حصے جتنی بھی امید نظر آتی ہے لیکن تعجب کی بات یہ ہے کہ انہی جگہوں سے ہزاروں لوگ فیض یاب و شفایاب ہوتے ہوئے میں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں اور ایسے ایسے مرض و مسائل جن کے بنسبت میرا مسئلہ بالکل بے حیثیت ہے اور نہ ہونے کے برابر ہے لیکن مجھے کوئی شفاء نہیں مل رہی۔ میرا کوئی بھی مسئلہ حل نہیں ہو رہا۔ مانتا ہوں کہ میں گنہگار ہوں' اس کی رحمت اس کے پیاروں کے درباروں پر بارش کی طرح برس رہی ہے جو کہ پھول پر بھی برستی ہے اور کانٹے پر بھی! پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہوں ہر دعا میں خود بخود آنسو آنکھوں سے نکل کر ہاتھوں میں آجاتے ہیں لیکن ان میں نہ زندگی کی خبر نہ موت کی بشارت ہوتی ہے۔

محترم حکیم صاحب! میں ایک ایسی دلدل میں دبا ہوا ہوں جس میں ایک تنکا بھی مجھے زندگی نظر آتا ہے اور اس کا سہارا لیتا ہوں لیکن بعد میں اپنے آپ کو اور نیچے دبتے ہوئے محسوس کرتا ہوں۔ جانتا ہوں مایوسی گناہ ہے لیکن بہت دل برداشتہ ہوچکا ہوں۔

محترم حکیم صاحب! آپ سے ہاتھ جوڑ کر درخواست گزار ہوں کہ زندگی کے اس اندھیرے میں آپ مجھے بھی ایسا کوئی قرآنی وظیفہ دیں جس کے سہارے میں مجبوریوں' محرومیوں اور تکلیفوں سے نجات پاسکوں۔ ہوسکتا ہے کہ رب کریم کی طرف سے میرے مرض و مسائل حل کرنے کا سبب آپ ہی ہوں کیونکہ وہ تو مسبب الاسباب ہے۔ تا کہ میں بھی صحت مند' خوش و شاداب ہوجاؤں' برسر روزگار ہوجاؤں' اپنی ماں کی خدمت کرسکوں اور خداوند باری تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں بھی اپنی دکھی انسانیت کی خدمت کرسکوں۔

محترم حکیم صاحب! ایک مسلمان ہونے کے ناطے پاک کتاب پر پختہ یقین رکھتا ہوں۔ یقیناً اس میں حیوانیت و انسانیت کیلئے شفاء ہے۔ کوئی ایسا عمل بتائیں جو زندگی میں میرے لیے اندھیروں میں سورج طلوع کرے اور اپنی حکمت و دانشمندی سے میرے لیے کوئی ایسا نسخہ تجویز فرمائیں جو زندگی میں زندہ ہونے کا احساس دوبارہ جنم لے۔ روحانی محفل میں میرے لیے دعا فرمائیں۔

(قارئین الجھی زندگی کا سلگتا خط آپ نے پڑھا، یقیناً آپ دکھی ہوئے ہوں گے۔ پھر آپ خود ہی جواب دیں کہ اس دکھ کا مداوا کیا ہے؟)

مسافران آخرت

محمد کاشف نسیم کے والد محمد صدیق نسیم مسلم کالونی شاہدرہ لاہور انتقال فرما گئے۔

قارئین سے ان کے ایصال ثواب کی درخواست ہے۔

مسافران آخرت کا عنوان اس لیے ہوتا ہے کہ قارئین دعا اور ایصال ثواب کرتے رہا کریں۔

موٹاپا جسم میں گلٹیوں کو جنم دیتا ہے

یہ گلٹیاں ٹانگوں پر نمایاں طور پر دیکھی جاتی ہیں۔ان گلٹیوں کی وجہ سے تھکن طاری ہوتی ہے، نینداڑ جاتی ہے، سردرد ہونے لگتا ہے، سوچیں منتشر ہوجاتی ہیں اور رویوں میں تلخی آنے لگتی ہے۔ماہرین طب کے مطابق ان گلٹیوں کی شروعات موٹاپے کی وجہ سے ہوتی ہیں

دوران حمل نزلہ زکام زچہ و بچہ کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے

ماہرین تولید نے کہا ہے کہ دوران حمل خواتین کو سر چکرانے، جی متلانے اور قے کی علامت انہیں نزلہ زکام میں مبتلا ہونے سے خبردار کرنے کی بھی علامت ہے۔دوران حمل نزلہ زکام اکثر و بیشتر خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔یوئی ساؤتھ ویلسٹرن میڈیکل سنٹر میں مکمل کی جانے والی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ دوران حمل نزلے زکام کو معمولی سمجھ کر نظرانداز کرنا خطرناک عمل ہے۔پروفیسر ڈاکٹر وزنیزا روجر کی اس تحقیق میں مزید بتایا گیا ہے کہ اس علامت کے متعلق فزیشن، گائنا کالوجسٹ اور مریضہ کو آگاہ رہنا چاہئے اور علاج معالجے میں ہرگز دیر نہیں کرنی چاہئے ورنہ زچہ و بچہ کی جان کو خطرات لاحق ہوجاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس تحقیق کی سفارشات کو عام کیے بغیر خطرات سے بچاؤ ممکن نہیں۔انہوں نے کہا کہ سر چکرانے، نزلہ زکام، جی متلانے اور قے آنے کی علامات کے اثرات پیدا ہونے والے بچے میں بھی منتقل ہوتی ہیں۔سال 2004ء سے 2009ء کے دوران حمل میں نزلہ زکام میں مبتلا ہونے والی خواتین کے بچوں کا جب چیک اپ کیا گیا تو ان بچوں میں یہ علامات دیکھی گئیں۔

پروٹین سے بھرپور غذا کھا کر ہضم کرنے والے بچے ہی مضبوط ہڈیوں کے مالک بنتے ہیں۔

ماہرین نے کہا ہے کہ جو بچے بچپن میں پیٹ بھر کر پروٹین پر مشتمل غذائیں کھاتے ہیں اور پھر کھیل کود کے بعد انہیں ہضم کرتے ہیں وہ بڑھاپے تک مضبوط ہڈیوں کے مالک بن جاتے ہیں۔دودھ، انڈا، گوشت، پھل اور سبزیوں پر مشتمل خوراک بچوں کیلئے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔یہ تحقیق ہڈیوں کی مضبوطی اور خوراک کے اثرات کو دیکھنے کیلئے کی گئی تھی۔جس میں 3 سے 5 سال کے 106 بچوں کو 12 سال کیلئے زیر مطالعہ رکھا گیا۔ان میں زیادہ متعدد بچوں کی کھانے پینے کی عادات مختلف تھیں جب یہ بچے 15 سے 17 سال کو پہنچے تو ان کی ہڈیوں کا آخری ٹیسٹ لیا گیا جس سے ثابت ہوا کہ بھرپور پروٹین کھا کر ہضم کرنے والے بچے زیادہ مضبوط جسم کے مالک تھے جبکہ دیگر بچے کمزور واقع ہوئے۔ماہرین طب نے کہا ہے کہ کیلشیئم اور وٹامن ڈی کے ساتھ ساتھ پروٹین پر مشتمل غذاؤں کا بھی ہڈیوں کی مضبوطی میں نمایاں کردار ہے۔

موٹاپا جسم میں گلٹیوں کو جنم دیتا ہے

ناروے یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے سائنسدانوں نے موٹاپے اور ریشہ دار گلٹیوں کے خطرے کے درمیان تعلق دریافت کرلیا ہے۔یہ گلٹیاں بعدازاں سرطان کی شکل اختیار کر جاتی ہیں۔آرتھرائیٹس کیئر اینڈ ریسرچ جریدے میں شائع ہونے والی تحقیق کو امریکن کالج آف ریومیوٹالوجی فائبر ومائیلیگا نے درست قرار دیا۔یہ گلٹیاں ٹانگوں پر نمایاں طور پر دیکھی جاتی ہیں۔ان گلٹیوں کی وجہ سے تھکن طاری ہوتی ہے، نینداڑ جاتی ہے، سردرد ہونے لگتا ہے، سوچیں منتشر ہوجاتی ہیں اور رویوں میں تلخی آنے لگتی ہے۔ماہرین طب کے مطابق ان گلٹیوں کی شروعات موٹاپے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔موٹاپے کی وجہ سے کیوں ہوتی ہیں اس بارے میں مزید تحقیق کی جانی چاہئے۔

رعشہ کی بیماری ''پارکنسن'' کی اہم علامت آواز میں تبدیلی بھی ہے

ماہرین طب نے کہا ہے کہ رعشہ کی بیماری ''پارکنسن'' کی اہم علامت آواز میں تبدیلی بھی ہے۔جن لوگوں کی آواز میں کسی نوعیت کی تبدیلی واقع ہونے لگے انہیں چاہئے کہ وہ فوری طوری اس بیماری سے متعلق چیک اپ کرائیں۔میڈیکل تحقیق کے مطابق یہ ایک نیورولوجیکل بیماری ہے جس کی تشخیص اکثر اس وقت ہوتی ہے جب بیماری مکمل طور پر عود آتی ہے مگر آواز کی تبدیلی کی علامت کی قبل از وقت تشخیص کی جاسکتی ہے۔امریکہ میں مکمل ہونے والی اس تحقیق میں بول چال کی آواز کی نوعیت کو ناپا گیا۔اس علامت سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی اعضاء میں اضمحلال پیدا ہورہا ہے جس سے آواز کے توازن میں فرق آجاتا ہے۔اس آواز کو ناپنے کیلئے آج کل طبی ماہرین کمپیوٹر کی مدد سے نیا سافٹ ویئر تیار کررہے ہیں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کا ورد اول وآخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سوفیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کے رمضان کے رسالے میں مراقبے کا عمل دیکھا تھا اور میں اپنے شوہر کے رویے کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی۔وہ مجھ اکیلی کو چھوڑ کر اپنے پہلے بیوی بچوں کو لے کر دو ماہ کیلئے دوبئی چلے گئے تھے اور میرے ساتھ رویہ بھی بہت برا تھا۔میں نے یقین اور لگن کے ساتھ مراقبے کا عمل کرنا شروع کردیا۔حکیم صاحب اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مراقبے کی برکت سے میرے شوہر عیدالفطر سے پہلے ہی واپس آگئے اور رویہ بھی پہلے سے بہت بہتر تھا۔میں نے مراقبے کا عمل پوری توجہ اور دل سے کیا تھا۔اب میں ہر ماہ مراقبہ کرتی ہوں اور دلی سکون پاتی ہوں۔حکیم صاحب پہلے میری فجر کے وقت آنکھ نہیں کھلتی تھی لیکن جب سے مراقبہ شروع کیا ہے میری آنکھ خود بخود فجر کے وقت کھل جاتی ہے۔اس مراقبے کی برکت سے میں پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔

پانی کے گھونٹ سے امراض کا خاتمہ

ڈاکٹر زریاب' اسلام آباد

جارج واشنگٹن کا علاج کرنے والے طبیبوں نے اپنی حماقت سے اس کی زندگی کو اچانک اور قبل از وقت موت تک پہنچا دیا تھا۔ انہوں نے اپنے عام طریقہ کار کے تحت اس کے جسم سے سارا خون نکال لینے کے بعد بھی زبردست طبی غلط فہمی کے تحت ایک مرتبہ پھر خون نکالنے کا فیصلہ کیا۔

انگلینڈ میں پانی سے علاج کے اداروں راک سائیڈ اور میٹلاک کے بانی جان سمیڈلے کا کہنا ہے پانی سے علاج کا طریقہ اور قواعد کو عوام کے سامنے ایک ایسے بحالی فطرت صحت افزاء نظام کے طور پر پیش کیا گیا جو بیماریاں دور کرتا اور جسم کو نارمل حالت میں لاتا ہے۔ اس کے حامیوں نے جسم کو موزوں حالت پر لانے کی کوشش میں ادویات کے جبری یا خوفناک نظام کو رد کر دیا جس کے ساتھ کئی نسلوں تک انسانوں کو اذیتیں دی جاتی رہی ہیں۔

نیویارک کے مشہور آبی معالج جے ڈبلیو ولسن کا کہنا ہے ایک سو پچیس سال پہلے طب کے پیشہ میں نشتر لگانا' جلاب دینا' قے کروانا اور علاج کے دیگر نقصان دہ طریقے بہت عام تھے۔ بالخصوص میں نشتر لگانا اس قدر عام تھا کہ اپنے وقت کے ممتاز ترین ڈاکٹر بھی اس غلط فہمی میں اپنے نشتر سے زندگی کی ندیاں بہا دیتے تھے کہ وہ مریضوں کا علاج کر رہے ہیں۔

جارج واشنگٹن کا علاج کرنے والے طبیبوں نے اپنی حماقت سے اس کی زندگی کو اچانک اور قبل از وقت موت تک پہنچا دیا تھا۔ انہوں نے اپنے عام طریقہ کار کے تحت اس کے جسم سے سارا خون نکال لینے کے بعد بھی زبردست طبی غلط فہمی کے تحت ایک مرتبہ پھر خون نکالنے کا فیصلہ کیا۔ نیتجتاً امریکہ کا پہلا عظیم صدر پانچ منٹ میں ہی موت کی نیند سو گیا۔ پانی کی طلب میں پکارتی ہوتی فطرت ہمیشہ کیلئے مردہ ہوگئی۔ جارج واشنگٹن کی آخری التجا تھی ''پانی'' پانی مجھے پانی دو!'' ایک عظیم اور انتہائی مفید زندگی کے خاتمے کی یہ کس قدر خوفناک اور سچی تصویر ہے۔ تاہم اسے موت کی وادی میں زبردستی دھکیل دینے والا جھوٹا طبی نظام اس دور میں ہر جگہ قابل تعظیم تھا۔ اسے سچی سائنس اور بیماریوں کے علاج کا واحد طریقہ سمجھا جاتا تھا۔

فطرت انسانی جس ڈگر پر چل رہی ہے اسے آسانی سے نہیں چھوڑ سکتی۔ عام لوگوں کو ذرا سی بیماری ہونے پر ڈاکٹر کی جانب بھاگنے اور زہریلی ادویات کے محلول پینے کی عادت پڑ چکی ہے اور ڈاکٹر کو بھی اس عادت کی وجہ سے خواہ مخواہ پیسے بٹورنے کی لت پڑ گئی۔

دور جہالت کے پادریوں کی طرح ڈاکٹر بھی لوگوں میں لاعلمی' بزدلی اور اندھی اعتقاد پرستی کو تقویت اور فروغ دیتے ہیں۔ آج ہم میڈیکل کے دور جہالت سے گزر رہے ہیں۔

ایک سو سال قبل واقعی عوام اپنا خون نچڑوانے کیلئے طبیب کی جانب بھاگتے تھے اب اگر وہ بیمار پڑ جائیں تو انہیں کچھ کھانے کیلئے ڈاکٹر یا ڈرگز کی طلب ہوتی ہے اور جب تک انہیں کوئی زہریلی خوراک پلائی نہ جائے مطمئن نہیں ہوتے۔ وہ اس اندھے یقین میں یہ دوا اندھا دھند اپنے اندر انڈیل لیتے ہیں کہ اس سے بیماری رفع ہو جائے گی۔

راقم الحروف کے پاس ایک غریب ترکھان علاج کیلئے آیا تو اسے بلاقیمت Natrum Mur کے کچھ قطرے دیئے گئے۔ 30 قطرے دن میں دو مرتبہ خالص پانی میں ملا کر پینے کیلئے۔ مریض نے دیکھا کہ بوتل میں موجود شے بے رنگ اور بے بو ہے تو کارک اتارا اسے سونگھا اور پھر چکھنے کے بعد بولا ''تم پانی دیتے ہو اس لیے کوئی معاوضہ نہیں لیتے۔ ایک دفعہ پہلے بھی میں بیمار ہوا تھا تو فلاں فلاں ڈاکٹر کے پاس گیا اس نے چھ خوراکوں کے بارہ آنے لیے تھے لیکن دوائی بالکل اصلی دی۔ بوتل کھولنے سے پہلے ہی خوشبو اندر دوائی ہونے کا پتہ دیتی تھی۔ لیکن تم نے مجھے کوئی بے رنگ' بو اور حتیٰ کہ بے ذائقہ دوائی دے دی ہے۔ چاہے پیسے لے لیتے لیکن رنگ' بو اور ذائقے والی کوئی اصلی دوا تو دیتے۔'' تب اس نے میری کوئی بات سنے بغیر دوا پھینکی اور چلا گیا۔

دس سال بعد وہی مریض بڑے پراسرار انداز میں ایک روز میرے پاس بڑی معذرت کے ساتھ علاج کیلئے آیا اور اپنی لاعلمی کو تسلیم کیا اب بھی اسے وہی لیکن زیادہ طاقت والی دوا دی گئی۔ بہت مختصر وقت میں وہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ اس نے راقم الحروف کا شکریہ ادا کیا اور ایک مرتبہ پھر اسے سابق رویے پر معافی مانگی۔

مشرقی جرمنی کے شہر کیمنٹز سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر بی میسنر کا کہنا ہے طبی مکتبہ فکر کو چاہیے کہ وہ ایسے سادہ ترین علاجوں کو دریافت اور استعمال میں لانا اپنا مقصد بنائیں جو بیماریوں کو دور کرنے کیلئے مناسب ہیں۔ علاج میں ادویات کے استعمال یا آپریشن کرنے پر زور نہیں دینا چاہیے کیونکہ اس سے بہت زیادہ خون ضائع ہو جاتا ہے اب لوگوں کو ادویات اور زہروں سے علاج یا آپریشن کرانے کا کوئی خاص شوق نہیں رہا اب یہ صاف طور پر ثابت ہو چکا ہے کہ علاج کے کم خطرناک طریقے بھی موجود ہیں۔ یہ امر قطعی ہے کہ اب میڈیکل سکولوں میں آبی علاج کا طریقہ بھی پڑھایا جانا چاہیے کیونکہ اس کے اچھے اور حوصلہ مند نتائج ناقابل تردید ہیں۔ ہم میں سے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ کسی بھی دوسرے ضروری کام کی طرح اس سے بھی واقفیت پیدا کرے۔

آبی علاج کا طریقہ فطرت کا خادم اور صحت کا وزیر ہے۔ اگر بری ہوا (تہذیب کی بدنصیبی) غیر خالص اور ناقابل ہضم کھانے' تھکا دینے والی محنت مشقت' عادتوں یا رجحانات نے نظام پر قدرتی اثرات مرتب کیے ہوں تو کامل صحت مندی حاصل کرنے کیلئے پانی سے علاج بہترین طریقہ ہے۔ نشتروں اور زہریلی ادویات سے لیس ڈاکٹر بھی بیماری کے ساتھ مل کر فطری کوششوں کے خلاف مصروف عمل ہیں۔

سورۂ مزمل سے جادو ختم

حکیم صاحب میری والدہ آپ کے پاس آئیں تھیں۔ ان کا مسئلہ تھا کہ انہیں چکر بہت زیادہ آتے تھے وہ لیٹ نہیں سکتی تھیں۔ آپ نے انہیں بتایا تھا کہ جادو ہے جو کسی عورت سے ان میں منتقل ہوا ہے۔ اس کے حل کیلئے آپ نے بتایا تھا کہ سورۃ مزمل 40 دفعہ پانی پر دم کر کے اس پانی سے آٹا گوندھ کر روٹی پکا کر سبز روشنائی سے روٹی پر بسم اللہ 66 بار لکھ کر دودھ سے کھانی ہے۔ صبح کے وقت 66 دن یہ عمل کرنا تھا۔ یہ سب کرنے سے امی بالکل ٹھیک ہیں اور دو سال سے بالکل ٹھیک ہیں۔ **(دختر بشیر بیگم)**

حیرت انگیز طلسماتی جلاب

ایک عدد ہلیلہ کابلی لے کر ایک عدد اندرائن میں شگاف دے کر اس کے اندر رکھ دیں جو ٹکڑا اندرائن کا نکلے اسے اوپر دے کر مٹی سے منہ بند کر دیں۔ 3 دن بعد ہلیلہ نکالیں اس طرح 40 عدد اندرائن میں رکھیں۔ سہل تیار ہے جو برسوں کام دے گا۔

طریقہ استعمال: جب کسی مریض کو اسہال لانا مقصود ہو مریض کے ہاتھ گرم پانی سے دھلا کر ہلیلہ اس کے ہاتھ میں دے دیں اور مٹھی کو پندرہ بیس منٹ بند کر کے بیٹھا رہے۔ اسہال جاری ہو جائیں گے اور جب بند کرنا ہو ہلیلہ کو لے لیں اور ٹھنڈے پانی سے ہاتھ دھو لیں اسہال بند ہو جائینگے۔

(ایم صادق کاکڑ' دکی بلوچستان)

گھریلو ایمرجنسی میں پریشان نہ ہوں

ڈاکٹر ہینری جے ہیم لیچ ایک ہسپتال سے متعلق تھے۔ انہوں نے ٹی وی پر اپنی دریافت کردہ تکنیک کا مظاہرہ کیا کہ اگر کسی شخص کے حلق (غذا کی نالی) میں کوئی چیز پھنس جائے تو اس کا تدارک کس طرح کیا جائے کہ متاثرہ شخص کی موت واقع نہ ہو۔

سانس کی نالی میں نوالہ ہڈی یا اسی قسم کی کوئی چیز پھنس جانے کی وجہ سے ایک اندازے کے مطابق امریکہ میں روزانہ دس بارہ اموات واقع ہوجاتی ہیں۔

ایسے موقعوں پر مروجہ تدابیر (مثلاً پیٹھ ٹھونکنا یا پانی پلانا وغیرہ) کام نہیں آتیں۔ بعض اوقات لوگ غلط فہمی میں اس حادثے کو دل کا دورہ سمجھ لیتے ہیں کیونکہ متاثرہ شخص بات کرنے یا سانس لینے سے قاصر ہوجاتا ہے اور بسا اوقات بے ہوش بھی ہوجاتا ہے۔ ایسے موقعوں پر معالج کو فوراً طلب کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ اس صورتحال میں متاثرہ شخص بمشکل چار یا پانچ منٹ زندہ رہ سکتا ہے۔

اس تکلیف دہ بلکہ جان لیوا حادثے میں متاثرہ شخص کی فوری مدد کا ایک آسان اور تیر بہدف طریقہ ڈاکٹر جے ہیم لیچ نے دریافت کیا ہے جو ذرا سی توجہ اور پریکٹس سے ہر شخص سیکھ سکتا ہے۔

اس تکنیک میں پھیپھڑوں پر اس طرح دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ اس کے نتیجے میں ہوا منہ کے ذریعے خارج ہوتی ہوئی سانس کی نالی میں پھنسی ہوئی شے کو باہر نکال پھینکتی ہے اور متاثرہ شخص کی جان بچ جاتی ہے۔

ڈاکٹر ہینری جے ہیم لیچ ایک ہسپتال سے متعلق تھے۔ انہوں نے ٹی وی پر اپنی دریافت کردہ تکنیک کا مظاہرہ کیا کہ اگر کسی شخص کے حلق (غذا کی نالی) میں کوئی چیز پھنس جائے تو اس کا تدارک کس طرح کیا جائے کہ متاثرہ شخص کی موت واقع نہ ہو۔

ڈاکٹر ہیم لیچ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرنے سے اب تک ہزاروں ایسے لوگوں کی جانیں بچالی گئیں جو بصورت دیگر اپنی لاعلمی یا نادانی کی وجہ سے ہلاک ہوچکے ہوتے۔ ان کے بتائے ہوئے طریقے سے متاثرہ افراد کی مختلف حالتوں میں مدد اس طرح کی جاسکتی ہے کہ

(1) جب متاثرہ شخص بیٹھا ہو یا کھڑا ہو تو آپ اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کی کمر کو گھیرے میں لے لیں۔ پھر اپنے سیدھے ہاتھ کی مٹھی اس طرح بند کریں کہ آپ کا انگوٹھا آدھا کھلا ہو اور پسلیوں کے پنجرے سے نیچے ناف پر بیچ رہے۔ اس کے بعد بائیں ہاتھ سے سیدھے ہاتھ کو گرفت میں لے لیں اور متاثرہ شخص کو مضبوط پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے ہوئے اوپر کی طرف جھٹکا دیں اگر اس جھٹکے کے ساتھ حلق میں نوالہ، بوٹی یا کوئی دوسری شے باہر نہ نکل پڑے تو اس عمل کو دوبارہ اس وقت تک دہرائیں جب تک وہ شے باہر نہ نکل آئے اور گلا صاف ہوجائے۔

(2)۔ متاثرہ شخص کے حلق میں کوئی شے پھنسنے اور آکسیجن کی کمی کے باعث فرش پر بے ہوش پڑا ہوا ہو تو متاثرہ شخص کو چت لٹا دیں اور آپ اس کی کمر کی ایک جانب بیٹھ کر جھکیں۔ اپنی بند مٹھی والا (سیدھے ہاتھ کا) پنجہ اس کی پسلیوں کے پنجر کے ذرا نیچے رکھیں اور اپنا بایاں ہاتھ سیدھے ہاتھ پر رکھیں اور پھر دونوں ہاتھوں کی گرفت سے اوپر کی جانب دباؤ والا جھٹکا دیں۔ دوتین بار اس عمل کے دہرانے سے حلق میں پھنسی ہوئی شے باہر نکل جائے گی۔

(3) آپ اکیلے ہیں اور حلق میں کچھ پھنسنے کی وجہ سے آپ کا دم گھٹ رہا ہو تو اس کے تدارک کیلئے مندرجہ ذیل طریقے آزمائیں: (ا) اپنے سیدھے ہاتھ کی مٹھی بند کرکے پسلیوں کے اختتامی کنارے پر انگوٹھا رکھ کر دوسرے ہاتھ سے زور لگا کر اندر کی طرف اوپر کی دھکا دیتے ہوئے جھٹکا دیں۔

(ب) اپنے پیٹ کو کرسی کی پشت یا میز کے گول کنارے سے زوردار دباؤ کے ساتھ جھٹکا دیں۔ اس عمل سے پھیپھڑے پھیل کر ہوا تیزی سے باہر نکالیں گے جس سے حلق میں پھنسی ہوئی شے ضرور باہر نکل آئے گی۔

(4) جب متاثرہ فرد ایک سال کا بچہ ہو تو اوپر بتائے ہوئے طریقے تو عام مردوں عورتوں اور بچوں کے لیے یکساں کارآمد ہیں لیکن شیر خوار بچوں کے ساتھ خاص احتیاط لازم ہے۔ سب سے پہلے شیر خوار بچے کو کسی سخت فرش، بستر یا تخت پر لٹا دیں یا اسے اپنی گود میں ایسے بٹھالیں کہ اس کی پیٹھ آپ کے سینے سے لگی ہوئی ہو پھر اپنے دونوں ہاتھوں کی دو بڑی انگلیوں (انگشت شہادت اور درمیانی انگلی) کو ایک دوسرے میں پھنسالیں اور بچے کی پسلیوں کے نیچے ناف کے بالائی حصے پر رکھ کر فوراً ایک جھٹکے کے ساتھ اپنی طرف کھینچ کر اوپر کی طرف لے جائیں اگر پہلی بار پھنسی ہوئی چیز باہر نہ آئے تو دوبارہ یہی عمل کریں۔

متاثرہ شخص پانی میں ڈوبنے سے بے ہوش ہو تو اسے فرش پر چت لٹا دیں اور اس کی گردن کسی ایک رخ موڑ دیں پھر آپ اس طرح کھڑے ہوں کہ متاثرہ شخص کا جسم آپ کی دونوں ٹانگوں کے درمیان رہے۔ اپنا ایک ہاتھ اس کے سینے اور پیٹ کی درمیانی جگہ ڈایافرغما (ڈایا فرام) پر رکھیں اور دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی اس پر رکھ کر زوردار دباؤ ڈالیں جس سے پھیپھڑوں میں بھرا ہوا پانی باہر نکلنا شروع ہوجائے گا بعد میں ضرورت پڑنے پر مصنوعی تنفس دیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر ہیم لیچ متنبہ کرتے ہیں کہ متذکرہ بالا تمام کیفیتوں (حالات) میں آپ کے پاس متاثرہ شخص کی جان بچانے کیلئے بامشکل تمام 4 منٹ کا وقت ہوتا ہے ورنہ دماغ کو آکسیجن نہ ملنے کی صورت میں متاثرہ شخص مرسکتا ہے یا اس کا دماغ ماؤف ہوسکتا ہے۔

یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ حلق میں کوئی شے اٹک جانے کے واقعات یا اس کے تدارک کیلئے ماہرین کو بلانے کی ضرورت ذرا کم ہی ہوتی ہے لیکن جب بھی اور جہاں بھی ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں اس کا مطلب ہوتا ہے موت یا زندگی!!!

اس لیے بلاشبہ اوپر بتائے طریقوں پر عمل کرنے سے کسی کی جان بچائی جاسکتی ہے۔ آپ سے توقع ہے کہ آپ نے جو کچھ ابھی پڑھا ہے اس کو اپنے دوستوں تک بھی پہنچائیں گے کیونکہ اس قسم کے حادثے کسی کے بھی ساتھ پیش آسکتے ہیں۔ ہمارے ساتھ بھی!

معاشی تنگی کا خاص الخاص درود شریف

ع،م چوہدری

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ ہر جمعہ کے بعد 111 مرتبہ اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور اولاد کی دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اولاد جیسی نعمت سے نوازا جائیگا۔

مخلوق میں ممتاز ہونے کیلئے

جو شخص یہ درود شریف ہمیشہ پڑھتا رہے گا وہ تمام مخلوق میں ممتاز ہو کر رہے گا انشاء اللہ۔ درود پاک یہ ہے۔ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنۡبَغِیۡ الصَّلٰوۃُ عَلَیۡہِ.

حفظ وامان میں رہنے کیلئے

جو شخص ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا رہے گا وہ انشاء اللہ حفظ وامان میں رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی نَبِیِّکَ الۡبَشِیۡرِ الدَّاعِیۡ اِلَیۡکَ بِاِذۡنِکَ السِّرَاجِ الۡمُنِیۡرِ

تنگ دستی دور کرنے کیلئے

حضرت علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث پاک نقل کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو تنگدستی کی حالت میں ہو وہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے۔ اس کے ذریعے تنگ دست کا ٹھکانہ مکرم ہو جائیگا۔ **درود پاک یہ ہے:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود ایک برکات ڈھیر

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ ہر جمعہ کے بعد 111 مرتبہ اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور اولاد کی دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اولاد جیسی نعمت سے نوازا جائے گا۔

اگر کسی کو رسول اکرم ﷺ کے روضۂ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت 313 مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ وسائل پیدا ہو جائیں گے۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ''کتاب الاحیاء'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ شب برأت کو روحیں آ کر اپنے اپنے دروازے پر باامید فاتحہ کھڑی رہتی ہیں۔ اس لیے ارواح کو عبادت مالی اور بدنی کا ثواب بخشنا چاہیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے والدین یا کسی اور فوت شدہ عزیز کو قبر میں راحت ملے تو اسے چاہیے کہ چالیس یوم تک اس درود پاک کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیا جائیگا۔ اور وہ عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔ درود پاک یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنۡعَامِ اللّٰہِ وَ اَفۡضَالِہٖ.

خیالات فاسدہ سے بچنے اور کشائش ذہن کیلئے

مطالع المرات میں ہے کہ مکروہات خیالات فاسدہ سے بچنے اور حصول لطافت کیلئے یہ درود مکرم بہتر ذریعہ ہے اور یہ درود شریف کثیر المنفعت و بالغ الاثر ہے۔ اگر کوئی شخص کسی بدمعاملہ شراب نوشی وغیرہ افعال مکروہ میں گرفتار ہو اور جان چھڑانے کی کوئی صورت نہ ہو تو وہ اس درود پاک کو روزانہ 121 مرتبہ باقاعدگی سے پڑھتا رہے تو بفضلہٖ تھوڑے ہی دنوں میں اس کی طبیعت ان افعال سے نفرت کرنے لگے گی اور اگر وہ خود نہیں پڑھ سکتا تو 41 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے یا شرینی پر دم کر کے اس کو کھلانا چاہیے اور لکھ کر اس کے گلے میں تعویذ ڈالے یا اپنے سامنے بٹھا کر سالک تصور وخیال سے اس درود شریف کو پڑھے اور اس کا اثر بہ تصور وخیال مریض پر ڈالے۔ ہفتہ عشرہ میں انشاء اللہ وہ تائب ہو جائے گا اور ایسے ہی کشائش ذہن کے لیے تعویذ بنا کر دینا اور لکھ کر پلانا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الۡمُطَھَّرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ.

صاحب مزار سے استفادہ حاصل کرنے کیلئے

کشف قبور کیلئے پابندی طہارت و وضو کامل کے ساتھ 313 یا 121 مرتبہ اس درود پاک کا ورد کرے۔ بہتر ہے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ورد شروع کرے انشاء اللہ چند روز کے عمل سے مقصود حاصل ہوگا۔ اس کے علاوہ امراء میں عزت پانے اور تسخیر خلائق کیلئے بھی مؤثر ہے۔ درود پاک یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوۡلِکَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صرف تین خوراکوں سے شوگر کا مکمل خاتمہ

تحقیق: حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

ایک ملاقات میں اپنے محسن کے پاس بیٹھا تھا۔ طبی موضوعات پر گفتگو ہو رہی تھی۔ فرمانے لگے کہ مجھے ایک صاحب نے نسخہ بتایا ہے جو بظاہر تو عقل کو متوجہ نہیں کرتا لیکن اس کے نتائج بہت ہی زیادہ مؤثر اور حیرت انگیز ہیں۔ پہلے تو میں نے ان کی بات سنی ان سنی کر دی پھر کچھ عرصے کے بعد ایک نہایت معتبر اور تحقیقی مزاج شخص نے سو فیصد اس نسخہ کو دہرایا اور اس کے ہوشربا رزلٹ کی نشاندہی کی تو میں چونک پڑا کہ بالکل یہی ترکیب پہلے بھی کسی نے بیان کی تھی میں نے توجہ نہ کی اب یہ شخص بھی وہی بات کر رہا ہے۔ اس دوران ایک اور طبیب نے اسی ترکیب کی طرف توجہ دلائی تو میں اسے آزمانے کی طرف متوجہ ہوا۔ جب میں نے اس نسخے کو آزمایا اور سو فیصد اسی ترکیب کے ساتھ جس ترکیب کے مطابق مجھے صاحبِ نسخہ نے بتایا تھا تو واقعی اس کے نتائج مجھے ملنا شروع ہوئے۔ حتیٰ کہ جن مریضوں کی شوگر کسی بھی دوائی سے کنٹرول نہیں ہو رہی تھی وہ کنٹرول ہوگئی یا پھر مکمل طور پر شوگر ختم ہوگئی۔

ترکیب: خالص دیسی انڈا لیں پہلے انڈے کو مکمل ابال کر اسکا چھلکا اتار کر ایک گہرا برتن لیں برتن میں ایک کلو نمک دیسی کان والا (آئیوڈین یا مصنوعی سمندری نمک نہ ہو بلکہ عام دیسی نمک جو صدیوں سے مروج اور کھیوڑہ کی کانوں سے نکلتا ہے) لے کر انڈا اس میں دبا دیں آدھا نمک اوپر اتنا ہی نیچے اس پر تاریخ لکھ دیں پھر اس کے چوتھے دن تیسرا انڈا ترکیب سابق کی طرح نئے نمک میں دبا دیں ہر دفعہ نمک نیا اور ایک کلو ہو جب پہلے انڈے کو ٹھیک 15 دن گزر جائیں تو اسے نمک جو سخت ہو چکا ہوگا اور سفیدی ختم صرف زردی ہوگی، صبح نہار منہ زردی نکال کر ٹکڑے کر کے دودھ سے لیں پھر دوسرا راؤنڈ اسی طرح 3 دن کے بعد چوتھے دن صبح دودھ سے لیں۔ بس آپ ہر 3 دن کے بعد ایک ایک انڈہ دباتے جائیں جب ہر انڈے کو 15 دن گزر جائیں تو سولہویں دن انڈا کھا لیں اسی طرح 3 انڈے یا پھر مسلسل 15 انڈے استعمال کریں۔ انڈا خالص دیسی ہو۔ تاریخ کی احتیاط بہت لازم ہو۔ تاریخ اوپر نیچے رکھنے میں کھانے میں نہ ہو ورنہ فوائد میں کمی آ جائیگی۔ دوران علاج ڈاکٹری ادویات فوراً نہ چھوڑیں' اس سے بلڈ پریشر ہرگز ہائی نہ ہوگا۔ یہ نمک بعد میں قابل استعمال بھی ہے۔ **(اقتباس ''عبقری فائل 1)**

اگر آپ ایسے مزید لاجواب نسخہ جات اور گھر بیٹھے تمام آسان علاج چاہتے ہیں تو ''عبقری کی گزشتہ فائلوں'' کا مطالعہ کریں۔

توانا اسلام کی کشش' ایک واقعہ

(داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ' پھلت)

میں اس نظم اور ڈسپلن کو دیکھ کر حیران ہوا' معلوم کرنے پر بتایا گیا کہ یہ جماعت سے نماز پڑھ رہے ہیں اور ہر مسلمان کو پانچ وقت اسی طرح نماز پڑھنا ضروری ہے۔ میرا دل بہت متاثر ہوا میرے ذہن میں آیا کہ بھار ڈھونے والی اجہل قوم میں یہ ڈسپلن اور نظم جس مذہب نے پیدا کیا

گھر سے باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک قیمتی گاڑی آکر رکی' اس میں سے ایک انگریزی پڑھے لکھے ادھیڑ عمر کے صاحب اترے۔ ملاقات کی' پانی وغیرہ پیش کرنے کے بعد تعارف ہوا تو معلوم ہوا کہ وہ دہلی کے رہنے والے ایک بہت پڑھے لکھے آدمی ہیں۔ دلی پبلک سکول کی ایک اہم شاخ کے پرنسپل ہیں اور علم کیمیا میں پی ایچ ڈی ہیں۔ ان کو دوسرے لوازمات کے علاوہ ایک لاکھ روپے سے زیادہ تنخواہ ملتی ہے۔ پھلت تشریف آوری کی غرض معلوم کی تو بتایا کہ وہ اسلام قبول کرنے کیلئے آئے ہیں۔ بڑی خوشی ہوئی۔ سعادت سمجھ کر زیادہ تفتیش و تحقیق کے بغیر جلدی کلمہ شہادت کے الفاظ اور ترجمہ کہلوایا اور پرانے نام سے مناسبت رکھتا ہوا نام محمد عمیص تجویز کردیا۔ راقم سطور نے استفادے کیلئے سوال کیا کہ آپ کو اسلام کی دعوت کس نے دی ہے۔

انہوں نے بڑا عجیب جواب دیا۔ مجھے کسی انسان نے نہیں بلکہ اسلام نے خود دعوت دی ہے۔ تفصیل معلوم کرنے پر انہوں نے بتایا کہ میں ایک سال قبل ایک روز احمد آباد میل سے دہلی واپس آیا ٹرین چند گھنٹے تاخیر سے پہنچی میں نے دیکھا کہ اسٹیشن پر بہت سے قلی ایک طرف جارہے ہیں مجھے مزدوروں کے حقوق سے ہمیشہ ہمدردی رہی ہے۔ خیال آیا کہ شاید کوئی ہڑتال ہورہی ہے شاید میں کچھ ان کی مدد کرسکوں سامنے دیکھا کہ وہ ایک جگہ سے خالی لوٹے اٹھا کر چلے' پانی بھر کر وہ ہاتھ منہ دھونے لگے۔ دو بجے دوپہر کے وقت ابھی ہاتھ منہ دھونے کی کیا ضرورت پیش آئی؟ میں سوچتا رہا۔ میں نے دیکھا کہ سبھی قلی بہت سلیقے سے ہاتھ پاؤں دھو رہے ہیں اور خوب رگڑ رگڑ کر انگلیوں کے بیچ سے بھی صفائی کررہے ہیں۔

میں حیرت میں تھا کہ ایک متعین جگہ انہوں نے چٹائیاں بچھائیں۔ ایک چھوٹی چٹائی آگے بچھائی اور ایک قلی آگے کھڑا ہوگیا اور باقی سب لائنوں میں بہت سلیقے سے کھڑے ہوگئے اور بہت باریکی سے اپنی لائنوں کو سیدھا کیا۔ آگے والے قلی نے اللہ اکبر کہا اور ہاتھ باندھ لیے۔ سب لوگوں نے ساتھ ساتھ ہاتھ باندھ لیے۔ اس نے تھوڑی دیر میں اللہ اکبر کہا اور جھک گیا فوراً سارے قلی جھک گئے' پھر کھڑے ہوئے اور انتہائی تربیت یافتہ فوجیوں کی طرح دیر تک کھڑے ہوتے رہے اور جھکتے رہے اور زمین پر سجدہ میں گرتے رہے۔

میں اس نظم اور ڈسپلن کو دیکھ کر حیران ہوا' معلوم کرنے پر بتایا گیا کہ یہ جماعت سے نماز پڑھ رہے ہیں اور ہر مسلمان کو پانچ وقت اسی طرح نماز پڑھنا ضروری ہے۔ میرا دل بہت متاثر ہوا میرے ذہن میں آیا کہ بھار ڈھونے والی اجہل قوم میں یہ ڈسپلن اور نظم جس مذہب نے پیدا کیا مجھے اسے پڑھنا چاہیے میں اردو بازار گیا اور انگریزی اور ہندی میں اسلام کے سلسلے میں جو کتاب مجھے ملی لے آیا اور مطالعہ شروع کیا یہ کتابیں پڑھنے کے بعد میں اسلام سے بہت متاثر ہوا مجھے اسلام کو سمجھنے کیلئے قرآن شریف پڑھنے کا تقاضا ہوا قرآن شریف نے میرے دل و دماغ کے دروازے کھول دیئے اور میں نے فیصلہ کیا کہ نجات کیلئے مجھے اسلام قبول کرنا ہے میں بہت سے لوگوں سے ملا مگر ایک پڑھا لکھا انسان سمجھ کر اور ملک کے ایک بڑے بی جے پی لیڈر کا قریبی عزیز ہونے کی وجہ سے لوگ مجھے ایک دوسرے کے پاس بھیجتے رہے چھ ماہ سے میں ادھر ادھر پھر رہا ہوں پرسوں دہلی میں ایک مولانا صاحب نے بتایا کہ آپ پھلت چلے جائیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ آج میں ٹھیک جگہ آ گیا وہ اسلام قبول کرکے چلے گئے اور اب عزیزوں کی بڑھتی ہوئی مخالفت کی وجہ سے ملازمت چھوڑ کر خلیج میں چلے گئے ہیں۔

راقم سطور آج تک سوچ رہا ہے کہ اسلام کے ہر حکم اور اس کی ہر چیز میں انسانی فطرت کیلئے کس قدر کشش ہے اسلام کے خلاف پوری دنیا کی باطل طاقتوں کی منظم زہر افشانی کے باوجود بھی اسلام لوگوں کیلئے حد درجہ پرکشش ہے ہم غفلت اور ناقدری کی وجہ سے خود قرآنی مسلمان نہیں بن سکتے تو کم از کم قرآنی اسلام کا لوگوں کو صحیح تعارف ہی کراسکتے تو یقیناً عقل سلیم رکھنے والے ہر صاحب علم کو اس کو قبول کرنے کیلئے مجبور ہونا پڑیگا۔

خواتین کی پیچیدہ بیماری

ایک حصہ روزانہ تیل تل میں ملا کر مرہم تیار کریں اور لیپ کریں اوپر کپڑا باندھ دیں انشاء اللہ ضرور شفا ہوگی

حب جوڑ درد

ہنگ 2 تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ تھوم 2 تولہ مرچ سیاہ کو باریک کر کے ہنگ کے ساتھ دوبارہ کوٹیں۔ بعد ازاں تھوم کی پھلی ایک ایک کرکے ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں بعد میں گولیاں بنالیں۔ **خوراک:** دو گولی صبح و شام ہمراہ پانی لیں۔

خارشی تیل: گندھک آملہ سار 3 تولہ، نیلا تھوتھا 1 تولہ کمیلا 1 تولہ، تیل اسوں 1 پاؤ۔ خشک دواؤں کو باریک پیس کر تیل میں ملالیں اور جسم پر مالش کریں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

مرہم خصیتین: کیسو پھل 125 گرام، لیداونٹ 5 تولہ، گوند اشک 1 تولہ، اقلیل الملک 1 تولہ سب کو مکس کرلیں اب اس کے تین حصے کریں ایک حصہ روزانہ ہمزون تیل تل میں ملا کر مرہم تیار کرکے لیپ کریں اوپر کپڑا باندھ دیں۔ **(صفحہ نمبر 207)**

نسخہ برائے لیکوریا: سنگجراہت 5 تولہ، پھٹکڑی سفید 5 تولہ، سندور 5 تولہ، ڈولی 1 عدد۔ سنگجراہت اور پھٹکڑی کا سفوف بنالیں پھر ڈولی میں پہلے آدھی پھٹکڑی پھر آدھا سنگجراہت پھر تمام سندور پھر اسی طرح سندور پر بقیہ سنگجرا اور بعد میں بقیہ پھٹکڑی ڈال دیں اب گل حکمت کر کے 10 کلو اوپلوں کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ تیار ہے۔ خوراک: دو کیپسول صبح و شام ہمراہ دودھ لیں۔ **(صفحہ نمبر 202)**

بحوالہ ''مجھے شفاء کیسے ملی'' لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں' لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

(بقیہ: پسند کی شادی ناکام کیوں؟؟؟)

سمجھوتہ زیادہ سے زیادہ ایک دو ہفتے ہی چلتا ہے اور لڑائی کا کوئی نیا پہلو نکل آتا ہے اور بیچاری سمجھوتہ کرنے والی لڑکی کا ضبط بھی جواب دے جاتا ہے اور روز کی گھریلو ناچاقی سے نہ صرف پورے گھر کا ماحول ٹینشن کا شکار رہتا ہے بلکہ اکثر حالات میں بات بڑھتے بڑھتے علیحدگی تک پہنچ جاتی ہے۔ اگر لڑکی مجبوراً ایسا کرتی ہے تو اکثر والدین اسے یہی سمجھاتے ہیں کہ وہ اپنا گھر خراب نہ کرے اور جس طرح ممکن ہو گزارا کرے جبکہ ایسی صورتحال میں مرد بھی کسی حد تک قصوروار ہوتا ہے کیونکہ اسے سمجھ نہیں آتی کہ بیوی اور ماں میں سے کون صحیح ہے اور کون غلط جب ماں کی سنتا ہے تو اسے بیوی غلط لگتی ہے اور بیوی کی باتیں سنتا ہے تو اسے ماں غلط لگتی ہے اور قوت فیصلہ کی کمی ہوجاتی ہے۔